مجموعہ تقاریر

حصہ دوم

مصنف:

مولانا جان علی شاہ کاظمی

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں اس کی فنی طورپر تصحیح اور تنظیم ہوئی ہے

مجموعہ تقاریر حصہ دوم

مصنف: مولانا جان علی شاہ کاظمی

مجلس ۱

امام زمانہ

بسم اللہ الرحمن ا لرحیم

(بقية الله خير لكم ان كنتم مومنين) ۔(سورہ ہود آیت ۸۶)

اللہ سبحانہ وتعالی قر آن کریم میں فرما رہا ہے (بقية الله خير لكم) بقیۃ اللہ کا وجود تمہارے لئے خیر ہے بہتر ہے (ان کنتم مومنین) اگر تم مومن ہو تو بقیۃ اللہ کاوجود تمہارے لئے خیر ہے اب اس لفظ بقیۃ اللہ کا ترجمہ کیاہے بقیۃ اللہ۔ یعنی وہ ہستی وہ عظیم الشان حجت خدا جسے خدا نے آج تک باقی رکھاہے ، یہ وہ آیت ہے جس میں پروردگار عالم نے حضرت امام زمانہ (عج) کے مشہور اور معروف اس نام کا تذکرہ کیا ہے کہ ہم زیارت میں بھی کہتے ہیں السلام علیک یا بقیة الله بقیۃ اللہ بارہویں سرکار بارہویں امام کے مشہور صفات اور مشہور ناموں میں سے ایک نام ہے فر مایا ان کا وجود تمہارے لئے خیر و برکت کا سبب ہے ۔

خداوند عالم نے ہمیں امام عطا کیا ہے اور ہمارے امام آج بھی زندہ ہیں آج بھی ہماری نصرت اور مدد فرماتے ہیں آج بھی ان کے معجزات ایسے ہیں کہ کوئی انکار نہیں کرسکتا آج بھی وہ اپنے شیعوں کے مدد گار ہیں چہ جائیکہ غیب کے پردہ میں ہیں ۔

مگر آپ نے نہیں دیکھا کہ صدام بھی شیعوں کا دشمن تھا صدام نے دس لاکھ شیعوں کو بے گناہ قتل کیا تیس سال میں اس خبیث نے اس وقت کے یزید نے عرا ق میں دس لاکھ شیعوں کا قتل عام کیا اور امریکا بھی شیعوں کا دشمن ہے صدام بھی ہمارا دشمن ہے مگر سبحان اللہ یہ بارہویں امام کا معجزہ نہیں تو اور کیاچو تھے امام کی دعا ہے کہ پروردگار تو ظالم کو ظالم سے لڑا تا کہ مظلوم محفوظ ہو جائیں خدا نے لطف و کرم کیا امام زمانہ کا معجزہ ہے کہ خدا نے امام زمانہ کے لطف و کرم سے آج مو منین محفوظ ہیں یا امریکی مررہے ہیں یا صدامی مررہے ہیں۔

ہر زمانے میں امام لطف و کر م فر ماتے ہیں خود امام فر ماتے ہیں اے شیعو! اگر ہماری غیبی مدد تمہارے حال میں شامل نہ ہو تی تو دنیا تمہیں مٹا چکی ہوتی اس قدر بڑی بڑی طاقتوں نے اس عزاداری کو ختم کرنا چا ہا بنی امیہ کے بادشاہوں نے اس قدر پیسہ خرچ کئے کہ عزاداری مٹ جائے مگر ہر دن یہ عزاداری اور بڑھتی چلی جارہی ہے دنیا کے ہر کو نے کونے سے حسین،حسین کی صدا بلند

ہوتی چلی جارہی ہے یہ اس لئے ہے کہ ہم بے سہارا نہیں ہیں ہمارے وارث امام زمانہ موجود ہیں مگر کیوں کہ ہمارے امام غیبت میں ہیں ہماری کچھ ذمہ داریاں ہیں ہر مسلمان کی ذمہ داریاں ہیں مگر خصوصاً جو خود کو مومن و شیعہ کہلا تے ہیں۔

غیبت میں ہماری ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں کیوں کہ ہمارے امام غیبت کے پر دے میں ہیں خصوصا ہم اپنے بچوں کو بارھویں سرکار کی معرفت کا نور دیں معرفت اگر نہیں ہو گی تو محبت بھی نہیں ہے اگر معرفت نہیں ہے تو یہ مشہور حدیث شیعہ سنی کتابوں میں موجود ہے کہ " من مات و لم یعرف امام زمانه اگر کو ئی مرجا ئے اور اسے بارھویں امام اپنے زمانے کے امام کی معرفت نہ ہو فقد مات میتة جاهلیه تو وہ جہالت کی موت مر گیا وہ کفر کی موت مرگیا یعنی معرفت امام حاصل کرنا واجب ہے یہ ہر مومن پر واجب ہے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اس وقت حجت خدا کون ہے اس وقت نمائندہ خدا کون ہے۔

کچھ لوگ جو امام کے بارے میں اعتراضات کرتے ہیں ہمیں ان کے جوابات معلوم ہونے چاہیئے تا کہ کوئی انسان کسی مومن کو گمراہ نہ کرسکے اس کے عقیدہ کو بگاڑ نہ سکے لوگ کہتے ہیں کہ آپ کے امام کی اتنی لمبی عمر کیسے ہے؟ اس کا جواب، آپ حدیث سے دے سکتے ہیں قرآن سے دے سکتے ہیں عقل کی روشنی میں دے سکتے ہیں یہ کوئی مشکل سوال نہیں ہے البتہ سوال کا جواب ہر مومن کو آنا چاہئے ایک ہزار سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا آپ کے امام ابھی تک زندہ ہیں یہ کیسے ممکن ہے تو پہلی بات تو یہ ہے کہ خدا وند عالم نے قر آن مجید میں فر مایا ہے ہم سب مسلمانوں کا عقیدہ ہے (ان الله علیٰ کل شئی قدیر) کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے خدا کے لئے یہ کام مشکل نہیں ہے کہ کسی کو ایک سو سال کی زندگی دے یا دو ہزا ر سال کی زندگی دے خدا کے لئے یہ کام مشکل نہیں ہے۔

اب قرآن سے کچھ مثالیں ہیں کہ قر آن میں فر مایا ہے کہ حضرت نوح (ع) کی عمر قرآن میں نو سو سال سے زیادہ بتلائی ہے پروردگار نے انھیں نو سو سال سے زیادہ عمر دی ہے قر آن میں آ یا ہے کہ حضرت خضر اور امام زمان آج تک زندہ ہیں بعض مفسرین نے حضرت خضر کے بارے میں کہا ہے بعض نے کہا کے نبی ہیں بعض نے کہا کے نبی نہیں ہیں تیسری دلیل ہے کہ حضرت عیسی (ع) کے لئے قرآن کا صریح فیصلہ ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں انہیں پھانسی نہیں دی گئی ہے اللہ نے انہیں بچالیا ہے اور وہ ابھی تک زندہ ہیں اور حدیث کہہ رہی ہے کہ جیسے ہم امام زمانہ کا انتظار کررہے ہیں ویسے حضرت عیسی بھی امام زمانہ کا انتظار کررہے ہیں۔

توجب حضرت عیسی(ع) اتنی لمبی زندگی پاسکتے ہیں حضرت خضر کو اتنی لمبی عمر مل سکتی ہے تو اس میں اعتراض کی کوئی بات نہیں ہے حضرت نوح نو سو سال زندہ رہ سکتے ہیں چلئے یہ تو اللہ کے انبیاء ہیں مگر ہم جتنے مسلمان ہیں ہم جب قرآن پڑھتے ہیں کہتے ہیں (اعوذ باللہ من الشیطان اللعین الرجیم) پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتاہوں کہ شیطان کے شر سے مجھے بچا یعنی سارے مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ وہ شیطان جو سب سے پہلے گمراہ کرنے والاحضرت آدم سے بھی جو پہلے تھا وہ کمبخت شیطان ابھی تک زندہ ہے اگر مرگیا ہوتا تو ہم اعوذ باللہ کیوں پڑھتے وہ شیطان جو حضرت آدم (ع) سے بھی پہلے تھا وہ کمبخت شیطان اب تک موجود ہے توکیسے تعجب کی بات ہے کہ شیطان کی عمر پر یقین ہو اور امام کی عمر پر شک ہو جب شیطان جو گمراہ کرنے والا ہے اتنی بڑی عمر پاسکتا ہے مگر امام جو ہادی ہیں وہ اتنی لمبی عمر کیوں نہیں پاسکتے ہیں ؟۔

یہ جو اشکالات اعتراضات ہو تے ہیں ان کے جوابات ہر مومن کو آ ناچاہئیے ہمارے یہاں امام کی معرفت ہو ناچا ہئے معرفت کیسے حدیثو ں اور قرآن میں ہے کہ یہ جو نعمتیں آپ کو مل رہی ہیں یہ آپ کے بارھویں امام کے صدقے میں مل رہی ہیں کیوں کے امام حجت خدا ہے ۔ مو لا علی کا خطبہ ہے کہ فر ما یا اے انسانو! سنو یہ زمین حجت خدا کے بغیر باقی نہیں رہ سکتی ہے قانون خدا ایسا ہے کہ حجت خدا اس کائنات میں روح کی مانند ہے جیسے ہمارا یہ بدن تب تک باقی ہے تب تک زندہ ہے تب تک ہم بولتے ہیں جب تک کہ روح موجود ہے اگر روح نکل جائے تو وہیں بدن گر جاتا ہے بول نہیں سکتے دیکھ نہیں سکتے مو لا علی (ع) فرماتے ہیں کائنات کی روح حجت خدا ہے یہ پو ری کائنات میں یہ در یا جو چل رہے ہیں ہوائیں چل رہی ہیں بچے پیدا ہو رہے ہیں زندگی ہے حرکت ہے جو کچھ نظام چل رہا ہے کیسے چل رہا ہے کیوں کہ اس کائنات میں رو ح موجود ہے اور ا مام زمانہ کائنات کی روح حجت خدا ہیں اللہ کی طرف سے حجت، اللہ کی طرف سے نمائندہ اگر یہ حجت خدا اس کائنات سے چلی جا ئے تو یہ کائنات میں جو ہر چیز ہے وہ رک جا تی ہے یعنی مو لا علی فر ما تے ہیں لوگوں یہ کائنات کبھی حجت خدا سے خالی نہیں ر ہ سکتی زمین کبھی امام کے وجود سے خالی نہیں ر ہ سکتی ۔

لہذا جو بھی ہمیں نعمت مل رہی ہے وہ امام زمانہ کے صدقے میں مل رہی ہے جب معرفت ہو گی تو خود بخود امام سے محبت ہو گی ہم مشکل میں تھے امام نے ہماری مشکل کو حل کردیا جب معرفت ہو گی تو خود بخود محبت پیدا ہو گی اور امام سے محبت کتنی کرنی ہے (قل لاasئلکم علیہ اجراً الا المودة فی القربیٰ) (سورہ شوری آیت ۲۳) محبت نہیں کرنی ہے مود ت کرنی ہے مودت کسے کہتے ہیں جہاں ساری محبتیں قربان ہو جائیں اسے مودت کہتے ہیں امام سے محبت والدین سے زیادہ کر نی ہے امام سے محبت اپنی

جان سے بھی زیادہ کرنی ہے امام سے محبت اولا د سے بھی زیادہ کرنی ہے جب محبت ہو گی تو ملاقات کا عشق پیدا ہو گا کہ جس مولا کے صدقے میں مجھے ساری نعمتیں مل رہی ہیں کم سے کم اس مولا کی ایک مرتبہ زیارت تو ہو جائے ۔

اور یہی زیارت کا عشق انسان کو گناہوں سے بچا لیتا ہے کیوں کہ امام زمانہ فر ما تے ہیں اے شیعو! میں تم سے دو ر نہیں ہوں بلکہ تمہارے گناہوں نے تمہیں مجھ سے دو ر کردیا ہے مو لا ہمارے ساتھ ہو تے ہیں مگر ہم کیوں نہیں دیکھ پاتے ہیں اس لئے کہ یہ ہمارے گناہ پردہ بن جاتے ہیں جب معرفت ہوگی تومحبت بھی ہو گی جب محبت ہو گی تو عشق ملاقات پیدا ہوگا جب عشق ملاقات پیدا ہو گا تو انسان چاہے گا کہ گناہوں سے دورہو جا ئے خود کو پاک کرتا چلا جائے ،امام کی ملا قات کب ہوگی جب ا پ امام زمانہ کے اخلاق کی شبیہ بن جائیں کہ امام کو کون سی چیز پسند ہے وہی چیز ہم انجام دیں امام کو نماز تہجد پسند ہے تو ہم بھی شبیہ بنیں اور ہم بھی نماز تہجد کے عادی بنیں امام کو فقیروں مسکینوں یتیموں کی مدد کرنا بہت زیادہ پسند ہے تو ہم بھی یتیموں اور مسکینوں کی مدد کریں تبلیغ اسلام یہ امام کا مقصد و ہدف ہے کہ پوری کائنات میں اسلام کا پرچم لہرائے تو اگر ہم چا ہتے ہیں کہ امام کے اخلاق کی شبیہ بنیں تو ہم بھی کوشش کریں تو ہم بھی اپنے ان توا نائیوں طاقتو ں و علم کے ذریعے سے پو ری دنیا میں اسلام کا پرچم لہرائیں خصوصاًغیبت امام میں تبلیغ کرنا ہر مو من پر لازم ہے امام زمانہ کی یہ تمام ذمہ داریوں میں سے اہم ذمہ داری ہے کیوں کہ جس قدر جہالت بڑھے گی اس قدر امام زمانہ (عج) کا ظہور دور تر ہو تا چلا جائے گا جتنا علم بڑھے گا ،جتنا تقوا بڑھے گا اتنا امام کا ظہورنزدیک ہوتاچلا جائے گا تو عاشقان امام زمانہ کے لئے لازمی ہے کہ جہالت کومٹائیں غفلت کو مٹا ئیں گمراہی کو مٹا ئیں جتنی بھی جہالت بڑھے گی اتنا نقصان ہو گاسی جہالت کی وجہ سے انبیاء شہید کئے گئے گمراہی کی وجہ سے کربلا کا واقعہ نمودار ہوا کیوں کہ لوگ گمراہ تھے علم نہ تھا تزکیہ نفس نہ تھا تو جس قدر علم بڑھے گا اس قدر امام کے ظہورمیں تعجیل ہو گی ۔

انسان کے لئے سب سے بڑی مشکل جہالت ہے انبیاء کے لئے بھی تبلیغ میں جو مشکلات تھی وہ اسی گمراہی اور جہالت کی وجہ سے تھی آج مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ تبلیغ کریں اس کے علاوہ کوئی چارہ نجات نہیں ہے اگر تبلیغ دین نہ ہو تو دنیا بھی برباد ہو جائے گی اور آخرت بھی برباد ہو جائے گی آج امریکا یہودیوں کا نوکر اور غلام بن چکاہے کیسے پو ری دنیا میں مسلمانوں کو بر باد کر رہا ہے پہلے وہ صرف ہمارے حکمرانوں کو خریدتے تھے یا مروادیتے تھے لیکن اب تو وہ باقائدہ ملکوں پر قبضہ کر نا شروع کردیا جس طرح سے افغانستان پر قبضہ کیا یہ سب یہودیوں کی پلاننگ ہے کہ انہوں نے ایک عظیم اسرائیل کا نقشہ تیار کیا ہے عراق پر حملہ کیا اور اس کے بعد اسرائیل کا وزیر اعظم کہ اس کے بارے میں کئی اخباروں میں بھی لکھا کہ وہ عراق کا دورہ کر کے چلا گیا بلکہ اس سے بھی

بدتر بری خبر کہ یہودی کربلا اور نجف میں گھر بھی خرید رہے ہیں اور زمینیں بھی خرید رہے ہیں وہاں کے علماء نے آیۃ اللہ سیستانی نے اوردیگر علماؤں نے فتویٰ بھی دیا کہ اپنے گھروں کو انہیں مت بیچیں مگر لوگ تیس سال سے صدام کے زندان میں تھے۔

کوئی بیمار بھی تھے کسی کو آپریشن کرنا ہے مجبور ہیں اور وہاں پر یہودی پراپرٹی خرید رہے ہیں اسرائیل ایسے ہی بنا تھا پہلے یہودیوں نے آکر مکانات خریدے تھے انہوں نے فلسطین پر قبضہ کر کے ایک لاکھ کے مکان کو انھوں نے پانچ لاکھ کا خریدا وہ فلسطینی بیچارے کہنے لگے کہ چار لاکھ کا فائدہ ہوگیا تو فلسطینی لوگ دھڑادھڑ مکان بیچنے لگے یہاں تک کہ اتنے مکان خرید لئے کہ انہوں نے اسرائیل ہونے کا اعلان کردیا اب نہیں معلوم یہ خبیث اسرائیل، کیوں کہ امریکا وہاں موجود ہے کربلا اور نجف میں جو گھر خرید رہے ہیں ان کا کیا نقشہ ہے کہا پلاننگ کیاہے کہا سازش ہے یہ یہودی اب تو ملکوں پر قبضہ کر رہے ہیں پوری دنیا کے اقتصادیات کا کنٹرول ان دنوں یھودیوں کے ہاتھ میں ہے وہ پوری کوشش کررہے ہیں کہ مسلمانوں کی اقتصادیات ان کے ہاتھوں میں آجائے جو یہاں آگئے تھے اور اٹم بم بنا لیا تھا اب وہ یہاں پاکستان میں نہ آسکیں اور اسے اتنا ذلیل کر دو کہ جو یورپ امریکا میں جو مسلمان ہیں جو چاہتے ہیں اپنے ملک میں خدمت کریں انہیں دکھا دیں کہ دیکھو ان کا حشر کیا ہوا تمہارا بھی وہی ہوگا اقتصادیات پر ان کا قبضہ ہے اب تو ان کی نظر پاکستان پر ہے ایران پر ہے شام پر ہے انہیں اپنے ہاتھ میں لینا چاہتے ہیں یہ ساری پلاننگ ان یہودیوں کی ہے اب ہم کیا کریں کیا ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں تو ہماری آنے والی نسلیں غلام ہو جائیں گی نہ ہم ان حکمرانوں کو بدل سکتے ہیں نہ ہم ٹکنالوجی میں مقابلہ کرسکتے ہیں نہ ہم میڈیا پر ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں راستے کھلے ہوئے ہیں یہودیوں نے امریکا میں کئی سالوں سے پلاننگ کی اور امریکا پر کنٹرول کرلیا جسے چاہیں اُسے صدر بنا لیں بزنس ان کے ہاتھ میں ہے یونیورسٹی ان کے قبضے میں ہے انہوں نے بہت لمبی محنت کی ہے۔

لیکن اب ہم کیا کریں ہمارے یہاں ایک ہی راستہ ہے کہ ہم تبلیغ اسلام کریں اگر ہم تبلیغ اسلام کے ذریعے سے انہیں عیسائیوں کو مسلمان بنا ناشروع کردیں تو یقینا ایک دن ایسا آ سکتا ہے یہی لوگ وہاں پر مجارٹی میں ہو جائیں گے اکثریت میں ہو جائیں گے یہودیوں کا وہاں پر زور ٹوٹ جائے گا مگر ہم وہ زحمت ہی نہیں کرتے ہیں تبلیغ اسلام کریں ہم تو کہتے ہیں کہ ہم تقلید ہی نہیں کرتے تو تبلیغ کیسے کریں اگر ایک ایک مسلمان فقط ایک عیسائی کو مسلمان بنادیں تو کئی سالوں میں یہ لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہو جائیں گے تو وہاں خود بخود انقلاب آئے گا اور عیسائیوں کو مسلمان بنا نا کوئی مشکل کام نہیں، آپ کے دس روپے اور دس منٹ خرچ ہوں گے اور آپ کے دس منٹ اور دس روپے خرچ ہونے کے بعد آپ ایک مذہب اسلام کا پیغام ایک کروڑ سے زیادہ

عیسائیوں کے گھروں تک پہنچا سکتے ہیں اب تو ہم انٹرنیٹ پر اگر چلے جائیں تو وہاں سے اپنی کتابوں کے ذریعے سے انہیں تبلیغ کریں آپ ایک مضمون لیکر اُسے بھیج دیں تو آپ ایک اسلام تشیع عزاداری کا پیغام مو لا علی کے فضائل کو ایک کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں مگر ہم وہ بھی وقت نہیں دے پاتے جب کہ یہودی جن کے ہا تھ میں ہر چیز ہے پھر بھی وہ انٹر نیٹ پر اسرائیل کی سائڈ ہے امریکا کی سائڈ ہے جب کہ پو ری دنیا ان کے ہاتھ میں ہے وہ پھر بھی اپنا کام انجام دے رہے ہیں محنت کر رہے ہیں مگر ہم مسلمان دیکھ رہے ہیں ہر جگہ ہم غلامی میں ہیں مارے مارے پھر رہے ہیں اگر ہم تبلیغ بھی کر یں تو یقین جا نئے اگر ہم تبلیغ عیسائیوں کوکریں تو عیسائیوں کو مسلمان بنا نا بہت آ سان کام ہے کیوں کہ یہاں رو حانیت نہیں ہے وہ رو حانیت کے بھوکے اور پیاسے ہیں لنڈن میں ایک عیسا ئی اس کے یہاں بہت فیملی مشکلات تھے وہ بہت پریشان تھا وہ کہتا ہے کہ میں جتنے پریسٹ کے یہاں گیا تا کہ وہ میری مشکل کو حل کردیں مگر کوئی حل نہیں کر سکا وہ عیسائی ڈاوید تھا ایک دن اس کی ملاقات ایک مسلمان شیعہ سے ہو گئی اس نے انھیں اپنے مشکلا ت بتا یا اور کہا کہ ان کا کو ئی حل نہیں ہے تو اس مسلمان شیعہ نے اسے کہا کہ اس کا تو بہت آسان حل ہے یہ سن کر تو اس نے دوسرا مسئلہ پو چھا تو اس شخص نے کہا اس کا اسلام میں یہ حل ہے وہ مسلمان شخص جیسے گاڑی سے اترا تو وہ عیسا ئی گاڑی سے اتر کر اس کے یہاں آ یا کہنے لگا میں مسلمان ہونا چا ہتا ہوں وہ شیعہ مسلمان شخص حیران ہوگیا کہ اتنا جلدی کو ئی عیسائی مسلمان ہوسکتا ہے اس عیسا ئی نے کہا اب میں بالکل مطمئن ہو گیا ہوں کہ ان پروبلم کا حل عیسائیت میں کوئی حل ہی نہیں اب میں مسلمان ہونا چا ہتا ہوں آ پ بتا ئے میں کیا کروں وہ اُسے امام بارگاہ میں لے گئے اور اسے سکرٹی کے حوالہ کردیا ا ورکہا کہ اسے کچھ کتابیں دے دو یہ مسلمان ہونا چا ہتا ہے ہم مسلمان تھوڑی کوشش کریں گے تو چند سالوں میں کئی عیسائیوں کو مسلمان بنا سکتے ہیں ان یہودیوں نے ایک دن میں آمریکا پر قبضہ نہیں کیا ہے ایک دن وہ بھی فحاش اگر آ پ امریکا کی تاریخ کو دیکھیں گے تو اکثر جگہ پر لکھا ہو تا تھا No Jues no dog کہ عیسائی یہودیوں سے اتنی نفرت کرتے تھے کہ کتا بھی نہیں آ ئے ا ور کوئی یہودی بھی نہ آئے مگر یہودیوں نے نیٹ ورک پر کام کیا اور پوری چیزوں پر کنٹرول کردیا۔

اگر ہم مسلمان چا ہتے ہیں کہ ہماری آ نے والی نسلیں غلام نہ بنے تو ہمیں کیا کر نا ہے ہمیں تبلیغ اسلام کر نا ہے تبلیغ اسلام کے لئے کئی راستے ہیں ایک شوشل پروبلم ان عیسائیوں کے پاس بہت زیادہ ہے اور دوسرا کیا کہ رو حا نی طور پر مسیحی ختم ہو چکے ہیں . 2002شعبان میں نئی بحث چلی ہو ئی تھی کہ ان کے پریسٹ پادری اگر وہ غلیظ ترین گناہ میں مبتلا ہوں ہم جنس پرستی یہ وہ فعل جو کتا بھی نہیں کرتا حیوان بھی نہیں کرتا اس میں مبتلا ہیںانہوں یہ بحث کی کہ اگر کو ئی ہم جنس پرست پادری بننا چا ہے تو بن

سکتاہے یا نہیں؟ آ خر ان کے چرچ نے فیصلہ دے دیا کہ یہ کو ئی حرج نہیں ہے جنہوں نے قانوناً چھٹی دی ہے کہ ہم جنس پرست ان کا مو لوی بن سکتا ہے تو اس مذہب میں رو حانیت کہاں ہو گی وہ بدترین گناہ کہ جو حیوانوں میں نہیں کتے میں خنزیر میں نہیں خنزیر بھی نر نر کے ساتھ بدفعلی نہیں کر تا تو وہ ہم جنس باز کو اپنا مو لوی بنا تے ہیں وہاں کے لوگ بالکل پیاسے بھوکے رو حانیت کی تلاش میں ہیں یقین جا نئے اگر ہم انہیں فقط تھوڑی سی رو حانی غذا دے دیں تو وہ مسلمان بن جا ئیں گے اور رو حانی غذاؤں کی ہمارے پاس کو ئی کمی نہیں ہے اس قدر اہل بیت کی دعائیں ہیں اس قدرراز کا ر ہیں ایک ذرا سا دعاؤں کا مزہ انہیں مل جائے تو وہ اسلام کی طرف آ جائیں گے دو سرا خود یہ با ئبل ہے آ پ اس سے عیسا ئیوں سے مناظرہ کریں اسلام اور کرشنٹی میں سب سے بڑا فر ق کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہم تو حید پرست ہیں (وحدہ لاشریک لہ) خدا ایک ہے اس کا کو ئی شریک نہیں ان کے یہاں ہولی ٹرنٹی ہے ان کے یہاں تین خدا ہیں کبھی وہ حضرت عیسیٰ کو خدا کہتے ہیں یا کبھی خدا کا بیٹا کہتے ہیں توریت چپڑ کا نمبرایک آیت ایک سو دس یہ لوگ بہت تیزی سے کام کر رہے ہیں اب یہ جو آیت پرانی بائبل میں تھا کنگزجینز اس میں خدا کے بارے میں تھاThere is non like God بالکل اسی آیت کا ترجمہ ہے (لیس کمثلہ شئ) خدا جیسا کو ئی بھی نہیں ہو سکتا کوئی شئ اس کے مثل نہیں ہوسکتی اور ایک سو دس چپٹر اور آ یت کا نمبر دس اس میں معلوم ہوگا کہ وہ پہلے کیسے لکھا تھا There is non like god اور اب انھوں نے بدل کے کیسے لکھا that no oneas powerful is the lord overs god اور وہ لوگ آہستہ آہستہ تبدلیاں لا رہے ہیں ہم اس آیت کے ذریعے سے آ رام سے ثابت کرسکتے ہیں کہ اے عیسائیو! اگر آپ کہتے ہو کہ تین خدا ،حضرت عیسیٰ خدا کا بیٹا ہے یہ تمہاری کتاب ہے کہ کہہ رہی ہے There is non like godکوئی اللہ جیسا نہیں ہے اور یہی قر آن ہے اور یہی تو حید ہے کہ '' (لیس کمثلہ شئی) ۔

امام زمانے سے ہر مومن کا رابطہ مضبوط ہوناچاہئے ہمارے امام آ ج بھی مو جود ہیں جو بھی مشکل ہو جو بھی پریشانی ہو ا پنے مولا کی خدمت میں پیش کریں آج بھی اسی زمانے میں مو لا مدد کر رہے ہیں اورکتنے مریضوں کو شفا دے رہے ہیں ۔

ایران کا ایک شہرجس کا نام بافت ہے وہاں کا واقعہ ہے اور یہ واقعہ چودہ یا سولہ ہجری کا واقعہ ہے وہاں ایک بچہ ایک بیماری میں مبتلا ہو گیا تھا کہ اس کے سننے کی طاقت بھی چلی گئی اور بو لنے کی طاقت بھی چلی گئی وہ بچہ جب اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا تھا تو اس کے دوست اس کا مزاق اڑاتے تھے تو اس وجہ سے اس نے بچوں سے کھیلنا یا کسی سے ملنا جلنا چھوڑدیا بچے کی یہ حالت دیکھ کر والدہ کا دل دُکھتا تھا کہتی ہے میرا بچہ روتا رہتا ہے اگر وہ بچہ کچھ بولنا چاہتا تھا تو بول نہیں سکتا تھا تو ہمیشہ روتا رہتا تھا اس کی ماں

نے اپنے بچے کے لئے دعا کی نذریں کی تو کسی نے اسے کہا کہ تم مسجد جمکران چلے جاو و ہاں بہت معجزات ہو تے ہیں امام زمانہ کی مسجد ہے اور وہاں کے خاص اعمال ہیں انشاء اللہ تیرے بیٹے کو شفا مل جا ئے گی یہ مو منہ مسجد جمکران میں ا ئی ا ور وہاں پر اعمال کئے اس نے دورکعت نماز پڑھی اور سو گئی تو خواب میں حضرت امام زمانہ (ع) کو دیکھتی ہے اُس نے خواب میں دیکھا کہ امام آ گے آ گے آ رہے ہیں اور امام کے پیچھے سادات ہیں تو اس خاتون نے ان سا دات سے سوال کیا کہ یہ کون ہیں تو انھوں نے کہا یہ امام زمانہ ہیں اس نے کہا کہ میری مشکل ہے میں اسی غرض سے یہاں آ ئی ہو ں تا کہ امام زمانہ میری مشکل کو حل کردیں تو وہ خاتون دوڑ تی ہو ئی امام کے نزدیک گئی اور کہا کہ میرا بچہ بول نہیں سکتا سن نہیں سکتا مجھ سے یہ دیکھا نہیں جا رہا ہے آپ لطف کریں تو امام فر ما تے ہیں میری دو رکعت نماز پڑھو تو اس نے کہا، امام یہ نماز ابھی پڑھی ہے امام نے فر ما یا دو بارہ پڑھو، دیکھیں کہ امام کتنا مو منین کو نماز کی طرف را غب کرتے ہیں امام فر ما تے ہیں دو بارہ نماز پڑھو تمہاری مشکل ختم ہو جا ئے گی اگر کوئی بھی انسان مشکل میں گرفتار ہو جائے تو وہ یہ دو رکعت نماز پڑھے گا تو یقیناً امام زمانہ آ پ کی مشکل کو حل کردیں گے اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کریں کہ دو کعت نماز امام زمانہ پڑھتا ہوں سنت قربۃ الا اللہ اور سورہ الحمد پڑھیں جب "(ایاک نعبد و ایاک نستعین)" پر پہنچیں تو اس جملہ کو سو مرتبہ دہرا ئیں سو مر تبہ پڑھ کر سورہ کے آ گے کے جملے کو پڑھیں اور سورہ کو مکمل کریں الحمد کے بعد سورہ توحید پڑھیں اور اس کے بعد جب رکوع میں جائیں تو سات مرتبہ سبحان ربی العظیم وبحمدہ اورپھر سجدہ میں جائیں تو سات مرتبہ کہیں سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ پھر جب دوسری رکعت میں آ ئیں اسی طرح سے انجام دیں یعنی جب "ایاک نعبد و ایاک نستعین" پر پہنچیں تو اس جملہ کو سو مر تبہ تکرار کریں اور جب رکوع میں جائیں تو "سبحان ربی العظیم وبحمدہ" کو سات مرتبہ پڑھیں اور پھر سجدہ میں جائیں تو سات مرتبہ کہیں "سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ جیسے ہی نماز ختم ہو جا ئے سجدہ میں چلے جا ئیں اور ایک تسبیح درود کی پڑھیں ،سجدہ سے سر اٹھا کر تسبیح حضرت فاطمۃ الزھرا پڑھیں اور اُس کے بعد دعا کریں تو انشاء اللہ امام زمانہ عالم غیب سے آپ کی مدد فر ما ئیں گے ۔

اس مو منہ نے یہ عمل کیا اور جب واپس گئی دیکھا کہ ابھی تک اس کا بچہ نہیں بول رہا ہے یہ بیچاری پھر رو نے لگی ابھی تو میں نے امام کی زیارت کی میں نے امام کو بھی دیکھا امام نے کہا کہ بچہ کو شفا ملے گی مگر کیا بات ہے ابھی وہ کچن میں سوچ رہی تھی اور کام بھی کر رہی تھی اچانک اس کے بچے کی آ واز آ ئی اماں میں با با سے ملنا چاہتا ہوں اس خاتون نے شکر ادا کیا کہ مو لا نے ہماری مدد کی دیکھا کہ بچہ بول بھی رہا ہے اور سن بھی رہا ہے ۔

ان معجزات کو جمع کر نے کی ضرورت ہے ان معجزات سے بھی ہم بڑی تبلیغ کرسکتے ہیں امام ر ضا (ع) کے روضہ پر اور امام حسین (ع) کے رو ضے پر کتنے ہزاروں معجزے ہو تے ہیں ہم ان معجزات کو تو کتابوں میں لکھ دیتے ہیں مگر ان کی ویڈیو بنا نا چا ہیے تا کہ ہم دنیا کو بتائیں تا کہ میڈیا کو بتائیں تو ہزاروں لوگ مذہب اہل بیت کو قبول کر یں گے مجالس امام حسین (ع) میں بھی معجزات ہو تے ہیں ایران میں مجالس میں ان مریضوں کے لئے خاص جگہ بناتے ہیں مریض آ تے ہیں اور مو منین مل کر ان کے لئے دعا ء کرتے ہیں اور ان ہی مجالس میں کتنے لا علاج مریض شفا پا تے ہیں ہزاروں معجزات ہو رہے ہیں مگر یہ ہماری غفلت ہے کہ ہم انھیں جمع نہیں کر رہے ہیں آ ج کل ہمارے دروس میں خلوص ختم ہو گیا ہے ا ور پڑھنے والے کی پوری کوشش یہ ہو تی ہے کہ میں ایسی بات کروں تا کہ مجمع خوش ہو جا ئے جو انسان چاہتا ہے کہ اس کے د روس میں مجمع ہو جا ئے تو اس کے بارے میں مو لا علی نے فر ما یا رسول خدا (ص) نے فر ما یا: ''الریاء شرک کله'' ریاء کاری شرک ہے اس زمانے میں مبلغ ایک جملہ امر بالمعروف کا نہیں کر تا فقط وہ چیزیں کہتا ہے تا کہ مجمع خوش ہو جا ئے جب کہ کس قدر گمراہی پھیل رہی ہے حضرت امام جعفر صادق (ع) سے سوال کیا گیا یہ بہت نورا نی حدیث ہے کہ مو لا اگر ایک مومن کے جان کا خطرہ ہے مال کا خطرہ ہے میں ا سے بچانے کے لئے جاوں یا دوسرا مومن کہ وہ جس کے دین اور ایمان کا خطرہ ہے تو میں کدھر جا وں ؟ امام نے فر ما یا اس کے پاس پہلے جاو جس کے دین ا ور ایمان کو خطرہ ہو ہرانسان کو کو ئی نہ کو ئی دن مر نا ہے مگر ا گر کو ئی بے دین ہو کر مر گیا تو اس کی ابدی زندگی چلی گئی امام کہتے ہیں جان کو اہمیت نہ دو دین ایمان کو زیادہ اہمیت دو سا ری طاقتیں ہمارے نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں اے مو من اے نو جوان اگر تمہارے اندر غیرت ختم ہو گئی تو تمہارے اندر ایمان بھی ختم ہو جا ئے گا مو لا علی کا جملہ ہے فر ما تے ہیں غیرت یکطرفہ نہیں ہو تی غیرت دو طرفہ ہو تی ہے فقط وہ غیرت مند نہیں جو کہتا ہے کہ میری بہن کو کوئی نہ دیکھے میری ماں کو کو ئی نہ دیکھے میں سب کی بہن ما وں کو دیکھوں، مو لا فر ما تے ہیں وہ بے غیر ت ہے، غیرت مند وہ ہے جس کے پاس دو طرفہ کی غیرت ہو وہ بھی نہیں دیکھتا اور وہ بھی نہیں چا ہتا کہ کو ئی میری ماں بہن کو دیکھے امام حسین کا مقصد وہ تھا جو تمام انبیاء کرام کا تھا '' (هو الذى بعث فى الا میین رسولاً منهم یتلو علیهم آ یاته ویزکیهم و یعلمهم الکتاب و الحکمة و ان کا نوا من قبل لفی ضلال المبین) (سورہ جمعہ آیت ۲) یعنی انسانوں کے نفسوں کوپاک کرنا گمراہی سے نجات دلاناہے شیطان کی قید سے آ زاد کرانا ہے اللہ کی طرف لیکر آ نایہ مقصد حسین ہے

مجلس ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فقد قال اللہ تبارک و تعالیٰ فی کتابه المجید بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ "

(بقية الله خيرلكم ان كنتم مو منين)" (سورہ ہود آیت ۸۶)

اللہ تعالی کا ارشاد ہورہا ہے کہ بقیۃ اللہ یعنی امام زمانہ (عج) اس بزرگ و عظیم الشان ہستی کو خداوند عالم نے آج تک باقی رکھا ہے ان کا وجود تمہارے لئے خیر ہے تمہارے لئے بہترہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر تم مو من بن جاؤمو من کے لئے وجود فرزند زہرا سے خیر ہی خیر ملتا ہے ہمارے امام غیبت میں ہیں غیبت کبری کا زمانہ ہے اس میں ہماری اور آپ کی ذمہ داریاں ہیں پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ معرفت امام زمانہ نوجوانوں کے دلوں میں پیدا کریں اپنے بچوں کو سکھائیں انہیں تعلیم دیں کہ معرفت امام زمانہ کیا ہے جو بھی خدا ہمیں نعمت دیتا ہے ان کے صدقے میں دے رہا ہے اور اس قر آن کی بہت ساری آیات با ر بار بتلا رہی ہیں کہ جو بھی نعمت مل رہی ہے وہ بارھویں امام حجت خدا کے صدقے میں مل رہی ہے کا فر کو بھی ا گر مل رہی ہے تو ان کے صدقے میں مل رہی ہے مو من کو بھی اگر مل رہی ہے ان کے صدقے میں مل رہی ہے اور اگر جو شبہات ہیں سوالا ت ہیں ان کے بے شما ر جوابات ہیں کبھی کبھی یہ سورج بادلوں کے پیچھے چھپ جا تا ہے مگر یہ نہیں کہ اس کا فیض منقطع ہو گیا ہے یہ معمولی سورج اس کی شعائیں وہ بادلوں پا ر کرتے ہو ئے ہم تک پہنچ جا تی ہے بادلوں سے گذرے تے ہو ئے زمین پر دریاوں پر پہاڑوں پر پہنچ جاتی ہے یہ تو معمولی نور ہے مگر قر آن کہہ رہا ہے " (اللہ نور سموات والارض) اللہ کا نور وہ نور کون ہے حجت خدا امام خدا کا نور ہے زمین پر بھی اور آسمان پر بھی لہذا نور امام کا مقابلہ سورج کا نور نہیں کرسکتا ہے لہذا اگر غیبت کے پردے میں بھی چلے جا ئیں تب بھی امام کے وجود سے مسلسل فیض جاری ہے لوگ کہتے ہیں کہ امام تو غیبت میں ہیں امام کے وجود سے تب فائدہ ملے گا جب امام آپ کے سامنے ہو ں آپ جا کر امام سے مدد لیں آپ جا کر امام سے مسئلہ پوچھیں آپ کے امام تو غیبت میں ہیں تو اس کا کیا فائدہ اس سوال کا جواب کہ امام ہیں غیبت میں رہکر امام ہمیں کیسے فائدہ دیتے ہیں کیسے ہدایت دیتے ہیں ہم سب مسلمان ہیں ہم سب مسلمانوں کا قر آن پر ایمان ہے ہم سب کو ایک ایک لفظ قر آن پر ایمان ہے کہ قر آن نے خود کہا ہے میری تلاوت سے پہلے ضرور کہا کرو " (اعوذبالله من الشيطان العين الرجيم) " پھر قر آن کی تلاوت کرو تا کہ تم شیطان کے شر سے بچ جاو یہ شیطان منحوس جو آج تک زندہ ہے کہا ہم سے کسی نے شیطان کو دیکھا ہے کسی نے نہیں دیکھا ہے ،مگر اس کے وجود سے کسی

مسلمان کو انکار نہیں ہے یہ خبیث نظر تو نہیں آتا مگر ضرور ہے تو وہ گمراہ کیسے کرتا ہے کہا شیطان نے ابھی تک کسی کا ہاتھ پکڑا کہ چلو سنیما چلیں نہیں ایسا نہیں ہے شیطان کہتا ہے کہ چلو جوا کھیلنے چلیں نہیں کیا شیطان ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے کہ چلو نشے کرنے چلیں پھر شیطان کیسے گمراہ کرتا ہے تو قرآن مجید میں بتلایا "یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ و الناس" لوگو! یہ شیطان وسوسہ کرتا ہے یہ کوئی ہاتھ پکڑ کر شراب خانہ میں نہیں لے جاتا ہے برائی کی طرف نہیں لے جاتا کہا گناہ کا خیال لاتا ہے اگر ہم پاکستان میں ہوں تب بھی وہ وسوسہ کرتا ہے اگر ہم مکہ میں ہوں تب بھی وہ وسوسہ کرتا ہے اگر ہم مدینہ چلے جائیں تو وہاں پر بھی وہ ہمیں گمراہ کرتا ہے ہم جہاں جہاں بھی چلے جائیں تو یہ شیطان اتنا خبیث ہے کہ وہ وہاں بھی ہمیں نہیں چھوڑتا اور وسوسہ کرتا ہے یہ شیطان کون ہے دشمن خدا ہے شیطان کون ہے جسے اللہ نے نکال دیا جب دشمن خدا کے پاس جب گمراہ کرنے والے شیطان کے پاس اتنی طاقت ہے کہ وہ غیب میں رہکر پوری دنیا کو گمراہ کررہا ہے تو بتائیے جو نور خدا بھی ہو حجت خدا بھی ہو اور امام بھی ہو اور بقیۃ اللہ بھی ہو تو کیا خدا کے نمائندے میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ غیب میں رہکر انسانوں کو ہدایت دے۔

معرفت امام دلوں میں پیدا کرنا چاہئے لوگوں کے سوالات کے جوابات آنے چاہئے تاکہ لوگوں کو گمراہی سے بچائیں امام زمانہ (ع) ، رسول خدا (ص) فرماتے ہیں آخری زمانے میں جو میرے بارہویں بیٹے کا صحیح سے انتظار کرے گا انتظار تو ہم سب کر رہے ہیں اہل تسنن بھی کر رہے ہیں انتظار تو سبھی کر رہے ہیں مگر رسول خدا فرما رہے ہیں جو میرے بیٹے کا صحیح سے انتظار کرے گا اس کا مقام جنگ بدر اور جنگ احد میں شہید ہونے والے میرے صحابیوں کے برابر ہے ۔ رسول نے فرمایا کے تم بھی ان جیسے ہو سکتے ہو کے جو جنگ احد میں شہید ہو گئے تم بھی ان جیسے ہو سکتے ہو جو جنگ بدر میں شہید ہو گئے مگر شرط یہ ہے کہ آخری زمانے میں سرکار کا صحیح انتظار کرو ،اب دیکھئے کہ صحیح انتظار کیا ہے ایک انتظار جھوٹا ہوتا ہے اور ایک سچا انتظار ہوتا ہے مثال کوئی کہے کہ آج میرے پاس ایک عظیم ترین بلند مرتبہ والا شخص میرے پاس مہمان بن کر آنے والا ہے اور جب ہم نے آپ کے گھر کو دیکھا تو دیکھا کہ ایک طرف کچرا پڑا ہوا ہے دوسری طرف مٹی پڑی ہوئی ہے اور کوئی انتظام نہیں ہے ہم کہیں گے کہ وہ کہہ رہا ہے کہ کائنات کا عظیم شخص ہمارے یہاں آنے والا ہے سب سے محبوترین شخص جس پر جان فدا وہ آنے والا ہے اور انھوں نے کچرا سامنے رکھ دیا ہے تو ہم انہیں کہیں گے کہ آپ یہ جھوٹا انتظار کررہے ہیں اگر کائنات کا سب سے محبوترین شخص آنے والا ہے تو آپ کو اس کے کمرے کو کتنا نورانی بنانا تھا کتنی خوشبو کی چھنکار سے اسے معطر کرنا تھا تاکہ دیکھنے والے بھی کہیں کہ یہ سچا انتظار ہے تو ہم سب کہتے ہیں العجل مولا جلدی آئیے ہم خود اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں کہ ہم سچا انتظار کر رہے ہیں یا جھوٹا انتظار

کر رہے ہیں اور دیکھئے امام کی نظر وہ ہمارے گھروں پر نہیں ہے کہ کہیں اُس کا کتنا بڑا بنگلا ہے کہ فلاں کا کتنا چھوٹا فلیٹ ہے کہ فلاں جھونپڑی میں رہتا ہے نہیں کبھی بھی امام یا نبی گھروں کو نہیں دیکھتے کہ فلاں کا گھر بڑا ہے یا چھوٹا ہے قرآن نے بتلا دیا کہ امام کس چیز کو دیکھتے ہیں فر ما یا (ان اکر مکم عند ا للہ اتقاکم) (سورہ حجرات آیت ۱۳) خدا نبی و امام کیا دیکھتے ہیں وہ ہمارے دلوں کودیکھتے ہیں کہ اس کے دل میں کتنا تقوا کا نور ہے جو انسان کہہ ر ہا ہے کہ مو لا آئیے آ ئیے و ہ اپنے دل کو دیکھے کہ کیا وہ اس نے اپنے دل کو صاف کیا ہے یا نہیں صرف زبان سے کہہ رہا ہے مو لا آ جائیے مگر دل کو اس نے صاف نہیں کیا ہے دل میں گناہ ہے دل میں یہ سب گناہوں کی نجاست ہے حقوق خدا ادا نہیں کر رہا ہے پھر بھی کہہ ر ہا ہے العجل العجل تو یہ تو جھوٹا انتظار ہے۔

دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول نے فر ما یا : مر نے کے بعد انسان کا اعمال نامہ بند ہو جا تا ہے مگر تین اعمال کریں تو آ پ کا اعمال نامہ بند نہیں ہو گا ایک تو ا گر آپ نے مسجد بنا ئی ہے امام بارگاہ بنا ئی ہے جب تک اس مسجد میں نمازی نماز پڑھ رہے ہیں تو آ پ کو قبر میں بھی اُس کا ثواب ملتا رہے گا تو اعمال نامہ بند نہیں ہو گا دوسری چیز یہ ہے کہ اگر اچھی کتاب لکھو گے اسے چھپوادو تو وہ اجر تمہا رے لئے جاری رہے گا۔

ہمارے پاس کتابوں کی بے انتھا کمی ہے اور تبلیغ کے لئے بہترین ذریعے کتا ب ہیں چند سال لنڈن میں یہ باتیں ہورہی تھیں کہ ہماری محبت کے بغیر الحمد للہ کتنے لوگ ہیں کہ وہ خود شیعہ ہو گئے ہیں یہ لوگ تیجانی کی کتاب سے جس کا نام Then i was guided او دوسری Nights of peshwer یہ وہ کتابیں جن سے مسلمان شیعہ ہو جا ئے یا نیا مسلمان مسلمان ہو جائے ان کی تعداد بیس سے زیادہ نہیں ہے ہم دنیا میں تیس کروڑ شیعہ ہیں اور انگلش میں ہمارے پاس وہ کتابیں جن کو کو ئی پڑھ کر کنورٹ ہو جا ئے اور مذہب اہل بیت کو قبول کر لے اُس کی تعداد بیس سے زیادہ نہیں ہے یہ کتابیں بیس ہزار میں بھی چھپ سکتی ہیں اس میں جو رکاوٹ ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے پاس کم لوگ ہیں جو تر جمہ جانتے ہیں اگر اس نکتہ کی طرف لوگ متوجہ ہو جائیں خصوصاً انگلش میں ان کا تر جمہ کروا نا چا ئیے کیوں کہ آ ج دنیا میں جو انٹرنشنل زبان چل رہی ہے وہ انگلش ہے اللہ کے رسول فر ما تے ہیں کہ کتاب چھپواکے مرو جب تک کتاب پڑھنے والے پڑھیں گے تمہیں قبر میں ثواب ملتا رہے گا اور عذا ب کم ہوتا رہے گا نعمتیں بڑھتی رہیں گی جتنا بھی کا غذ ضعف ہو مگر کتاب کی کم سے کم ایک کتاب کی سو سال تک عمر ہے اور تیسری چیز جو اللہ کے رسول نے فر ما یا اولاد صالح اگر بچہ صالح ہے اگر آ پ نے بچے کو نمازی بنا یا جب تک وہ نماز تہجد پڑھے گا قبر میں ا پ کو ثواب ملے گا بچے کو

آپ نے عشق حسین سکھا یا اگر وہ کربلا کی زیارت کے لئے جا ئے گا تو قبر میں آپ کوثوا ب ملے گا امام ز مانہ (عج) کے بارے میں رسول خدا (ص) نے فر ما یا ہے اگر کوئی چو تھی چیز کر کے مرے تو اُس کا اعمال نامہ کبھی بند نہیں ہو گا وہ کیا ہے ؟ وہ ہے ''رابطو ا'' گر کو ئی انسان اپنے امام زمانہ سے رابطہ قائم کرے ، ہم سب امام زما نہ کے عاشق ہیں مگر رابطہ بہت کم لوگوں کا امام کے ساتھ ہے اگر کو ئی اپنے زمانے کے امام سے رابطہ قائم کر لے اُن کا کبھی اعمال نامہ بند نہیں ہو تا بلکہ قبر میں بھی اُن کا اعمال نامہ کھلا ہوا ہے کیوں کہ امام یہاں موجود ہیں اور اُن کا زندگی میں امام سے رابطہ تھا لہذا مسلسل قبر میں انھیں ثواب ملے گا ۔

اگر امام سے رابطہ ہو گیا تو ہر چیز آپ کے قدموں میں آ جا ئے گی جس کا رابطہ امام سے ہو گیا وہ دنیا کا بھی بادشاہ آخرت میں بھی اُس کے لئے نجات ہے را بطہ کے لئے اولین شرط یہ ہے کہ امام کے اخلاق کی کچھ صفات ہم اپنے اندر پیدا کریں اگر اخلاق امام کو جاننا ہے تو کو ئی مشکل کام نہیں ہے کیوں کہ رسول خدا نے فر ما یا '' اولنا مُحَمَّد اوسطنا مُحَمَّد آخرنا مُحَمَّد ہمارا پہلا بھی محمد ہمارا در میانی بھی محمد ہمارا آ خری بھی محمد ہم بارہ کے بارہ محمد ہیں لہذا جو اخلاق مو لا علی کا ہے وہی اخلا ق امام حسن کا ہے جو اخلا ق امام حسن کا ہے و ہی اخلاق امام حسین کا ہے جو اخلاق ہمارے اہل بیت ؑ کا ہے وہی اخلاق ہم اپنے اندر پیدا کر لیا تو یقیناً امام سے رابطے میں دیر نہیں ہو گی ہمارے اہل بیت ؑ کا اخلاق کس قدر اعلی تھا کس قدر عظیم تھا کہ دشمن بھی ان کے اندر نقص تلاش نہ کرسکا اہل بیت ؑ کس قدر حلیم تھے ہم چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ میں آ جا تے ہیں ایک شام کا رہنے والا آ یا اور امام حسن (ع) کو گالیاں دینا شروع ہو گیا تو وہ الفاظ اصحاب کے لئے نا قابل برداشت تھا انہوں نے کہا مو لا ہم اس کا جواب دیں گے تو مولا نے کہا نہیں نہیں! جس قدر اُس کو بر ابھلا کہنا تھا امام سنتے رہے آخر وہ تھک گیا جب وہ تھک گیا تو امام نے آگے بڑھ کر مسکرا کر فر مایا تم مسافر لگتے ہو اگر تمہیں گھر کی ضرورت ہے تو میں گھر دینے کے لئے تیار ہوں اگر بیمار لگتے ہو تو میں تیرے لئے طبیب لا نے کے لئے تیار ہوں اگر مقروض ہو تو میں تیرا قرض ادا کر نے کے لئے تیار ہو ں یعنی اس نے بداخلاقی کی حد کر دی اور امام معصوم نے کر م کی حد کردی اس قدر امام اس کے دل میں پیوست ہو گئے کہ روتے روتے امام کے قدموں پر گر گیا کہنے لگا مو لا جب تک میں نے آپ سے ملاقات نہیں کی تھی جو آپ کے خلاف میں نے پروپگنڈے سنے تھے جب میں شام میں تھا اورجب میں نے آ پ کو نہیں دیکھا تھا تو دنیا میں سب سے زیادہ مجھے آ پ سے نفر ت تھی دنیا میں سب سے زیادہ آ پ سے دشمنی تھی مگر جب میں نے ابھی آپ کو دیکھا تو اس وقت کائنات میں سب سے زیادہ آپ سے محبت ہو گئی ہے اہل بیت کا اخلاق کیا ہے اگر وہ اخلاق ہمارے اندر آ جا ئے تبھی امام زمانہ سے رابطہ ہو گا را بطے کے لئے ایک کام ضرور کیا کریں کم سے کم مہینے میں ایک مرتبہ امام زمانہ

کو اپنے گھر دعوت دیاکرو جب کہ جو بھی ہمیں نعمتیں مل رہی ہیں وہ سب امام کے صدقے میں مل رہی ہیں ہمیں چاہئے کہ امام کو کم سے کم ایک مرتبہ اپنے گھر میں بلائیں اور خود امام نے فرمایا ہم آئیں گے ہم کہیں گے امام کیسے آئیں گے امام نے فرمایا: اے مومنوں جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد دعائے ندبہ کا انتظام کیاکرو تو یقیناً ہم تمہارے گھر میں آئیں گے مشہد میں حرم امام رضا (ع) میں جمعہ کے دن پچپاس ساٹھ ھزار کا مجمع ہوتا ہے اور وہاں دعائے ندبہ ہوتی ہے اور وہاں پر انہوں نے ایک خاص گھر امام زمانہ کا بنایا ہے اُس کا نام انہوں نے مھدیہ رکھا ہے وہاں پر بھی جمعہ کے دن دس بیس ہزار کا مجمع ہوتا ہے اور وہاں سب کو ناشتہ بھی دیا جاتا ہے بلکہ وہاں لوگوں کے گھروں میں بھی دعائے ندبہ ہوتی ہے امام زمانہ سے رابطہ کرنے کے لئے کم سے کم یہ دعائے ندبہ کا انتظام کیا جائے اس سے رزق میں بھی ترقی ہوگی اور جو بھی بیماری ہوگی وہ ختم ہو جائے گی ۔

نجف اشرف میں ایک شخص رہا کرتا تھا ان کی والدہ ہر روز اپنے گھر میں چھوٹی سی مجلس کا انتظام کرتی تھی نجف میں ایک زمانہ ایسا آیا کہ وہاں وبا آئی اور جب وبا آئی تو کوئی گھر نہ بچا کسی نہ کسی گھر میں ایک دو لوگ مر چکے تھے مگر اُن کا واحد گھر تھا کہ ان کے گھر کا کوئی فرد نہ مرا تو وہ لوگ سوچنے بیٹھ گئے کہ ہم کیوں نہیں مرے انہیں فقط یہ بات سمجھنے میں آئی کہ ہر دن امام حسین کی مجلس منعقد ہونے کی وجہ سے یہ ہوا ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں تاکہ امام زمانہ سے رابطہ منعقد ہو تو آپ اسلام کے لئے تبلیغ کریں اگر آپ نے کسی غیر مسلمان کو مسلمان بنایا تو یقین جانئے کہ امام کی زیارت نصیب ہوگی ۔

لکھنے والا کہتاہے ۹۵ میں جب امریکا میں نیانیا انٹرنیٹ آیا تھا اُس زمانے میں اُن کا مشغلہ یہ ہو گیا تھا کہ وہ عیسائیوں سے مناظرہ کرے تو بہت بڑے بڑے پادریوں نے ان سے کتابیں مانگیں تو یہ اُن کا تبلیغ کا سلسلہ تھا تو اسی دوران اُس شخص نے خواب دیکھا اور اُسی خواب میں انہوں نے وہ منظر دیکھا جو مباھلہ کا منظر تھا تو انہوں نے پرکٹکل دیکھا کہ اس سے کتنا ثواب ہوتا ہے اور کیسے اہل بیت راضی ہوتے ہیں اور اپنی زیارت کراتے ہیں دیکھا کہ مباہلہ کے میدان میں پنجتن پاک کی زیارت اس طرح سے نصیب ہوئی اگر آپ تبلیغ اسلام کریں گے خصوصاً عیسائیوں کو مسلمان بنانے کا کام شروع کریں گے تو امام زمانہ سے رابطہ میں دیر نہیں ہوگی فوراً آپ کا رابطہ ہو جائے گا یہودی پوری دنیا پر قابض ہو چکے ہیں اس کی کوئی سازش مسلمانوں کے پاس نہیں ہے یہ پرسیڈنٹ یا وزیر ہیں یہ سب ان کے پٹھو ہو چکے ہیں۔

اقتصادیات پر ان کا کنٹرول ہے میڈیا پر اُن کا کنٹرول ہے آج یہودی چا ہتے ہیں تا کہ سارے مسلمانوں کو اپنے کنٹرول میں لے لیں عراق کے بعد پاکستان کا نمبر ہے تو لہذا صرف و صرف ہمارے پاس ایک طریقہ ہے کہ ہم عیسائیوں کو مسلمان بنائیں تو ایک دن ان کی مجارٹی آ گے آ سکتی ہے کہ ان یہودیوں کا کنٹرول وہاں سے ختم ہو جائے یہ با ت بھی تجربے کی بنیاد پر ہے جیسے انگلنڈ میں کئی مسلمان کوشش کر رہے ہیں کہ برٹش گورمنٹ جیسے دوسروں اسکولوں کو براچ دیتی ہے وہ مسلمان اسکولوں کو بھی براچ دیں مگر نہیں یہ براچ نہیں مل رہی تھی مگر جب اُن کا گانے والا مسلمان ہو گیا تو اس نے اسکول کھولا کیوں کہ وہ ان کا گورا تھا وہ جا کر کیس لڑا جب اُ س کو اسکول بنا نے کی براچ مل گئی تود وسرے مسلمانوں کے لئے بھی دروازے کھل گیا اگر ہم انہیں مسلمان بنائیں اگران کے بڑے بڑے پروفسرز کو ان کے اہم لوگوں کو مسلمان بنائیں تو یہودیوں کا زور ٹوٹ سکتا ہے اس کے علاوہ کو ئی چارہ نہیں ہے کیوں کہ ہمارے حکمران بھی ان کے پٹھو ہیں ہمارے ملک میں سائنسدانوں کو ذلیل کر دیا حالا نکہ سائنسدان کہتے ہیں کہ ہم ملک کی خدمت کر نا چا ہتے ہیں اب کون پاکستانی ا ئے گا کیوں کہ ایک دروازہ ان کا بند کر دیا گیا ہے انہیں کہا گیا کہ اگر پاکستان جاو گے تو تمہیں ذلیل کر دیا جائے گا احمد جن کا انتقال ہو گیا ہے انہوں نے بہت تبلیغ کی مگران کی کتابیں پڑھنے سے ثابت ہوتا ہے اس نے اپنی زندگی میں پچاس ہزار سے زیادہ عیسائیوں کو مسلمان بنا یا تھا اس کی کتابیںآ پ پڑھ لیں تو ایک عیسائی کو مسلمان بنا سکتے ہیں عیسائیوں کے پاس اصلا کچھ بھی نہیں ہے توریت سے وہ کئی مناظروں میں شکست کھا چکے ہیں اور وہ رو حانی طور پر بالکل تباہ ہو چکے ہیں ان کے یہاں تین خدا کا تصور ہے ایک God دوسر ا jeses یعنی حضرت عیسیٰ تیسرا Holy gost یعنی روح القدس جب کہ ہمارے یہاں توحید ہے ان کا عیقدہ خود ان کی کتاب سے ثابت ہو سکتا ہے کہ یہ قائل ہیں ہو لی ٹرنی کا عقیدہ وہ بالکل غلط ہے حضرت عیسیٰ خدا نہیں ہیں نہ خدا کےبیٹے ہیں آ یت There is non like god کہ کو ئی خدا جیسا نہیں ہے یہ بالکل اسی آ یت کا تر جمہ ہے ،،لیس کمثلہ شئ'' کو ئی اللہ جیسا نہیں ہے چپڑ 25آ یت نمبر13 اس آ یت میں یہ حضرت عیسیٰ کو خدا کہہ رہا ہے look my servent jeses

خدا کہہ رہا ہے اے میرے نوکر عیسی سن اب جو نوکر ہے وہ خدا کیسے ہے خود ان کی توریت میں یہ جملہ مو جود ہے اس انجیل کی آ یت چپڑ12 آیت کا نمبر 18 look my servent jeses ا پ خود عیسائیوں سے سوال کر سکتے ہیں کہ عیسی کیسے خدا ہیں انہیں ہم کہہ سکتے ہیں کہ دیکھو خدا خود عیسیٰ سے کہہ رہا ہے اے عیسی تم میرے نوکر ہو اُس کے بعد دو سری آ یت وہ بے انتہا اہم ہے صرف یہ آ یت اگر آ پ یا د کر لیں تو ا ن کے عقیدہ کو بگاڑ سکتے ہیں چپٹر مارسورن آ یت کا نمبر 29 ہے jeses replied" The most important camandment is this her o Israil the lord over god is one

کہ حضرت عیسی نے عیسائیوں کو جواب دیا اے عیسائیوں ہمارا خدا ایک ہے(تین نہیں ہیں) اور یہی ایک ہمارا خدا ہے only non ہمارا ماسٹر ہے اس کا جواب یہ عیسائی نہیں دے دسکتے ہیں ہم انھی کی کتاب سے ثابت کرسکتے ہیں کہ یہ ھو لی ٹرنٹی کا عقیدہ غلط ہے یہ تو ریت و انجیل کے خلاف ہے ۔

جب بھی مشکل کا وقت ا ئے تو امام زمانہ کی زیارت پڑہا کریں امام زمانہ آ ج بھی ہماری مدد کر رہے ہیں مریضوں کو شفا دے رہے ہیں جب ایران میں جب ایران میں عملیات کربلا ۵ میں حملہ کیا گیا تو وہاں ایک مو من تھا بسیجی (یعنی رضا کا ر) تھااس کا نام جاوید تھا وہ زخمی ہو گیا تھا اُ س کے کان کے پردے پھٹ گئے تھے تو اسے ہا سپٹل میں داخل کیا گیا تو وہ وہاں نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں گیا تو اُس نے وہاں دیکھا کہ مسجد کو سجا یا گیا ہے تو اس نے لوگوں سے سوال کیا کہ ا ج مسجد کیوں سجا ئی گئی ہے تو لوگوں نے کہا کہ آج پندرہ شعبان ہے امام زمانہ کی ولا دت کا دن ہے تو وہ مریض بھی تھا تو عشق امام اس کے دل میں پیدا ہوگیا آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور ڈاکٹر کے پاس ا یا اور کہنے لگا کہ آپ نے مجھے ظاہراً لاعلاج کر دیا ہے مگر آ ج پندرہ شعبان ہے میں مسجد جمکران جانا چاہتا ہوں اور وہاں جاکر التجا کروں گا کہ مولا مجھے صحت عطا کریں کم ایمان والا ڈاکٹر تو اُس نے قلم سے لکھ کر کہا کہ یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم پڑھے لکھے آدمی ہو اگر ایسے ہی شفا ملتی تو پھر یہ ہاسپٹل بند ہو جا تے تو اُس کو اس جملہ سے زیادہ تکلیف ہو ئی کہ یہ تو خود کو شیعہ کہہ رہا ہے مگر اس نے امام زمانہ کی توہین کی ہے یعنی کہ امام زما نے کے پاس طاقت نہیں ہے کہ امام زمانہ ایک مریض کو شفا دے سکیں مگر اُس نے ڈاکٹر سے کہا کہ بہر حال مجھے جا نا ہے تو وہ مسجد جمکرآن آ گیا اور مسجد جمکران میں دو رکعت نماز ادا کی اور رو رو کر دعا کی کہ اے مولا مجھے اپنے کانوں کی فکر نہیں ہے مو لا اگر میں آپ پر ستر مرتبہ بھی قربان ہو جاوں اور پھر زندہ کیا جاوں تو بھی میں پیچھے نہیں ہٹنے والا ہوں میں پھر بھی آ پ کے قدموں پر قربان ہو جاوں گا مگر میں صرف اس ڈاکٹر کو بتا نا چا ہتا ہوں کہ ہمارے امام آج بھی مو منین کی مدد کرتے ہیں رو رو کر وہیں اس کی آنکھ لگ گئی تو اُس نے خواب میں دیکھا کہ اچانک شور ہوا ہے کہ امام زما نہ آ رہے ہیں اس نے خواب میں مولا کی زیارت کی اوربہت ہی لذت حاصل کی اور واقعاً اگر کو ئی خواب میں کسی معصو م کو دیکھے تو وہ پورا دن انسان کا نورانی گذرے گا اور اسی طرح ہوا کہ اُس کا وہ پورا دن اچھاگزرا لیکن اس کے کان بالکل ٹھیک نہیں ہو ئے تھے اب جیسے ہی وہ ہاسپٹل میں داخل ہوا تو اچانک کسی نرس نے دروازہ بند کیا تو اُس نے دروازے کی آ واز سنی تو نرس سے کہا کہ جلدی سے ڈاکٹر کو بلاو کہ میرے کان ٹھیک ہو رہے ہیں تو لوگوں نے کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے آ خر ڈاکٹر

آ گئے اس کو معاینہ کے لئے لے گئے جب اس کے کانوں کے پردوں کو دیکھا کہ الحمد للہ وہ بالکل صحیح سن بھی رہا تھا اور اسی طرح سے اس کی ساری مشکل کو امام زمانہ نے حل کردی۔

اگر آج بھی اگر ہم امام زمانہ سے رابطہ کریں تو ہماری مشکلیں حل ہو سکتی ہیں مریضوں کو شفا مل سکتی ہے ہمارے امام موجود ہیں امام کی طرف سے کوئی دیر نہیں ہے ہمارے اندر جو خامیاں ہیں ہمارے اندر طہارت کی کمی ہے ہمارے گناہ زیادہ ہو گئے ہیں امام نے خود فرمایا: اے شیعو! ہم تم سے دور نہیں ہیں تمہارے گناہوں نے تم کو ہم سے دور کردیا ۔

مجلس ۳

فقد قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی کتابه المجید بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ "

(بقية الله خيرلكم ان كنتم مومنين)"(سورہ ہود آیت ۸۶)

اللہ سبحانہ و تعالی اس آیہ کریمہ میں ارشاد فر ماتا ہے بقیۃ اللہ جس ہستی کو میں نے آج تک باقی رکھا ہے اگر تم مو من ہو تو بقیۃ اللہ کا وجود تمہارے لئے خیر ہی خیر ہے مو منین کے لئے وجود امام با برکت ہے اور خیر و سعادت کا سبب ہے معرفت امام حاصل کرنا ہر مو من کے لئے لازم ہے یہاں تک کہ یہ حدیث جو شیعہ سنی کتابوں میں ہے کہ فر ما یا "من ما ت و لم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاھلیہ" اگر کوئی مرجا ئے ا ور زمانہ کے امام کی معرفت حاصل نہ کرے تو اُس کی موت جہالت کی موت ہے ، یہاں جہالت سے مراد وہی کفر ہے جو اسلام سے پہلے جہالت تھی، یعنی جس نے اپنے زمانہ کے امام کی معرفت حاصل نہ کی تو وہ ابو جہل کی طرح مر گیا یہ خود حدیث بتلارہی ہے کہ ہر زمانے میں امام ہونگے تو معرفت حاصل کریں گے ،کوئی زمانہ امام کے وجود سے خالی نہیں ہے۔

دوسری عقلی دلیل یہ ہے کہ قر آن نے کہا ،میری تلاوت سے پہلے "(اعوذبالله من الشيطان الرجيم)" یعنی شیطان جو گمراہ کرنے والا ہے اسے ابھی تک مو ت نہیں آ ئی ہے شیطان کے بارے میں سارے مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ یہ کمبخت ابھی تک زندہ ہے عقلی دلیل یہ ہے کہ اگر گمراہ کرنے والا موجود ہے ا گر اللہ کے راستے سے ہٹانے والا مو جود ہے تو عدل الٰہی کا تقاضا ہے کہ ہادی بھی موجود ہو ۔

خدا عادل ہے یہ کیسے ممکن ہے کہ شیطان موجود ہو اللہ کے راستے سے ہٹانے والا مو جود ہو مگر اللہ کے راستے پر بلا نے والا موجود نہ ہو لہذا امام آج بھی موجود ہیں ہماری کو تاہیاں ہیں کہ ہم امام سے دور ہو تے چلے جارہے ہیں سورہ آ ل عمران کی آخری آیت میں اللہ فر ماتا ہے " (يا ايها الذين أ منوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوالله لعلكم تفلحون) " (سورہ آل عمران آیت ۲۰۰) یہاں خدا تین حکم دے رہا ہے اے مومنو! ذکر کرو پھر کہہ رہا ہے صبر کرو پہلے بھی کہا کہ صبر کرو پھر بھی کہہ رہا ہے صبر کرو یقیناً ان دونوں صبروں میں کو ئی فر ق ہے ۔

حضرت محمد باقر (ع) سے سوال کیا گیا کہ مولا یہ آیت ہمیں سمجھ میں نہیں آ رہی ہے کہ خدا دو مرتبہ کہہ رہا ہے کہ صبر کرو اے مو منو! صبر کرو اور صبر کرو "ورابطو" اور ان سے را بطہ کرو دو مرتبہ صبر کا لفظ استعمال کیا تو امام نے تفصیل فر ما ئی یہ جو

پہلی مرتبہ صبر کا حکم ہے اُس سے مراد یہ ہے کہ پروردگار کی جو جو چیز آپ پر واجب کی ہے اسے اداکریں چاہے وہ نفس پر گران گذرے مگر صبر کریں کیوں کہ نفس کو عبادت پسند نہیں مثال نماز فجر پڑھنی ہے مگر کب اٹھنا ہے نفس کے مطابق کہ وہ کہے گا کہ یہ نیند کا وقت ہے پوری رات جاگے ہوئے ہو بستر پر سو جا و مگر اٹھ کر نماز پڑھی تو یہ نفس پر گران گذرتا ہے مگر صبر کرو یہ امام کا حق ہے ادا کرو یتیمون کا حق ادا کرو اسی طرح سے اگر جہاد کا حکم آ جائے تو جہاد سخت ہے مگر اُس پر صبر کرو حج واجب ہو گیا ہے گرمی کا موسم ہے یا سر دی کا موسم ہے مگر صبر کرو یہ صبر ہے ، او ردو سرا جوصبر ہے دوسری مرتبہ جو صبر کا لفظ آ یا یہ اُس کے لئے ہے کہ دشمن اسلام جب تم پر حملہ کریں ء دشمنان اہل بیت ؑجب تمہیں تکلیفیں دیں تا کہ تم اہل بیت کا دامن چھوڑدو وہاں پر دامن اہل بیت ؑ مت چھوڑنا قرآن کے دامن کو مت چھوڑ نا بلکہ صبر کرنا ۔

اور پھر فر ما یا ''ورابطو '' کہ رابطہ قائم کرو امام تفصیل فر ما تے ہیں یہ جو رابطے کا حکم ہے کہ رابطے قائم کرو یہ کن سے رابطے قائم کرنا ہے ؟ یہ اپنے زمانے کے امام سے رابطے میں رہو رسول خدا فر ما رہے ہیں کہ امام سے رابطے قائم کرو ، امام سے را بطے قائم کرنا کو ئی مشکل کام نہیں ہے جیسے ہم شوق رکھتے ہیں کہ فر زند زہرا کی زیارت کریں ادھر خود امام بھی بعض مو منین سے ملنے کا شوق رکھتے ہیں ہمارے اندر صلاحیت پیدا ہو جائے تو امام کی زیارت میں دیر نہیں ہے خود امام چاہتے ہیں کہ بعض مومنین سے ملاقات کریں کیوں کہ ان کے ا ندرصلاحیت ہے سر کار امام جعفر صادق (ع) فر ما تے ہیں کہ مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبض قدرت میں میری جان ہے ، امام قسم اٹھا کر کہہ رہے ہیں تا کہ کو ئی شک نہ کرے اور بہت اہمیت بتلا نے کے لیئے بھی کبھی کبھی قسم کھائی جاتی ہے اس کائنات میں کچھ ایسے مومنین ہیں جن کی نظر میں دنیا کی ساری دولتیں جن کی نظر میں دنیا کے سارے سو نے جواہرا ت پوری دنیا کے خزانوں کی قیمت اُن مو منین کی نظر میں مچھر کے پر کے برابر بھی قیمتی نہیں ہیں امام قسم کھا کر کہہ رہے ہیں میں اُن کی زیارت کا شوق رکھتا ہوں امام کہتے ہیں کہ میں شوق رکھتا ہوں کہ اُن مو منین کے ساتھ گفتگو کروں اصحاب نے سوال کیا ہو گاکہ مو لا اُن کے صفات کیا ہیں کہ وہ خاموشی میں رہتے ہیں اور یہ خاموشی ذکر خدا ہے ذکر اھل بیت ہے یہ خاموشی اما م سے رابطہ ہے اور ان کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ نماز کو قائم رکھتے ہیں اُن کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ حالت فقر میں اور امیری میں بھی وہ مو منین کی مدد کرتے ہیں یہ گناہ ہے جو رکاوٹ ہے کہ ہم اپنے مولا کو نہیں دیکھ پا تے ہیں اور دوسری رکاوٹ کیا ہے وہ حب دنیا پیسہ کی محبت ہے کہ جو انسان کو امام سے دور کرتی ہے اگر ہمارے اندر حب دنیا ہے تو یہ رکاوٹ ہے کہ ہم امام

سے دور ہوتے چلے جائیں گے اور دوسرا گناہ ہے جو رکاوٹ ہے جب امام زمانہ تشریف لیکر آئیں گے تو انسان کی عقل اتنی بلند ہو جائے گی کہ انسان کی نظر میں سونا اور خاک برابر ہو گا۔

روایت میں ہے کہ ایک خاتون پورے سونے میں ڈوبی ہوئی کوفہ سے لیکر دوسرے شہر جائے گی تو کوئی اسے نہیں لوٹے گا کوئی اسے اذیت نہیں دے گا اور ایک آدمی کئی کیلو سونے لیکر چلائے گا کہ کوئی مستحق ہے کوئی زکات لینے والا ہے کوئی آکر یہ نہیں کہے گا کہ میں مستحق ہوں مگر آج کوئی مستحق بھی نہ ہو مگر آکر کہے گا کہ میں مستحق ہوں مجھے دے دو آیت اللہ نراقی نے خوب جملہ کہا: کہ کیا میں اس شئی کا عاشق بنو جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ میں اُس سے جدا ہونے والا ہوں اور وہ مجھ سے بے وفائی کرنے والا ہے؟ انسان جو دولت سے محبت کرتا ہے اس لئے کہ اُس کی عقل ناقص ہے جب امام آئیں گے تو انسان کی عقل ترقی کرے گی کیا ہو گا کہ دولت کی محبت انسان کے اندر سے بالکل ختم ہو جائے گی اور اُس کی جگہ پر خدا کی محبت کا نور آجائے گا کیوں کہ خدا کی محبت قبر میں بھی ساتھ رہے گی اور اسی طرح سے اہل بیت کی بھی محبت قبر و قیامت میں بھی ساتھ رہے گی۔

رسول خدا (ص) نے پیسہ کی حقیقت کو بتلانے کے لئے اصحاب کو دریا کے کنارے جمع کیا اور رسول خدا نے اپنا ہاتھ دریا میں ڈالا اور پھر نکالا اور فرمایا میرے صحابیو! یہ بتاو یہ جومیرے ہاتھ پر چند قطرے پانی کے لگے ہیں کیا ان قطرات کا مقابلہ دریا سے کیا جا سکتا ہے کہا دریا کا مقابلہ ان چند قطرات سے کیا جاسکتا ہے سب نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے یہ تو چند قطرے ہیں یہ تو اتنا بڑا دریا ہے بس اتنا سننا تھا تو یہیں پر اللہ کے رسول نے فرمایا: اے میرے صحابیو! اے مسلمانو! کبھی دنیا کی لالچ میں مبتلا نہ ہونا دنیا کی پوری زندگی یہ پانی کے چند قطرات کے برابر ہے اور آخرت کی زندگی وہ بہتے ہوئے پانی کی طرح ہے اور یہی جملہ قرآن میں بھی ہے "(بل تؤثرون الحياة الدنيا و الاخرة خير وابقىٰ) "(سورہ الاعلی ۱۶/۱۷) اے یہ دنیا کی زندگی چند قطرہ کے برابر ہے کچھ بھی نہیں ہے خواب ہے مگر آخرت کی زندگی ابدی زندگی ہے۔

امام زمانہ کے ساتھ رابطہ رکھنے کے لئے دعائے عہد کو اگر کوئی چالیس دن مسلسل پڑھے اگر غذا حرام نہیں ہے اگر کوئی گناہ رکاوٹ نہیں ہے تو انشاء اللہ خواب میں امام کی زیارت ہو جائے گی دعائے عہد کے کیا معنی ہیں؟ اس کے معنی یہ ہیں کہ آپ امام زمانہ کے ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں اور دوسرا یہ کہ روزانہ امام کا صدقہ نکالیں امام کے صدقہ سے بہت برکتیں ہوتیں ہیں بہت فوائد ہوتے ہیں اور اس صدقہ سے غریب بچیوں کی شادیاں بھی کرواسکتے ہیں اُس رقم سے غریب بچے پڑھ بھی سکتے ہیں سرحد میں

ایک گاوں کے لوگ وہاں صدقہ دیتے ہیں ایک دفعہ وہاں پر تیس ھزار لوگوں نے حملہ کیا واقعاً وہاں امام زمانہ کے صدقے سے وہ تیس ھزار لوگو ں کا لشکر شکست کھا گیا اور الحمد للہ مو منین محفوظ ہو گئے ان کی عزت محفوظ ہو گئی ان کی جان محفوظ ہو گئی یہ سب امام زمانہ کا صدقہ ہے ہر کھانے سے پہلے صدقہ دیا کریں را بطے کے لئے صدقہ ضرور دیا کریں اور تیسرا یہ کہ غیر مسلمانوں کو مسلمان ضرور بنایا کریں (جنگ اخبار) میں ہے کہ انگلنڈ کی اخبار سے رپورٹ ہے کہ انگلنڈ میں کئی ہزار لوگوں نے مذہب اہل بیت کو قبول کیا ہے اور شیعوں کے انگلش اسکولوں میں بچوں کو احمدیت کی کتابیں پڑھا یا کریں تا کہ وہ عیسائیوں کو مسلمان بنا سکیں اور اسی با ئبل سے انہیں ہم شکست دے سکتے ہیں آج تک کو ئی بھی عیسائی مسلمان سے جیت نہیں سکاہے کیوں کہ اسلام دین حق ہے اسلام دین فطرت ہے اگر کو ئی عیسا ئی کو مسلمان بنا نا ہے تو سب سے پہلی بحث تو حید کے با رے میں کرنی ہے کیوں کہ اُن کے یہاں تین خدا ہیں اُن سے کہا جا ئے کہ حضرت عیسی کو کیوں خد ا کہتے ہو تو وہ کہتے ہیں کہ تو ریت اور انجیل میں ہے کہ حضرت عیسی خدا کے بیٹے ہیں Only begoten son توریت میں ہے کہ خدا نے کہا کہ تم میرے بیٹے ہو یہ بیٹے کا لفظ با ئبل میں ہر ایک کے لئے استعمال ہو اہے کہ ہم اُن کو دو منٹ میں شکست دے سکتے ہیں کہ آپ کا یہ نظریہ غلط ہے آیۃ 110 چیپٹر نمبر 4 آیت نمبر 22 اس آ یت میں ہے کہ son کا لفظ فقط حضرت عیسی کے لئے نہیں آ یا بہت سے لوگوں کے لئے آ یا ہے کہ خدا نے کہا کہ تو میرا بیٹا ہے کیونکہ یہ کتاب تحریف شدہ کتاب ہے یہ اصل کتاب تو نہیں ہے اس وجہ سے اس میں اتنی بہت سی غلطیاں ہیں thus said juha israil if my son even my first born son اس آ یت میں ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا ہے مگر یہ میرا پہلا بیٹاہے اگر آ پ کہہ رہے ہیں کہ بیٹے کا لفط حضرت عیسی کے لئے آ یا ہے تو یہ بیٹے کا لفظ اسرائیل کے لئے بھی آیا ہے بلکہ خدا نے کہا کہ یہ میرا پہلا بیٹا ہے پھر آپ اسے کیوں خدا کا بیٹا نہیں مانتے ہو دوسری آ یتpalms یعنی زبور chapter2 (verse7 ((jahoha has said on to me حضرت داوود پر وحی نازل ہو ئی حضرت داوود نے فر ما یا: کہ خدا نے مجھے کہا Thow are my son تو میرا بیٹا ہے اور پھر یہ بھی لکھا ہے begoten son تو میرا اپنا یا ہوا بیٹاہے جو لفط حضرت عیسی کے لئے استعمال ہو ئے ہیں وہی یہاں پر بھی آ ئے حضرت داوود کو بھی خد ا نے کہا تو میرا بیٹا ہے ہما رے یہاں تو ایسی کوئی بات نہیں ہے کیوں کہ یہ تحریف شد ہ کتاب ہے اور خدا نے اسرائیل کو بھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہے اور ممکن ہے کہ عیسائی یہاں پر بھی ایک سوال کریں گے کہ وہاں پر ہے کہ Onlybegoten son صرف تم میرے بیگوٹن سن ہو یہOnly کا لفظ بائببل میں غلط استعمال ہوا ہے۔

اس بائبل میں پچاس ہزار غلطیاں ہیں ایک کتاب چھپی ہے کہ اس میں ہے کہ۔ Fifty thousand earar in bible اور اس سے کوئی عیسائی انکار نہیں کرسکتا ہے حبریو11 chapter آیت نمبر 17 حضرت ابراہیم کے بارے میں ہے Ibraham who had reseved gods promes about secrifise his one and noly son Ishaq حضرت ابراہیم نے وعدہ نبھایا اور وحی آئی کہ اپنے بیٹے کو قربان کریں Only son کا لفظ استعمال ہوا جب کہ حضرت ابراہیم کا دوسرا بیٹا اسماعیل بھی موجود ہے یہ ان کی غلطی ہے کہ یہاں لکھا ہوا ہے صرف ایک بیٹا اسحاق جب کہ حضرت ابراہیم ایک بیٹا نہیں ہے بلکہ حضرت اسماعیل بھی ہے لہذا ان کو مسلمان بنا نا کو ئی مشکل کام نہیں ہے ۔

دوسرا یہ لوگ خود مسلمان ہو رہے ہیں یہ کیوں معنویت کی وجہ سے کیوں کہ وہ روحانیت کے طور پر مر رہے ہیں وہ لوگ روحانیت کے لئے تڑپ رہے ہیں کیوں کہ ان کے پریسٹ انتہا ئی غلیظ حرکتوں میں مبتلا ہیں اُن کو سب سے پہلے رو حانیت کا طریقے دکھا نا ہے کیوں کہ اُن کے یہاں ٹنشن بہت زیادہ ہیں اگر ہم ان کو تھوڑا سا ذکر بتا دیں تھوڑی سی عبادت بتا دیں یہ فوراً مسلمان ہو جائیں گے اور اسلام میں رو حانیت کی کو ئی کمی نہیں ہے ہمارے سہاں رو حانی اتنی عبادتیں ہیں جب بھی یہ نیو مسلم حضرت امام رضا کی زیارت کو آتے ہیں وہ لوگ خود کہتے ہیں کہ ہم نے زندگی میں ا تنی رو حا نی لذت کا مزا نہیں چکھا تھا یہ نیو مسلم کہتے ہیں کہ ہمیں دو گھنٹوں میں ہمارا جی بھرتا ہی نہیں ہے کم ازکم تین چار گھنٹے ہم زیارت کریں اور اُن کے یہاں شوشل پروبلم بہت زیادہ ہیں طلاقیں اس قدر زیادہ ہیں کہ اُس کی انتہا نہیں ہے اور عیسائیوں کے یہاں اس کا کو ئی سالوشن نہیں ہے الحمد للہ اسلام کے پاس بہترین نسخے ہیں اگر ہم کسی کو رو حانیت کی طرف لا ناچا ہیں تو پہلے ہمارے اندر تھوڑی بہت رو حانیت ہو نی چاہئے۔

ہم پہلے دیکھیں کہ ہمارا فرشتہ سے رابطہ ہو تا ہے یا نہیں اگر ہمار ا فر شتہ سے ر ابطہ نہیں ہو تا تو امام سے کیسے را بطہ ہو گا تو یقینا ہما رے اندر گناہوں کی غلاظت ہے ((الاحد) یہ اللہ کا نا م ہے اس میں بھی اثر ہے با وضو ہو کر تنہا ئی میں یہ ذکر کر نا ہے کہ تا کے دیکھیں کہ ہماری رو حا نیت کتنی ہے " الاحد " کو پانچ مرتبہ پڑھیں اس کا ذکر خلوت میں اکیلے میں کرنا ہے مگر شرط یہ ہے کہ ساتوں اعضا پاک ہوں اگر ساتوں اعضا پاک نہ ہوں پھر آپ چا ہتے ہیں کہ ہمیں نورانی فرشتہ نظر ا ئے تو یہ ممکن نہیں ہے کیوں کہ اللہ نے فرما یا " (لا یمسه الا المطهرون) "(سورہ واقعہ آیت ۷۹) یہ جو روحانی مقامات ہیں انہیں نجس آنکھیں نہیں دیکھ سکتی ہے اور زبان سے غیبت بھی نہ کریں آ ج کل معاشرہ کو غیبت نے تباہ اور بر با د کر دیا ہے اس زمانے میں غیبت کو کوئی گناہ ہی نہیں سمجھتا ہے یہ بہت بڑا خطرنا ک گناہ ہے یہ انسان کو گرا دیتا ہے اللہ کے پیارے رسول محمد مصطفی (ص) فرما

تے ہیں ''الغیبة اشد من الزنا'' یہ شیعہ سنی سب نے لکھا ہے اس حدیث میں کو ئی شک نہیں ہے اللہ کے رسول فر ما تے ہیں کہ غیبت زنا سے بدتر ہے ۔

مگر لوگ مسجد میں بیٹھ کر غیبت کر تے ہیں قر آن پڑھتے رہتے ہیں مگر بیچ میں غیبت کر تے ہیں غیبت سے خطرناک کوئی گناہ ہی نہیں ہے اس زمانے میں غیبت وبا کی طرح پھیل گیا ہے آ یۃ اللہ صدر الدین شیرازی کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ دو لوگ آپس میں بیٹھے غیبت کر رہے تھے لیکن دونوں کے منھ سے جہنم کی آگ نکل رہی ہے اس سے بڑھ کر علامہ طبا طبا ئی تفسیر المیزان جو انہوں نے لکھی وہ اپنے ایک شاگر د کے پاس ا ئے جیسے وہ داخل ہو ئے اور کہا کہ یہاں چند گھنٹے پہلے گناہ ہواتھا اور اُس کی نجاست کی بو میں سونگ رہا ہوں تو لوگوں نے کہا قبلہ آپ صحیح فر ما رہے ہیں چند گھنٹے پہلے کسی نے کسی کی غیبت کی تھی علامہ طبا طبائی اُس شاگرد سے کہتے ہیں بیٹے اگر چاہتے ہو روحانی مقامات تجھے مل جائیں تو فوراً اس گھر کو بدل دو جس گھر میں تم رہ رہے ہو اس میں رہکر تجھے رو حا نی مقامات حاصل نہیں ہونگے اُس نے کہا یہ آپ کیسی بات کہہ رہے ہیں ہم عادی ہو چکے ہیں تو انہوں نے فر ما یا: کیا جس گھر میں زنا ہو تو کیا کو ئی وہاں رو حانی مقامات حاصل کر سکتا ہے او ر اللہ کے رسول کہہ رہے ہیں کہ غیبت زنا سے بھی بدتر ہے اگر غیبت زنا سے بڑا گناہ ہے تو وہاں پر اُس گھر میں کیا بر کات ا ئیں گی کیا فرشتے آئیں گے جہاں صبح و شام غیبت ہو رہی ہے اس زمانے میں لوگ بعض گناہوں کو اصلاً گناہ ہی نہیں سمجھتے ہیں اگر آپ کے سامنے کو ئی شراب پیۓ تو کیاآپ اجازت دیں گے توکیسے ممکن ہے کو ئی ا پ کے سامنے بیٹھے غیبت کر رہا ہے ا ور آ پ کچھ بھی نہیں کہہ رہے ہیں آپ بیٹھے سنتے ہیں مگر روکنے کی ہمت نہیں ہے کتابوں میں لکھا ہے علامہ طبا طبا ئی امام خمینی کے ساتھ تیس سال رہے ہیں شاگردوں نے کہا مگر کسی کو جراء ت نہیں ہو تی تھی کہ ان کے سا منے کسی کی بھی غیبت کریں وہ فوراً جلال میں آکر روکتے خبر دار مسلمان کی غیبت نہ کرو اس زمانے میں غیبت بڑھتی چلی جارہی ہے اس لئے رو حانیت ختم ہو تی چلی جا رہی ہے ساتوں اعضاء بدن پاک ہو نا چاہۓ پھر آپ اپنا کمرہ بند کرلیں اور قبلہ رخ ہو کر تسبیح لیکر شروع ہو جائیں الاحد اس ذکر کو پانچ ہزار مر تبہ پڑھیں تو کیا ہوگا ایک مرتبہ پروردگار آ پ کو فر شتہ کی زیارت کر ا ئے گا اگر فر شتہ کودیکھ لیا تو یقیناً آ پ کے اندر معنویت ہے رو حانیت ہے دل ابھی مردہ نہیں ہے تو اب ا پ کے لئے آگے بڑھنا مشکل نہیں ہے اگر آ پ فر شتہ سے سامناکر سکتے ہیں تو ایک نہ ایک دن اپنے امام زمان سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

یہ انگریز رو حانیت کے بھوکے ہیں 85 میں انگلنڈ میں ایک انگریز مسلمان ہو ا تو اسے مدرسہ میں ڈال دیا ہمارے مدرسوں میں جو پہلی کتاب پڑھاتے ہیں وہ عربی گرامر کی ہے ضرب ، ضربا ضربو ا کہ اس نے ما را فلا ں نے ما ر ا اُس نے کہا یہ کیا پڑھا رہے ہو کہ ا س نے ما را فلاں نے مار ا اس نے کہا میں تو رو حا نیت حا صل کر نے ا یا ہوں اگر آپ روحانی اعمال سے آشنا ہو ں گے تو یقیناً اُس کی مدد کر سکتے ہیں ایک شخص افریقا میں مبلغ ہیں کہتے ہیں جب میں افریقا گیا وہاں ایک گاوں یو گانڈا کے نازم سے وہاں پر کئی سال سے بار ش نہیں بر سی تھی وہاں تبلیغ کر نے گیا تو وہاں کے لوگوں نے کہا ہم بھوک سے مر رہے ہیں اور آ پ تبلیغ کر رہے ہیں پہلے ہمارے پیٹ کا تو سو چیئے تو وہاں کے لوگوں نے کہا اگر آ پ با رش بر سائیں گے تو ہم سب کے سب مسلمان ہو جائیں گے انہوں نے کہا اگر ا پ کا مذہب سچا ہے تو آپ دعاء کریں اور با رش برسے تو جو بھی آپ کا مذہب ہے ہم قبول کر لیں گے اُس شخص نے کہا یہ میرے لئے امتحان تھا میں نے کہا پروردگا ر اگر یہ لوگ مسلمان ہو جائیں تو بارش برسا فقط تیرے لئے تیرے خاطر اُس نے کہا میں نے سب کو جمع کیا اور صحیفہ سجادیہ میں سے دعا نکالی اور ان سے وعدہ لیا کہ وعدہ پکا کہ مسلمان ہو جا و گے انہوں نے کہا ہاں شیعہ مسلمان ہو جائیں گے اُس نے کہا میں ا گے بڑھ کر بڑے خلوص کے ساتھ گڑ گڑا کر دعا مانگی تو دعا کے دوران بارش آگئی ا ور پورا کا پورا گاوں مسلمان ہوگیا ۔

ہما رے یہاں فقط ایک چیز کی کمی ہے وہ میڈیا ہے کہ ہمارا اپنا چینل نہیں ہے کچھ لوگ اپنی کوشش کر رہے ہیں مگر ابھی تک نہیں ہے اگر ہمارا ایک شیعہ چینل ہو تو ہم ہزاروں نہیں لاکھوں کو شیعہ بنا سکتے ہیں کیسے ؟ مشہد امام رضا کے روضے پر ہر سال ہر مہینہ کتنے ایسے لاعلاج مریض شفا پاتے ہیں جن کا دنیا میں کو ئی علاج ہی نہیں ہو تا ہے مگر وہ وہیں تک محدود ہے صرف ریڈیو پر اعلان ہو جا تا ہے یانقارہ بجا دیتے ہیں کہ معجزہ ہو گیا ہے یہ معجزات جو ہیں ان کی ویڈیو فلم ہو نا چا ہئے ہما ر ا اپنا چینل ہو نا چا ہئے تا کہ ہم پوری دنیا کو دکھائیں کہ ہمارے امام وہ ہیں جو آج بھی وہ معجزہ کر رہے ہیں جو حضرت عیسی کیاکرتے تھے کر بلا میں بھی یہی ہے کو ئی دن خالی نہیں جہاں کنسر کے مریض شفا پا تے نہ ہوں یہ معجزے کتابوں میں تو آ جا تے ہیں مگر آج جو ٹکنولوجی ہے آج جو ڈش چینل میڈیا ہے اُ س پر آ نا چاہئے تو ہزار ہا انسانوں کی ا نکھیں کھلیں گی ایک عیسائی بچہ تھا جو بول نہیں سکتا تھا اُس کی والدہ اُس کو امام رضا کے روضے پر لیکر آ گئی اور اُس نے خواب میں ا ما م رضا (ع) کو دیکھا اور وہ بچہ آدھی را ت کو اٹھا اور بات کر نے لگا اُس کی والدہ حیران ہو گئی کیا ہوا اُس نے بتلا یا کہ میں نے ایک نورانی شخص دیکھا ہے تو انہوں نے کہا کہ بات کرو

میں نے کہا کہ بات نہیں کر سکتا ہوں انہوں نے کہا کہ میں نے تجھے شفادی ہے ہمارے یہاں کتنے معجزے ہو تے ہیں مگر ہمارے یہاں میڈیا نہیں ہے کہ ہم بتلا سکیں کہ ہمارے اہل بیت ؑ آج بھی معجز نما ہیں ہما رے یہاں ایک حسینی چینل ہو نا چا ہیے۔

مجلس ۴

قال اللہ تبارک و تعالیٰ فی کتابہ المجید بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ "

(بقية الله خير لكم ان كنتم مومنين) "(سورہ ہود آیت ۸۶)

اللہ سبحانہ و تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فر ما رہا ہے " (بقية الله خير لكم ان كنتم مومنين)" بقیۃ اللہ کا وجود تمہارے لئے خیر ہے اگر تم مومنین میں شامل ہو اسی طرح سے آل عمران آخری آیت میں پروردگار کا حکم مل رہا ہے " (يا ايها الذين آمنوا اصبروا و صابروا ورابطوا) " اس آیت میں خدا فر ما رہا ہے را بطہ قائم کریں را بطہ میں رہیں معصوم امام سے رابطہ میں رہیں یہاں مراد امام زما نہ ہیں اپنے زمانے کے امام سے رابطہ میں رہو معرفت امام بھی ہر مسلمان پر واجب ہے کہ زمانے کے امام کی معرفت حاصل کریں یہ حکم ہے صیغہ امر ہے کہ "رابطو " انسان اپنے امام کے ساتھ را بطہ میں رہے معرفت بھی حاصل کرنا ضروری ہے اور رابطہ میں رہنا بھی ضروری ہے۔

بعض لوگ جو شیعوں کے خلاف بہت بڑا پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ شیعہ جو ہیں وہ حضرت علی (ع) کو نبی سے بھی بڑھا دیتے ہیں یا یوں کہتے ہیں کہ شیعہ امامت کو نبوت سے بڑھا دیتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ شیعہ حضرت علی (ع) سر کار ۔آپ حضرت محمد مصطفیٰ (ص) کے مقام سے نہیں بڑھاتے ہیں قطعاً یہ شیعوں کا عقیدہ نہیں ہے کیوں اس لئے مو لا علی خود فرماتے ہیں کہ میں رسول کے غلاموں میں سے ایک غلام ہوں مجھے پیامبر کی غلامی پر فخر ہے تو یہ ہمارا عقیدہ ہے البتہ مسئلہ امامت جو ہے وہ خود قرآن میں اس کی بحث ہوئی ہے کہ امامت کا درجہ نبوت اور رسالت کے درجوں سے بلندہے مگر ہمارے نبی جو ہیں وہ سید المرسلین ہیں یہاں سید انہیں معنوں میں کہ امام المرسلین ہیں جتنے بھی رسول ہیں اُن کے سردار اور امام ہیں امامت کا مقام رسالت اور نبوت کے مقام سے بلند ہے اور اُس کے لئے قرآنی آیات ہیں کہ حضرت ابراہیم نبی رسول نے جب امتحان میں کامیاب ہو گئے تو خدا نے فرمایا "انی جاعلک للناس اماما" اے ابراہیم ہم نے تمہیں امامت عطا کی یعنی امامت کا درجہ سب درجوں سے بلند ہے اب مو لا علی کیوں کہ امام ہیں اور امامت کا درجہ سر کار رسالت ۔آپ کے سواء تمام انبیاء سے بلند ہے اور اُس کے لئے دلیل کیا ہے دلیل میں آیت مباہلہ ہے کہ مباہلہ میں پروردگار نے فرمایا " (فقل تعالوا ندعوا ابنائنا وابنائكم ---)"(سورہ آل عمران آیت ۶۱) اے میرے محبوب ان عیسائیوں سے کہدو کہ تم اپنے بیٹوں کو لاو ہم اپنے بیٹوں کو لائیں گے تم اپنے خواتین کو لاو ہم اپنی خواتین کو لائیں گے "انفسنا انفسکم" تم اپنے نفسوں کو لاو ہم اپنے نفسوں کو لائیں گے تمام مفسرین نے لکھا کہ مباہلہ کے دن

سر کار رسالت ۔آپ علی کو اپنا نفس بنا کر لئے آئے اس سے کسی مفسر کو انکار نہیں کہ انفسنا کی جگہ پر علی کو اللہ کے رسول اپنا نفس بنا کر لائے تو سا رے مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے نبی سیدالمرسلین ہیں ،ہمارے نبی کا چہرہ تمام نبیوں کے چہروں سے افضل ہے ہمارے نبی کی آنکھیں تمام نبیوں کی انکھوں سے افضل ہے ہمارے نبی کی زبان تمام نبیوں کی زبانوں سے افضل ہے ہمارے نبی کے ہاتھ تمام نبیوں کے ہاتھوں سے افضل ہے تو اسی طرح سے ہمارے نبی تمام نبیوں کے نفسوں سے افضل ہیں ۔

لہذا ہر مسلمان پر معرفت امام حاصل کر ناواجب ہے یہ حدیث قدسی روایات میں ہے حضرت ابراہیم (ع) کو جب پروردگا ر نے خلق کیا حضرت ابراہیم نے دیکھا کہ عرش کے چاروں طرف چودہ انوار ہیں حضرت ابراہیم نے سوال کیا ما لک یہ کون ہیں پروردگار نے کہا یہ محمد مصطفیٰ (ص) یہ علی المرتضیٰ (ع) ہے یہ فاطمۃ الزہرا (س) ہیں یہاں تک آخر میں فر ما یا یہ امام مہدی (عج) ہیں یعنی انبیاء نے بھی اہل بیت کی معرفت حاصل کی ہے اس کے بعد ابرا ہیم نے دیکھا کہ یہ چودہ انوار کے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے ہیں اس قدر زیادہ ہیں کہ انہیں کو ئی گن ہی نہیں سکتا ہے ابراہیم نے سوال کیا مالک یہ چودہ ان کے بارے میں آ پ نے تو بتلا دیا یہ کون ہیں مگر ان کے چاروں طرف یہ دوسرے انوار جو گھوم رہے ہیں یہ کون ہیں یہ چودہ معصومین کے شیعہ ہیں شیعوں کا مقام کس قدر بلند ہے اگر ہم واقعاً حقیقی شیعہ بن جائیں توہمارا وجود نورانی ہو جا تا ہے تو ہم چودہ معصومین کے گرد گھومتے رہیں گے فرمایا یہ شیعہ ہیں حضرت ابرا ہیم نے فر مایا: میرے مالک ان کی پہچان کیا ہے ہم کیسے پہچانیں کہ شیعہ کون ہے ؟ پروردگا ر نے فر مایا: اے ابراہیم ان کی ایک نشانی یہ ہے کہ یہ جو میرے اہل بیت کے شیعہ ہیں یہ دن اور رات میں اکاون 61رکعات نماز پڑھتے ہیں ان کی یہ پہلی نشانی ہے آج ہم خود کو شیعہ تو کہلاتے ہیں مگر سترہ رکعات نماز پڑھنا بھی ہمارے لئے بعض وقت مشکل ہوجاتا ہے اگر عاشق اہل بیت بناہے توپہلی نشانی جوحضرت ابراہیم کو سنائی گئی وہ ہے کہ وہ اکاون رکعات نماز شیعہ پڑھتے ہیں اکاون رکعات کس طرح ہیں جب آپ دو رکعت نماز فجر پڑھتے ہیں تو اس کے ساتھ دو رکعت نماز مستحب پڑھیں جب ظہر کی نماز واجب پڑھتے ہیں تو اُس کے ساتھ دو دو رکعت کرکے نماز مستحب پڑھیں جب عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو اُس کے ساتھ دو دورکعت کرکے مستحب نماز پڑھیں اسی طرح سے مغرب وعشا کی نماز بھی دو دوکعت کرکے نماز مستحب پڑھیں اور نماز تہجد جو گیارہ کعت ہے جو فجر سے پہلی پڑھی جا تی ہے خدا نے فر ما یا: اے ابر اہیم شیعوں کی نشانی یہ ہے کہ یہ اکاون رکعت نماز پڑھتے ہیں پروردگار دوسری نشانی کیا ہے فر ما یا یہ نماز میں بسم اللہ الرحمن الر حیم بلند آ واز سے پڑھتے ہیں ابراہیم نے فرمایا پروردگارشیعوں کی تیسری نشانی، فر ما یا یہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے ہیں الحمد للہ ہم سب اس پر عمل کرتے ہیں فر ما یا پروردگار اس کے علاوہ شیعوں کی نشانی خدا کی

آواز آئی نماز ختم کرنے کے بعد شیعہ سجدہ شکر ادا کرتے ہیں جو حسین نے کربلا میں کیا یہ شکر کا سجدہ بھی بڑی نعمت ہے ،جب حضرت ابراہیم نے یہ صفات سنی تو کہا مجھے بھی ان چہاردہ معصومین کے شیعوں میں شامل کر دے ۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کہہ رہے ہیں پروردگار جو اکاون رکعات نماز پڑھتے ہیں وہ شیعہ جو سجدہ شکر ادا کرتے ہیں وہ شیعہ جو نماز تہجد پڑھتے ہیں پروردگار مجھے بھی شیعوں میں داخل کردے ۔ اگر کوئی اس حدیث کو انکار کرے تو آیت قرآن موجود ہے جب حضرت ابراہیم نے دعاء کی کہ مجھے محمد و آل محمد کے شیعوں میں شامل کر دے تو سورہ صافات کی ۸۳آیت نازل ہوئی "(و انَّ من شیعتہِ لَابرٰھیمَ)" (سورہ صافات آیت ۸۳) اے ابراہیم ہم نے تجھے بھی شیعوں میں شامل کردیا۔

اے انسان غافل اگر تم لوگ شیعوں کو کافر کہتے ہو پہلے تو قرآن کو پڑھ لو کہ کون کون شیعوں میں شامل ہیں ،حضرت ابراہیم بھی شیعوں میں شامل ہیں جب بھی مشکل پڑے اپنے مولا کو بلائے مولا ہرگز ہم سے دور نہیں ہیں چند سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ایران میں ایک مومنہ خون کے کنسر کے مرض میں مبتلا ہوگئی ڈاکٹروں نے اسے تقریباً لاعلاج کردیا اُس کی موت قریب تھی اس نے اپنے شوہر سے کہا کہ حج کا موقع قریب ہے مجھے حج پر لے چلو مجھے روضہ رسول پر لئے چلو مجھے جنت البقیع لے چلو شاید مجھے وہاں شفا مل جائے اُس نے دوسرا تقاضا شوہر سے کیا کہ مجھے تین راتیں خانہ خدا پر عبادت کرنے کے لئے دو اُس کے شوہر نے کہا ٹھیک ہے تو وہ خاتون وہاں تین راتیں جاگ کر یہ مومنہ رو رہی ہے پروردگار مجھے امام زمانہ کے صدقہ میں شفا دے وہ پروردگار سے امام زمانہ کے صدقہ دعاء مانگ رہی ہے اور کہہ رہی ہے اے پروردگار اگر تو مجھے شفا دینا چاہتا ہے تو پہلے مجھے بتا یا جائے کہ تجھے شفا مل رہی ہے تاکہ مجھے یقین ہوجائے کہ میری دعاء قبول ہو گئی ہے تیسری رات اس مومنہ نے طواف کیا طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا چاہتی تھی حجر اسماعیل کے قریب تھی تو اسے اچانک ایک نورانی شخصیت نظر آئی انہوں نے اسے کہا کہ کیا تم نماز پڑھناچاہتی ہو تو اس مومنہ نے کہا جی کہا ٹھیک ہے میں راستہ بنا دیتا ہوں انہوں نے اپنا ہاتھ حجر اسماعیل پررکھا حج کا زمانہ تھا لاکھوں کا مجمع تھا مگر ایسی خلوت ہو گئی کہ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ گو یا میرے سواء کوئی اُس مقام پر نہ تھا مگر یہ مومنہ ابھی تک متوجہ نہیں ہوئی ہیں یہ کون سی شخصیت ہے وہ مومنہ نماز میں مشغول تھی اور جب میں نے نماز کو ختم کیا میں نے دیکھا کہ وہی نورانی شخصیت وہاں کھڑی ہے انہوں نے مجھ سے کہا دوسری نماز بھی پڑھنا چاہتی ہو؟ تو میں نے اُن سے کہا اے بزرگ میں بیمار ہوں میں زیادہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتی ہوں فقط دعاوں میں مشغول رہتی ہوں تو انہوں نے کہا تجھے پروردگار نے شفا عطا کی ہے تیری بیماری ختم ہو گئی ہے جا اور زم زم کا پانی پی لے اُس خاتون نے کہا میں ایک مرتبہ زمزم کے پانی کی طرف بڑھی توجو پلٹ کر دیکھا

وہ نورانی شخصیت نظر نہیں آئی اور جیسے پانی پیا اور اُس کے بعد میں کچھ خود کو بہتر محسوس کر رہی تھی تو پھر تہران واپس آ کر معاینہ بھی کیا توخود ڈاکٹر بھی حیران تھے کہ الحمدللہ کہ کنسر کا کو ئی بھی اثر باقی نہیں رہا ۔

آج بھی ہمارے امام زندہ ہیں آج بھی ہمارے امام مدد کر رہے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ہم خلوص کے ساتھ امام کو پکاریں اور وہ شرائط جو پروردگار نے حضرت ابراہیم کو بتلا ئے وہ شرا ئط ہمارے اندر ہو نا چا ئیں کہ ہمیں اکاون رکعات نماز پڑھنی چاہئے افسوس کی بات ہے کہ دوسرے فر قہ ہم سے نماز میں آ گے ہیں اور ہم پیچھے رہ گئے ہیں یہ عوام کا قصور نہیں ہے بعض ایسے فاسق اور فاجر لوگ پیدا ہو گئے ہیں جو کہتے ہیں ک نماز کی ضرورت ہی نہیں ہے ایسے لوگ ہیں جو قرآن کی صریحاً مخالفت کرتے ہیں قرآن میں اتنی مرتبہ آ یا ہے کہ " اقیموا الصلاۃ " یہ شیطان ہے جو انسان کو نماز سے روکتا ہے آج بھی شیطان کے نمائندے ہیں جو اپنے درسوں میں آ کر نماز سے روک رہے ہیں ۔

معصوم نے فر ما یا کہ ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کبھی نماز تہجد کو ترک نہیں کرتے ہیں اگر ہمارے شیعہ چا ہتے ہیں کہ امام زمانہ سے رابطہ قائم کریں تو نماز تہجد کو کبھی ترک نہ کریں۔

امام حسین (ع) کے آخری وصیتوں میں سے ایک وصیت ہے کہ مو لا حسین نے فرما یا " بہن زینب مجھے نماز تہجد میں یاد کرنا " اور نماز تہجد پڑھنے کے بعد کربلا کی طرف رخ کر کے کہیں " السلام علیک یا ابا عبداللہ " امام زین العابدین (ع) فرما تے ہیں کہ اس وصیت پر سید زادیوں نے ایسا عمل کیا، امام فر ما تے ہیں جس رات خیمہ جل رہے تھے جو رات قیامت کی رات تھی اُس رات بھی ہماری کسی بی بی کی نماز تہجد قضا نہ ہوئی امام زین العابدین فرماتے ہیں انہوں نے بڑے بے رحمی سے ہمیں قیدی کیا کبھی پتھروں کی بارش برستی تھی کبھی پانی ملتا تھا کبھی نہیں کبھی دھوپ میں کھڑا کر دیتے تھے کبھی تازیانہ مارتے تھے یہ پورا راستہ بہت سخت تھا راستے میں کتنے بچے شہید ہو گئے مگر امام فر ما تے ہیں پورے راستے میں ہماری کسی بی بی کی نماز تہجد قضا نہ ہوئی امام زین العابدین فر ماتے ہیں بس ایک مرتبہ شام کے زندان میں آدھی رات کا وقت تھا میں نے دیکھا میری پھوپھی زینب اٹھیں میری پھوپھی نے جا کر وضو کیا مگر میں نے دیکھا میری پھوپھی بیٹھ کر نماز تہجد پڑھ رہی ہیں میں نے کہا پھوپھی اماں آپ کی طبیعت کو ٹھیک ہے میں نے آ پ کو کبھی بیٹھ کر نماز تہجد پڑھتے ہو ئے نہیں دیکھا پھوپھی کی آواز آئی سجادبیٹے زندان میں کھانا اتنا کم آ تا ہے کہ ہم بچوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اب مجھ میں طاقت نہ رہی کہ کھڑے ہو کر نماز تہجد ادا کروں۔

مو من ہو کر اور نماز تہجد قضا ہو جائے نماز تہجد یہ خاص نشانی ہے اس کو کبھی ترک نہ کیا کریں نماز تہجد پڑھنے والے کی سکرات بہت آسانی سے ہو تی ہے نماز تہجد پڑھنے والے کے لئے قیامت کے دن شفاعت اہل بیت ہے نماز تہجد پڑھنے والا جب قیامت کے دن اُئے گا اس کے چہرے سے اتنا نور نکلے گا خصوصاً وہ نماز تہجد پڑھنے والا جو نماز تہجد کے ساتھ حسین مظلومیت پر آنسوں بہائے اگر نماز تہجد کی عادت ڈالیں گے تو امام زمانہ سے رابطہ ہو جائے گا رابطہ کے لئے دوسری اہم چیز تبلیغ اسلام ہے امربالمعروف بھی وہی تبلیغ ہے اگر ہم تبلیغ کریں گے تو ہماری آنے والی نسلیں بچ سکیں گی ورنہ یہودی خبیث پورا اسلامی ممالک کو غلام بنا نا چاہتے ہیں سیاستدانوں کو ذلیل کیا جارہا ہے اس لئے صرف اور صرف مسلمانوں کے لئے ایک ہی راستہ ہے کہ مسلمان منظم طریقے سے مل کر عیسائیوں کو مسلمان بنائیں تا کہ ان کی عیسائیوں کی اکثریت ہو جائے تا کہ یہودیوں کا زور ٹوٹ جائے اس وقت عیسائی بھی یہودیوں کے غلام ہیں کچھ بول نہیں سکتے ہیں ساری اقتصادیات یہودیوں کے ہاتھ میں ہے اسلحہ کی فکٹریاں یہودیوں کی ہے جسے صدر بنائیں یہودیوں کے ہاتھ میں ہے اگر ہم ان عیسائیوں کو بیدار کر یں کہ تم خود یہودیوں کے غلام ہو تو یورپ امریکا میں انقلاب آسکتا ہے اور یہودیت ختم ہو سکتی ہے ۔

سال میں آ رام سے پانچ دس عیسائی مسلمان بن جاسکتے ہیں، آپ انٹرنیٹ کے ذریعے سے پانچ چھ گروپ کو میسج بھیج سکتے ہیں اور وہ لوگ روحانیت کے لئے مر رہے ہیں بھوکے ہیں ،حتیٰ کہ یہ ہندوستان کے لوگوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں تا کہ انہیں وہاں سے کچھ روحانیت مل جائے عیسائیت مرچکی ہے ،یہ بھی یہودیوں کی پلاننگ ہے اس وقت یورپ امریکا میں تبلیغ اسلام کا بہترین موقع ہے ایک روحانی طریقے سے اور ایک خود بائبل کے طریقے سے اور خود فلسفی اندازمیں بہترین طریقے سے انہیں مسلمان بناسکتے ہیں ۔

ہمارے یہاں توحید ہے اور اُن کے یہاں ہونیٹرنٹی کا مسئلہ ہے کہ وہ حضرت عیسی کو خدا مانتے ہیں اسی کتاب سے پانچ منٹ میں ہم اُن کا عقیدہ باطل کرسکتے ہیں ۔ اگر حضرت عیسی خدا تھے تو یہ آ یتیں کیا کہہ رہی ہیں بائبل ۵ چیپٹر آیت نمبر١٦ حضرت عیسی کے بارے میں ہے And Hazrat Jesus with you himself in to the wilderness and prayed to his god اس آ یت میں صاف لکھا ہے کہ حضرت عیسی نے اپنے خدا کی عبادت کی ہم کہیں گے اگر خود خداتھے تو پھر عبادت کس کی کیا کرتے تھے۔ ہم ان کو بہت جلد مسلمان بنا سکتے ہیں کیوں کہ وہ لوگ خود اپنی کتاب نہیں پڑھتے ہیں یہ اُن کے پریسٹ اُن کو گمراہ کرتے ہیں اور دوسری آ یت متی کی انجیل چیپٹر٢٦ آیت ٣٩ And going little way forword he is jesus coverd his facepray and said "My father if it is possible late me stufe passe away from me

حضرت عیسی سجدہ بھی کررہے ہیں اور سجدہ میں یہ دعاء کی کہ پروردگارا ممکن ہے کہ یہ میری مشکل مجھ سے دو رکردے یہ کیسا خدا ہے کہ خود مشکل بھی دور نہیں کرسکتا یہ جملہ بتلا رہے ہیں کہ حضرت عیسی خدا نہیں ہیں بندہ ہے خدا کا نہیں ہے ایسی بہت زیادہ آیتیں ہیں جن سے ہم ان کو مسلمان بنا سکتے ہیں مگر سب سے بڑا مسئلہ روحانیت کا ہے یہ لوگ اس وقت روحانیت اور معنویت کے شدید بھوکے ہیں اور یہ معنویت اور روحانیت پہلے ہم پیدا کریں گے تبھی کسی غیر مسلمان کو مسلمان بنا سکتے ہیں لوگ بہت سارے مسلمان ہیں مگر ہم معنویت طور پر صفر ہیں کلمہ بھی پڑھتے ہیں مو من بھی کہلاتے ہیں مگرہمارا معنوی اور روحانی اسٹیج صفر کے برابر ہے کبھی صفر سے بھی کم ہے جب مو من کا روحانی اور معنوی اسٹیج بلند ہو گا تو امام سے رابطہ ہوگا کبھی انسان کی غفلت کی وجہ سے انسان کادل مرجاتا ہے نکاح کی لذت کھانے کی لذت یہ فانی لذتیں ہیں یہ لذتیں پانچ منٹ اور دس منٹ میں ختم ہو جاتی ہیں انہیں لذتوں کی وجہ سے بعض لوگ گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اسی کے بارے میں مو لا علی کا بڑا حسین جملہ ہے مو لا فر ماتے ہیں اے نادان انسان لذت کی وجہ سے تو اندھا ہو گیا گناہ میں گرگیا مگر مو لا فر ما تے ہیں گناہ کی لذت ختم ہوجاتی ہے مگر اُس کی نجاست اور اُس کا عذاب ہمیشہ کے لئے رہ جاتا ہے مگر یہ کہ انسان توبہ کرے گناہوں کی وجہ سے انسان کا قلب دل روح بالکل مردہ ہو جاتی ہے اگر ہمیں ان کو دوبارہ زندہ کرنا ہے تو اُس کے بارے میں علماء نے فر ما یا اگر آپ نماز تہجد کے وقت اٹھتے ہیں اور اگر آپ کو دعاء اور نماز میں لذت نہیں مل رہی ہے یہ انبیاء کی لذت امام زین العابدین (ع) فر ماتے ہیں خدا نے جو لذت نماز میں رکھی ہے جو لذت نماز تہجد میں رکھی ہے وہ کائنات کہ کسی چیز میں نہیں رکھی ہے مگر اللہ نے اُس لذت کو گنہگاروں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور اس کا علاج کیا ہے اور اس کا علاج یہ ہے آپ نماز فجر کی آذان سے بیس منٹ پہلے اٹھ جائیں اور قبلہ رخ ہوکر بیٹھ جائیں اور " یا حی یا قیوم " حی خدا کا نام ہے یعنی حیات دینے والا پروردگار میں نے گناہ کر کے اپنے دل کو ما ردیا ہے تو حی ہے تو میرے اس مردہ دل کو زندہ کردے اُس کے بعد " یا من لا الہ الاانت" پروردگار تو میرا رب ہے تو ہی میرا خدا ہے اگر تو نے مجھے زندہ نہ کیا تو کون میرے اس مردہ دل کو زندہ کرے گا علماء کہتے ہیں یہ وہ ذکر ہے جو جلد سے جلد دعاء قبول ہوجائے گی یعنی تین چار دن میں آپ کو نتیجہ مل جائے گا اس کے بعد انسان معنوی لذتیں حاصل کرتا ہے اگر انسان معنوی لذتیں حاصل نہ کرے تو اُس کا درجہ حیوانیت کے برابرہے کہ حیوان کو دعاء سے لذت نہیں ملتی ہے ہم انسان ہیں مگر گناہوں کی وجہ سے اتنا گر جاتے ہیں کہ وہ لذت ہمارے اندر سے ختم ہو جاتی ہے رو حانی طور پر ہم مریض ہو جاتے ہیں اور دوسرے مصائب امام حسین، یہ رو حانی بیماریوں کا علاج ہے۔

مو لا علی نے ریا کاری کو شرک کہا ہے فر ما یا: اگر تو نے اللہ کی عبادت میں بندوں کو شریک کیا تو اس کے بارے میں نبی کی حدیث بھی ہے اور مو لا علی کا فر ما ن بھی ہے ''الریاء ھو شرک کله'' اور شرک سے بڑا کو ئی گناہ نہیں ہے۔

مجلس ۵

قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی کتابہ المجید و فر قانہ الحمید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"(بقية الله خيرلكم ان كنتم مومنين)" (سورہ ہود آیت ۸۶)

قرآن کریم میں خداوند عالم کا ارشاد ہو رہاہے "(بقية الله خيرلكم ان كنتم مومنين)" امام کا وجود تمہارے لئے خیر ہے اگر تم مومن ہو۔

خصوصاً غیبت کبریٰ میں مومنین کے لئے کچھ ذمہ داریاں ہیں ان میں سے ایک معرفت امام حاصل کرنا ہے ہر مومن مسلمان پر فرض ہے "من مات ولم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاھلیۃ" اگر کسی کو موت آ جائے اور زمانے کے امام کی معرفت حاصل نہ کرے تو اس کی موت جہالت کی موت ہے اس کی موت کفر کی موت ہے معرفت امام حاصل کرنا تمام مسلمانوں پر فرض ہے یہ سورہ آل عمران میں ہے کہ فرمایا: "رابطوا" یعنی امام زمانہ سے رابطہ برقرار کرنا بھی شرائط میں سے ہے ۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ غیبت کبریٰ میں مومنین اپنے مرکز کو مضبوط کریں کیونکہ دشمن اسلام مرکز پر حملہ کرتا ہے۔ کیونکہ شیاطین ہمیشہ مومنین میں انتشار چاہتے ہیں تاکید ہے کہ غیبت کبریٰ میں مومنین اپنے مرکز پر متحد رہیں۔

تمام شیعوں کا مرکزان کے مراجع ہیں ہمارے مجتہدین ہیں جن کے بارے میں امام زمانہ نے فرمایا میں غیبت کبریٰ میں جا رہاہوں اے شیعو! مگر ہم تمہیں بے وارث چھوڑ کر نہیں جارہے ہیں تم پر لازم ہے تم پر واجب ہے اس عالم کی تقلید کرنا جوزمانے میں سب سے بڑا اعلم ہو اور سب سے زیادہ متقی ہو ۔

لہذا آج کل اسلام کہ خلاف اور شیعت کے خلاف یھودیوں کی طرف سے بڑی بھیانک سازشیں ہو رہی ہیں یہ یھودیوں کی پلاننگ ہے کہ عراق پر بھی قبضہ ہو اور دیگر اسلامی ممالک پر بھی امریکا خبیث کا قبضہ ہو اور اسی سلسلہ میں شیعوں کے خلاف مشغول ہیں ، مگر یہودیوں نے شیعوں کے خلاف سازشیں تیار کی ہیں ہم سوچیں گے کہ پاکستان کے شیعوں کا تو اسرائیل سے کوئی ڈائریکٹ کوئی مسئلہ بھی نہیں ہے وہ ہمارے خلاف سازش کیوں تیارکریں گے اور اس کا جواب یہ ہے کہ آج جو آپ فلسطینیوں کے دلوں میں جذبہ شہادت دیکھ رہے ہیں کہ اب فلسطینیوں کے دلوں سے موت کا خوف ختم ہو گیاہے یہ لوگ ہر روز جام شہادت نوش کر رہے ہیں دو سال سے قربانیوں پر قربانیاں دے رہے ہیں یہ جو جذبہ شہادت فلسطینیوں میں جو آج دیکھ رہے ہیں یہ لبنان کے شیعوں کا صدقہ ہے یہ پہلے بھی اسرائیل تھا لیکن ان دو سالوں میں اسرائیل کا ملین کا نقصان ہوا ہے ان کے لوگ بھاگ رہے ہیں ان کی

تجارت تباہ ہو رہی ہے یہ سب جذبہ شہادت ہے جو فلسطینیوں کے پاس ہے اور انھوں نے یہ جذبہ شہادت لبنان کے حزب اللہ شیعوں سے سیکھا ہے اور حزب اللہ کے شیعوں نے بھی فکر ان تک پہنچائی یہ جو اس صدی میں امام خمینی کی فکر تھی کہ جو قوم مرنا سیکھ لے اسے دنیا کی کوئی طاقت ما رنہیں سکتی سب سے بڑا نمرود سب سے بڑا فرعون ان کی سب سے بڑی دہمکی یہی ہوتی ہے کہ میں تمہیں ما ردوں گا تو اس حملہ کے بارے میں امام خمینی (رہ) فرماتے ہیں : جو قوم مرنا سیکھ لے اسے دنیا کی کوئی طاقت مار نہیں سکتی ہے موت ایک لمحہ کے لئے ہے ، مگر یاد رکھئے جو قوم موت سے ڈرتی ہے وہ ہزار ہزار بار ذلیل بھی ہوتی ہے اور ہزار ہزار بار مرتی بھی ہے اصل یہ فکر دینے والے ہمارے امام حسین (ع) ہیں امام حسین (ع) نے کر بلا میں بھی درس سکھایا ہے ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے یہ یہودیوں کو جو عربہا ڈالرز کا نقصان ہوا ہے یہ اصل میں اس کے پیچھے شیعوں کی فکر ہے لبنان کے شیعوں کی فکر ہے لہذا یہودیوں نے سوچا کہ ہم اس کا انتقام شیعوں سے لیں لہذا امریکیوں اور یہودیوں نے مل کر شیعیت کے خلاف تین خطرناک سازشیں تیار کی ہیں ان میں سے ایک سازش یہ ہے کہ شیعوں کے اندر وہابی عقائد کو داخل کردیا جائے تا کہ شیعوں کے ا ندر ایک فرقہ بن جا ئے لہذ ا انھوں نے ایسے مو لویوں کو خرید بھی لیا ہے اور انھوں نے کتابیں بھی لکھ دی ہیں اور وہ لوگ امام زمانہ کی دعا کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ دعاء پڑھنا بدعت ہے یہ کیوں بدعت ہے اس دعاء کو مراجع پڑھتے ہیں علماء مجتہدین پڑھتے ہیں کیوں کہ اس دعاء میں آپ لوگ کہتے ہیں یا محمد یا علی پھر کہتے ہیں اور کنی اور کنی ہماری مدد کریں مدد تو ڈائرکٹ خدا سے مانگی جاتی ہے اسی طریقے سے وہ یاعلی کے بھی منکر ہو رہے ہیں اور یا رسول خدا کے بھی منکر ہو رہے ہیں یہ جو ہم یا علی مدد کہتے ہیں ہم اپنی طرف سے نہیں کہتے ہیں ہم یہ یاعلی مدد قرآن کی آیتوں سے ثابت ہے یا علی مدد احادیث پیامبر سے ثابت ہے یا علی مدد نادعلی سے ثابت ہے یا علی مدد تو ریت و انجیل سے ثابت ہے قرآن میں کئی آیتیں ہیں جن میں پروردگار نے فرما یا اگر کوئی اللہ کے نبی سے مدد مانگ رہا ہے یا اللہ کے ولی سے مدد مانگ رہاہے گویا وہ خدا سے مدد مانگ رہا ہے سورہ حدید میں آیت ہے "(وانزلنا الحديد فيه باس شديد و منافع للناس)"(سورہ حدید آیت ۲۵) خدا فر ما رہا ہے ہم نے لوہہ کو آسمان سے نازل کیا ہے جس میں لوگوں کے لئے نفع بھی ہے اور شدید لڑائی بھی ہے آج جو عیسائی ہمارے دشمن ہیں یہودی جو ہمارے دشمن ہیں وہ اعتراض کریں گے یہ قرآن کی آیت غلط ہے لوہہ کبھی آ سمان سے نازل ہوتے ہو ئے دیکھا ہے ہم کہیں گے نہیں دیکھا ہے تو یہ تمہارے قرآن کی آیت غلط ہے قرآن میں ہے کہ ہم نے لوہہ کو آسمان سے نازل کیا لوہہ تو زمین سے نکلتا ہے اگر اس اعتراض کا جواب نہیں دیا تو کیا ہوگا یہ قرآن کی عزت و عظمت کا مسئلہ ہے اگر قرآن کی ایک آیت غلط نکلے گی تو کہیں گے کہ

قرآن سارا غلط ہے، اب اس کا جواب کیا دیا گیا شیعہ مفسر ہو یا سنی مفسر ہو اسلام کی عظمت کو بچا نا ہے لہذا ہر مفسر نے شیعہ مفسر نے سنی مفسر نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ ایک لوہہ ایسا ہے جو زمین سے نہیں نکلاہے بلکہ آسمان سے نازل ہوا ، یہ کون سا لوہہ ہے یہ کب نازل ہوا ہے تو مفسرین نے لکھا جنگ احد میں جب مو لا علی (ع) پیامبر اسلام کی حفاظت کر رہے تھے مو لا کی تلوار ٹوٹ گئی تو غیب سے آ واز آئی " لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار " یہ وہ لوہہ ہے جو زمین سے نہیں آسمان سے آیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس آیت میں پہلے ذوالفقار اور اُس کے بعد صاحب ذوالفقار کا ذکر کیا تا کہ کسی کو شک و شبہہ نہ رہے فرمایا " (ولیعلم اللہ من ینصرہ ورسلہ بالغیب) " (سورہ حدید آیت ۲۵) اللہ کو علم ہے کہ کون اللہ کا مدد گار ہے اور اللہ کے رسولوں کا مدد گار ہے ایک رسول نہیں کہا بلکہ یہ جمع کا صیغہ ہے "رُسلہ" یہ صاحب ذوالفقار تو اکیلا ہے مگر ہزاروں رسولوں کا مددگار ہے ظاہراً مولا علی ہمارے نبی کے زمانے میں ہیں مگر قرآن یہ کہہ رہا ہے کہ علی ایک رسول کے مدد گار نہیں علی ہزاروں رسولوں کے مددگارہیں دوسرے زمانے میں مولا علی موجود نہ تھے؟ اب اس سوال کا جواب کہاں سے ملے تو آ گے کے الفاظ ہیں "بالغیب" علی غیب میں رہکر رسولوں کا مدد گار ہے۔

یہ قرآن کی آیت ہے قرآن سے یاعلی مدد ثابت ہے تو اگر مو لا علی غیب میں رہکر رسولوں کی مدد کر سکتے ہیں تو ہم گنہگاروں کی مدد کیوں نہیں کرسکتے ہیں توریت اور انجیل میں کتنی مرتبہ مولا علی کا ذکر آیا ہے اُس میں آ یا ہے کہ مو لا علی نے کس کس کی مدد کی ہےکتنے انبیاء کی مدد کی ہے متھیو27چپٹر آ یت ما نمبر ۴۹

انجیل میں لکھا ہوا " ایلی ایلی لما شبکتنی (It about three o''clock jeuses cried out with loud shourt)) ہے کہ تین بجے کا وقت تھا جب حضرت عیسیٰ کو پھانسی کے تختہ پر لے گئے تو ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ نے بلند آ واز سے فریادکی " ایلی ایلی لما شبکتنی " اے ایلی میری مدد کے لئے آ و یہی جملہ ہم جب عیسائی ممالک میں جاتے ہیں جب اُن سے کہتے ہیں اے عیسائیو! تم تو یہ کہتے ہوحضرت عیسیٰ خدا ہیں اگر حضرت عیسیٰ خدا ہیں تو مولا علی سے مدد کیوں مانگ رہے ہیں ۔

اب آپ کو معلوم ہوا کہ یاعلی توریت سے ثابت ہے انجیل سے ثابت ہے زبور سے ثابت ہے قرآن سے ثابت ہے یہ یہودیوں کی سازش ہے کہ شیعوں کے ا ندر ایک اور فرقہ پیدا کردیں ان کے ٹکڑے ٹکڑے کردو کیونکہ انہوں نے فلسطینیوں کو شہادت کا جذبہ دیا ہے انہوں نے موت کا ڈران کے دلوں سے نکالاہے ان خبیثوں نے تین حملہ شیعت پر کیۓ ہیں تا کہ شیعت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو

جائیں ایک مسئلہ یہ ہے کہ یہ لوگ اس سازش میں کیسے کامیاب ہو گئے کیسے ایسے لوگ ہمارے اندرداخل ہوگئے یقیناً کہیں نہ کہیں ہماری سرحدیں کمزور ہیں دشمن اُس وقت کامیاب ہوتا ہے جب سرحد کمزور ہو ۔

اگر ہماری سرحدیں مضبوط ہوں تو دشمن کبھی بھی ہم پر حملہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا ہے ہمیں اپنی سرحدوں کو مضبوط کرنا ہے ہماری سرحدیں کہاں کمزور ہیں کہ دشمن تین حملوں میں کامیاب ہوچکا ہے کہ ہم مولا کے عاشق تو ہیں مولا کے ماننے والے تو ہیں ایک غلطی جو ہم بار بار کر رہے ہیں کہ ہم معصوم امام کے فرمان پر عمل نہیں کر رہے ہیں یہاں ہماری سرحدیں کمزور ہیں ہم خود کو عاشق کہلواتے ہیں محب اور شیعہ کہلواتے ہیں مگر اپنے ائمہ معصومین کے فرامین پربعض مقامات پر عمل نہیں کرتے ہیں وہیں سر حدیں کمزور ہیں ہماری سب سے بڑی کتاب اصول کافی ہے امام صادق (ع) فر ما تے ہیں: اے شیعو! ہر عالم سے دین مت لینا ہمارے یہاں کیا معیار ہے ہمارے یہاں کو ئی معیار ہی نہیں ہے اگر کو ئی کسی مدرسہ کا پڑھالکھا ہی نہیں ہے کو ئی سنّی فکسرٹ بھی نہیں ہے اگر اچھا مقرر خطیب ہے تو ہم اُس کو ممبر پر بڑے احترام سے بٹھاتے ہیں اور دس بیس ہزار دیتے ہیں یہ دین کا مسئلہ ہے مثال اگر کوئی ڈاکٹر ہو اور ام بی بی اس فیل ہو تو آپ اُس کے پاس علاج کے لئے نہیں جائیں گے وہاں لوگوں کے جان کا خطرہ ہے اگر ممبر پر کو ئی فاسق آ گیا تو انسان کے ایمان کا خطرہ ہے مگر اس پر کوئی معیار ہی نہیں رکھا گیا ہے اگر کوئی اچھا خطیب ہے تو ہم اُسے کہیں گے کہ یہ بڑا اچھا مو لوی ہے اُسے ہم ممبر پر بٹھالیتے ہیں یا مثال زیادہ آیتیں پڑھتا ہے تو ہم کہیں گے کہ یہ زیادہ آ یتیں پڑھتا ہے بہت اچھا مو لو ی ہے تو ہم اُسے ممبر پر بٹھالیتے ہیں یعنی ہمارے یہاں کو ئی معیار نہیں ہے اس کے بارے میں ہمارے امام کیا فر ماتے ہیں امام جعفر صادق(ع) فر ما تے ہیں ہر عالم کو ممبر پر مت بٹھا نا تو سوال کیا گیا مولا کسے بٹھائیں اُس عالم کو ممبر پر بٹھاؤ جس پر یقین ہو کہ اُس کے دل میں پیسے کی محبت تو نہیں ہے اُس کے بعد امام فرماتے ہیں اے شیعو! اگر تم ایسے عالم کو ممبر پر بٹھا دیا جو پیسہ کا پجا ری ہو جس کے دل میں پیسے کی محبت ہے تو وہ تمہیں دین نہیں دے گا بلکہ وہ تمہیں بے دین بنا دے گا ہمارے یہاں ۸۰ فیصد ایسے عالم ہیں جنھیں کہا جائے کہ مولانا صاحب ہمارے یہاں مجلس پڑھیں گے تو وہ جواب میں کہتے ہیں کہ پندرہ ہزار دو گے تو میں مجلس پڑھوں گا مجلس حسین (ع) کو انہوں نے تجارت بنا دیا آج یہ ممبر کا تقدس پامال ہو رہا ہے بجائے رضا ئے خدا کے یہ تجارت کا بڑا ذریعہ بن چکا ہے امام فر ماتے ہیں اگر ایسے کو ممبر پر بٹھا یا جو پیسہ کہہ ر ہا ہے جس کے دل میں پیسے کی محبت ہے اے شیعو! وہ تمہیں دین نہیں دے گا بلکہ وہ تمہیں بے دین بنا ئے گا جو حسین (ع) کا سودا کرسکتا ہے کیا وہ قوم کا سودا نہیں کر ے گا ۔

شیطان کا پورا کام یہ ہو تا ہے کہ لو گوں کو نماز سے ہٹا دے اور یہی شیطان کا نمائندہ بھی ممبر حسین پر بیٹھ کر لو گوں کو نماز سے ہٹا رہا ہے یہ لوگ دلیل بھی دیتے ہیں کہ حضرت حُر نے کو ن سی نماز پڑھی تھی وہ جنت میں چلے گئے تم لوگ بھی نماز نہیں پڑھو فقط علی علی کرو تو جنت میں چلے جا و گے ایک تو وہ حضرت حُر شہید پر تہمت لگا تے ہیں اور دوسرا قرآن کی ساری آیتوں کو پائمال کرنا یعنی قرآن کہہ رہا ہے " (اقیموا الصلاۃ ولا تکونوا من المشرکین) " خدا کہہ ر ہا ہے کہ اے میرے بندہ اگر تو نے نماز کو ترک کر دیا تو اگر پوری دنیا تجھے مو من کہے میں خدا تجھے مشرک کہوں گا یعنی اُس عالم نے اس آ یت پر اپنی جوتی رکھدی ایک تو ظاہری جوتی رکھنا ہے اور دوسرا اپنے عمل سے قرآن کی آیتوں کو پائمال کرنا ہے یہ دنیا کے کسی ملک میں شیعوں پر یہ ظلم نہیں یہ فقط ہی فقط ہندوستان اور پاکستان میں ہے اگر ایران میں کو ئی ذاکر مو لوی کہہ دے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اُس نے قرآن کی ساری آیتوں کا انکار کر دیا تو دوسرے دن مرجع اور مجتہد کا فتویٰ آ ئے گا کہ یہ مرتد ہو گیا ہے اس پر اس کی بیوی بھی حرام ہے ہمارے یہاں تو اُس ذاکر کی مجلس میں نعرے بھی لگتے ہیں اور اُسے دس ہزار رو پیہ بھی دیئے جاتے ہیں یہ فقط قرآ ن کی تو ہین نہیں ہے ۔

مگر اللہ کے رسول فر ماتے ہیں " لیس من اُمتی من استخف بالصلاۃ" جو نماز کو اہمیت نہ دے وہ میری اُمت میں سے نہیں ہے اور یہ تا جر خون حسین کہہ رہا ہے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں ہے پھر یہاں رسول خدا (ص) سچے ہیں یا یہ تاجر خون حسین، مو لاعلی فرماتے ہیں "لا ینال شفاعتنامن استخف بالصلاۃ" اے شیعو! اگر تم نے نماز کوچھوڑدیا تو میری ولایت کا نور تیرے دلوں میں باقی نہیں رہے گا قبر میں جدا ہو جائے گا، قیامت میں جدا ہو جائے گا امام جعفر صادق (ع) وصیت میں فرماتے ہیں " لاینال شفاعتنا من استخف بالصلاۃ " اس مسلمان اُ س شیعہ کو ہماری شفاعت نہیں ملے گی جس نے نماز کو اہمیت نہ دی اور یہ تا جر خون حسین (ع) کہہ رہا ہے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہیں ہماری سرحدیں کمزور ہیں ۔

اے بدبخت اے تاجر خو ن حسین کہاں لکھاہوا ہے کہ حضرت حُر بے نماز ی تھے جب نماز کا وقت آیا تو مو لا حسین (ع) نے حُر سے کہا کہ تم امامت کراو تو حُر نے سر جھکا کر کہا کہ زہرا کے لا ل آپ کے ہو تے ہو ئے مجھے کیا مجال یہی تو بات خدا کو پسند آئی امام حسین نے امامت کروائی جہاں امام حسین کے قد م تھے وہاں حُر کا سر تھا ایسے دروس میں جا نا جہاں کہتے رہے ہیں کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں وہاں قرآن کی تو ہین ہو رہی ہے قرآن میں سورہ مائدہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے " (من قتل نفساً ---- فکانما قتل الناس جمیعا)" (سورہ مائدہ آیت ۳۲) یعنی اگر کسی نے ایک انسان کو قتل کیا تو گویا اُس نے سارے

انسانوں کو قتل کر ڈالا ہے امام نے فر ما یا اس کا ظاہری یہی معنی ہے مگر اس کی تفسیر اگر آپ کی غلطی سے اگر ایک بندہ گمراہ ہو گیا یہ نہ سمجھنا کہ آپ نے فقط ایک بندہ کو گمراہ کیا بلکہ آپ نے اللہ کے سارے بندوں کو گمرہ ا کردیا ۔

یہ جب ہم حسین پر گر یہ کرتے ہیں یہ عزاداری اس لئے ہے کہ قیامت کے دن شفاعت اہل بیت مل جائے مگر یہ مقصد حسین نہیں ہے یہ ہم اپنی نجات کے لئے کرتے ہیں قبر کے نور کے لئے کرتے ہیں مو لا حسین کا مقصد کیا ہے کر بلا میں حسین نے ایک ایک قدم پر اپنا مقصد بتلا یا ہے امام حسین (ع) کے دو طر ح کے قاتل ہیں ایک تو مولا حسین (ع) کے جسم کے قاتل ہیں جس میں شمر ، حرملا بھی ہیں ابن سعد یزید بھی ہیں اور پو ری فوج یزید ہے یہ سب جسم کے قاتل ہیں اور دوسرے بھی مو لا حسین کے قاتل ہیں وہ مو لا حسین کے مقصد کے قاتل ہیں اور مقصد حسین کے قاتل آج بھی مو جود ہیں مولا حسین نے اپنے عمل سے بتلا یا کہ علی اکبر تیری جوانی رہے یا نہ رہے مگر مقصد زندہ رہے علی اصغر تیری مسکراہٹ رہے یا نہ رہے مگر میرا مقصد زندہ رہے امام حسین نے اپنے مقصد سے بتلا یا عباس تیرے بازو رہیں یا نہ رہیں مگر میرا مقصد زندہ رہے قاسم تو میرے حسن کی نشانی ہے مگر تیری لاش سالم رہے یا نہ رہے مگر میرا مقصد زندہ رہے امام حسین نے اپنے مقصد کے لئے عظیم قربابیاں دیں ہیں نہ فقط یہ قربا نیاں دیں ہیں نہیں اس سے عظیم قربا نیاں دیں ہیں امام حسین نے اپنے عمل سے بتلا یا ،کیا فر ما یا بہن زینب تیری چادر رہے یا نہ رہے مگر میرا مقصد زندہ رہے مو لا حسین کا مقصد کتنا عظیم ہے اور مو لا حسین کی قربانیاں کتنی عظیم ہیں زینب نے ا پنے عمل سے بتلا یا بھیا اسیر بنوں گی کر بلا سے کو فہ، کو فہ سے شام جا وں گی ، مگر تیرا مقصد زندہ ر کھو ں گی سکینہ نے ا پنے عمل سے بتلا یا با با میں طما نچے کھاوں گی مگر تیرے مقصد کو کامیاب بناوں گی مقصد حسین کیا تھا پانچ برس کے باقر سے سوال کیجئے مو لا آپ کے داد ا کا مقصد کیا تھا ہر امام نے مقصد حسین ہر زیارت میں مقصد حسین بتلا یا گیا ہے زیارت عاشورہ میں بھی زیارت وارثہ میں بھی ہر معصوم نے بتلا یا '' اشھد انک قد اقمت الصلا ۃ و آتیت الزکاۃ و امرت بالمعروف و نہیت عن المنکر'' حضرت سجاد فرما تے ہیں مقصد حسین یہ تھا کہ نماز قائم رہے زکا ت قائم رہے امر بالمعروف زندہ رہے نھی عن المنکر زندہ رہے ۔

امام فر ما تے ہیں اگر کوئی عالم امر بالمعروف نہ کرے اگر وہ ما حول کو دیکھ رہا ہے کہ کتنا گندا ہو گیا ہے بے حیا ئی دیکھ ر ہا ہے گندگی دیکھ رہا ہے مگر پھر بھی امر بالمعروف نہ کرے تو امام فر ما تے ہیں اُس پر خدا کی لعنت کرتا ہے جس قوم کے نو جوان بے غیرت ہو جائیں تو وہ قوم ہمیشہ غلام رہتی ہے امریکا چاہتا ہے کہ نو جوانوں سے غیرت ختم کردیں حیا ختم کرو تو جیسے ہم نے ا سانی سے عراق پر قبضہ کرلیا ویسے ہی ہم پاکستان پر قبضہ کرلیں گے یہ سب یہودیوں کی پلاننگ ہے ایک عالم دین سے کسی نے کہا مو لا نا

صاحب آپ حجاب پر کچھ پڑھئے تو اُس نے جواب میں کہا اگر میں حجاب کے بارے میں پڑھوں گا تو لوگ مجھ سے حجاب کرنے لگیں گے یہ لوگ جو پانچ منٹ کے لئے امربالمعروف کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں یہ لوگ خون حسین کے تاجر ہیں یہ لوگ قوم کو بے عملی تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں یہ لوگ مقصد حسین کی مخالفت کر رہے ہیں یہ لوگ نائب امام مراجع کی مخالفت کر رہے ہیں اے مومنو! ہم اُسے ممبر پر بٹھاتے ہیں جس کی آواز اچھی ہو اُس کے مصائب اچھے ہوں اب اگر شمر زندہ ہو جائے پھر کیا ہم شمر کو ممبر پر بٹھائیں گے شمر بدبخت سے تو بڑھ کر کوئی مصائب نہیں پڑھ سکتا ہے کیونکہ اُسی نے ظلم کیا ہے شمر امام حسین (ع) کے جسم کا قاتل مگر جو مقصد حسین کا قاتل ہے وہ شمر سے بھی بدتر ہے ۔

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں : اے شیعو! ہر زمانے میں دو طرح کے علماء رہے ہیں ایک علماء حق اور دوسرے علمائے باطل علمائے حق کو علمائے خیر کہتے ہیں علمائے باطل کو گندے علماء کہتے ہیں امام نے فرمایا ہر زمانے میں علمائے حق بھی ہوں گے اور علمائے باطل بھی ہوں گے اُس کے بعد امام فرماتے ہیں اے شیعو! علمائے باطل سے بچو امام نے فرمایا علمائے باطل یزید کے لشکر سے بھی بدتر اور برے ہیں کیوں امام فرماتے ہیں یزید کے لشکر نے ہمارا مال لوٹا تھا یہ لوگ تمہارا ایمان لوٹ رہے ہیں ۔

اختتام

مجلس ٦

فقد قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی کتابہ المجید بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"(بقیة اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین) " (سورہ ہود آیت ٨٦)

اس آیہ کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہو رہا ہے اگر تم مو منین میں شمار ہو تو بقیۃ اللہ کا وجود تمہار ہے لئے خیر ہے بقیۃ اللہ کے لفظ ہی سے اس کی تفسیر یعنی وہ وجود مبارک جسے پروردگار نے ابھی تک باقی رکھا ہے ، امام زمانہ کی معرفت حاصل کرنا ہم سب پر واجب ہے اور اسی طرح سے امام سے رابطہ میں رہنا دعائے عہد کے ذریعے سے دعائے آل یاسین کے ذریعے سے یا کم سے کم ایک چھوٹی سی دعاء کو ہر روز پڑھا کریں تا کہ ہر روز آپ امام زما نہ سے رابطہ میں رہیں " اللھم کن لولیک الحجة بن الحسن صلواتک علیہ و علیٰ آبائہ فی ھذہ الساعة و فی کل ساعة ولیاً و حافظاً و قائداً و ناصراً و دلیلا و عینا حتیٰ تسکنہٗ ارضک طوعاً و تمتعہ فیھا طویلا " اس غیبت کبری میں ہماری ذمہ داریاں ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ جہالت ختم کی جائے جب تک جہالت رہے گی تو اُس وقت تک امام کا ظہور نہیں ہو گا اپنے دین کے ذریعے سے گمراہی کو ختم کریں ۔

یہ زمانہ مسلمین کے لئے بدترین دو ر ہے کیونکہ یہودی چاہتے ہیں کہ پورے ممالک پر قبضہ کریں جس طرح سے پہلے انگلنڈ نے روس پر قبضہ کیا تھا اب امریکا بھی یہی چا ہتا ہے کہ سارے اسلامی ممالک پر کنٹرول کر لے اس کے لئے ایک ہی راستہ ہے کہ ہم عیسائیوں کو مسلمان بنا ئیں تو خود بخود وہاں پر مسلمانوں کی لابی بن جا ئے گی تو یہودیوں کی غلامی سے مسلمان بچ سکتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور چارہ نہیں ہے یہ ہمارا فر ض ہے کہ ہم تبلیغ اسلام کریں امام تبھی آ ئیں گے جب شعور بڑھے گا علم بڑھے، آخری خط جو امام کا ہے اُس میں مو لا فر ما تے ہیں اے شیعو! اگر چا ہتے ہو میرا ظہو رجلد ہو جا ئے تو دو کام کرو ایک امام فرما تے ہیں اطاعت خدا میں مضبوط اور قوی ہو جاو اور آ پس میں متحد ہو جا و۔

یہ دو باتیں بہت اہم ہیں ایک اطاعت پروردگار اور دوسرا اتحاد بین المسلمین شیعوں کی صفات کے بارے میں حضرت ابراہیم بھی کہہ رہے ہیں کہ اے پروردگا ر مجھے بھی شیعوں میں شما ر کر دے اور قرآن کی آیت "(و ان من شیعتہ لابراھیم)"(سورہ صافات آیت ٨٣) تو ہم وہ صفات پیدا کرلیں اور آپس میں متحد ہو جا ئیں آ ج دشمن چاہتا ہے کہ شیعوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں یہود ی ہمارے خلاف سازشیں کررہے ہیں کیونکہ اُن کو عربوں ڈالرز کا نقصان ہوا ہے جب سے فلسطینیوں کے دلوں سے موت کا ڈر ختم ہو

گیا ہے اور جذبہ شہادت ان کے دلوں میں بڑھ گیا ہے اور وہ لوگ شہادت کا جام نوش کر رہے ہیں لہذا وہ شیعوں سے انتقام لینا چاہتے ہیں یہ شہادت کا جذبہ لبنان کے شیعوں نے انہیں سکھا یا ہے اس لحاظ سے انہوں نے تین حملہ شیعیت پر کردیئے یہودیوں نے بے دین مو لو یوں کو خرید کر کے شیعہ مذہب کے اندر وہابیت کے عقائد کو ڈال دیا جائے اور ان کے عقیدہ کو بر باد کیا جائے یہ لوگ با قاعدہ کتاب لکھ رہے ہیں اور تبلیغ کر رہے ہیں اور توسل سے بھی انکا ر کر رہے ہیں کہ توسل کی ضرورت نہیں ہے اور اہل بیت کے ذریعے سے دعاء کیوں مانگتے ہو، کہتے ہیں جو چا ہتے ہو وہ خدا سے مانگو جبکہ اگر کو ئی توسل کا منکر ہے وہ شیعہ ہی نہیں ہے توسل ہمارا ایمان ہے ہم جو بھی مانگتے ہیں وہ محمد و آل محمد کے صدقے میں مانگتے ہیں جب دعاء مانگتے ہیں تو ان کا واسطہ دیتے ہیں مگر یہ لوگ کہتے ہیں کہ توسل کی ضرورت نہیں ہے ڈائریکٹ خدا سے دعاء مانگو توسل کا خود خدا نے حکم دیا ہے اور خود قرآن مجید کی آیتوں سے توسل ثابت ہے ان میں سے ایک مشہور آیت پروردگار نے فرمایا "(یا ایھا الذین آمنوااتقوا اللہ و ابتغوا الیہ الوسیلۃ) "(سورہ مائدہ آیت ۳۵) بچہ بچہ بھی اس آیت کو جانتا ہے خدا خود فر ما رہا ہے کہ مجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ تلاش کرو اور سیرت پیامبر سے توسل ظاہر ہے اللہ کے رسول نے جو ہمیں دعائیں سکھائی ہیں روایت میں ہے اور یہ روایت بہت مشہور ہے شیعہ سنی کی کتابوں میں بھی موجود ہے کہ جب بھی کو ئی فقیر آ تا تھاکو ئی مریض آ تا تھا کہتا تھا کہ اللہ کے رسول میرے لئے دعاء کیجئے تو رسول خدا کیا فر ما تے تھے دعاء کے لئے ہا تھ بلند کر تے تھے فرماتے تھے اللھم ارحم علیٰ فلان بحق علی پروردگار اس پر رحم کردے علی کے صدقے ، اس کی مصیبت کو دور کر دے علی کے صدقے، تا ریخ میں یہ بھی الفاظ ملتے ہیں کہ جو لوگ مو لا علی کو نہیں مانتے تھے وہ کہنے لگے کہ جو بھی آتا ہے دعاء میں علی کا نام آتا ہے کبھی تو دعاء میں ہمارا نام آنا چا ہئے جو دوسرے زیادہ عقلمند تھے اُس نے کہا گھبرانے کی کو ئی بات نہیں ہے جب علی بیمار ہوں گے تو ہم ہی کام آئیں گے اتفاق سے علی بیمار ہو گئے اور علی پیامبر کے پاس دعاء کے لئے آ ئے اور اتفاق یہ ہوا کہ اُن دونوں کے سواء دربار میں کو ئی تیسرا تھا بھی نہیں اب مو لا علی دعاء کے لئے آ ئے ہیں مو لا علی نے فر ما یا اللہ کے رسول میں مریض ہو گیا ہو ں میرے لئے دعاء کریں یہ دونوں آنکھوں سے اشارہ کر رہے ہیں کہ دعاء میں یا تیرا نام یا میرا نام، کیوں تیسرا ہے ہی نہیں، علی خود بیمار ہو کر آ ئے ہیں اب اللہ کے رسول نے دعاء کے لئے ہا تھ بلند کئے اور فر ما یا " اللھم ارحم علیٰ علی بحق علی" پروردگار علی پر رحم کر علی کے صدقے میں، اب یہ جو دلوں کا بغض تھا وہ زبان پر آ گیا کہنے لگے اللہ کے رسول یہ کہاں کا انصاف ہے کہ دوسرا بیمار ہو گیا تو دعاء

میں علی کا نام آج علی خود بیمار ہو گئے ہیں تب بھی دعاء میں علی کا نام، بس یہ سننا تھا رسالت مآب کے چہرے پر غضب کے آثار نمایاں ہو گئے فرمایا تم علی کی بات کرتے ہو میں جب اپنے لئے دعاء مانگتا ہوں تب بھی علی کے واسطہ سے دعاء مانگتا ہوں۔

کوئی مسلمان توسل سے انکار نہیں کر سکتا ہے توسل قرآن سے ثابت ہے سیرت رسول سے ثابت ہے یہ گہری سازش ہے کہ شیعوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو اور اُن کے مرکز کو ختم کردو یہ اسرائیلی یہودیوں کی سازش ہے اور دوسری بڑی سازش کہ کچھ ایجنٹوں کو خریدا گیا ہے جتنے جھوٹے مذہب جو بنائے گئے ہیں وہ کسی بیچارہ جاہل نے نہیں بنائے ہیں یہ ملاوں نے ہی بنائے ہیں یہ سب جھوٹے مذہبوں کو دین فروش ملاوں نے ہی بنائے ہیں وہ لوگ کہتے ہیں کہ اذان میں علی ولی اللہ کہنا بدعت ہے اور وہ لوگ خود کو شیعہ کہلواتے ہیں ہزاروں سالوں سے ہمارے مراجع اتنے بڑے عالم اتنے بڑے مجتہد نے کیا یہ سب غلط تھے اور آپ آج پیدا ہو گئے ہیں اور آپ انہیں اپنی تحقیق پیش کر رہے ہیں اور ایسے ایسے مجتہد اور مراجع نے اذان و اقامت میں علی ولی اللہ پڑھا ہے جنہیں بارہویں امام نے اپنی زیارت بھی کرائی ہے صرف زیارت نہیں بلکہ اپنا بھائی کر کے پکارا جسے امام اپنا بھائی کہیں تو اس کا مقام کتنا بلند ہو گا کیا وہ سب غلط ہیں اور آپ پیدا ہو گئے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ علی ولی اللہ اذان میں کہنا بدعت ہے ۔

مقدس اردبیلی جیسے علماء جنھوں نے اذان و اقامت میں علی ولی اللہ پڑھی ہے یہ وہ عالم دین تھے جب یہ عالم دین آدھی رات کو مولا علی کے حرم میں آتے تھے تو دروازہ خود بخود کھل جاتا تھا اور اندر تشریف لے چلے جاتے تھے اور ضریح سے آواز آتی تھی " وعلیک السلام " اتنے بڑے بڑے علماء یہ سب غلط ہیں نہیں یہ سب سازش ہے یہ چاہتے ہیں کہ شیعوں میں فرقہ پیدا ہو جائے اس پارٹی کو امریکا نے بنایا ہے مگر انہوں نے ایک اور پارٹی بنا دی اور وہ کہتے ہیں کہ جو تشہد میں علی ولی اللہ نہیں پڑھتا ہے اُس کی نماز باطل ہے اور یہ دو پارٹی جھگڑے کے لئے بنائی گئی ہے وہ لوگ کہتے ہیں فقط باطل ہی نہیں ہے بلکہ ایک مشہور عالم نے ہزاروں کے مجمع میں کہنے لگا کہ تشہد میں کوئی علی ولی اللہ نہیں پڑھتا ہے صرف اُس کی نماز باطل نہیں ہے بلکہ وہ حرام زادہ ہے، یہ پوری پلاننگ ہے کہ شیعہ کو شیعہ سے لڑایا جائے تو مجمع کے لوگ اٹھے اور وہاں جھگڑا ہونے والا تھا تو وہاں پر ایک سمجھدار آدمی تھا اُس نے کہا اگر ہم اٹھیں گے جھگڑا کریں گے تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے گا اُس نے سب سے کہا یہ ایجنٹ ہے یہ آیا ہے کہ شیعہ کو شیعہ سے لڑائے تم سب لوگ صبر کرو اُس نے سب کو بٹھایا اور خود آگے بڑھا اور کہا مولانا صاحب آپ نے جو فرمایا جو تشہد میں علی ولی اللہ نہیں پڑھے اُس کی نماز باطل ہے اور وہ حرام زادہ ہے تو میں نے آپ کے والد گرامی کے پیچھے نماز پڑھی تھی وہ بھی تشہد میں علی ولی اللہ نہیں پڑھتے تھے پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ کون ہیں۔

یہ لوگ دشمن اسلام ہیں یہ لوگ چاہتے ہیں کہ شیعہ کو شیعہ سے لڑائیں انہیں علی ولی اللہ سے پیار نہیں ہے بلکہ علی ولی اللہ ہر شیعہ کا ایمان ہے جو علی ولی اللہ کا منکر ہے وہ شیعہ ہی نہیں علی ولی اللہ ہماری جان ہے علی ولی اللہ ہمارا عقیدہ ہے علی ولی اللہ پر ہماری اولاد قربان علی ولی اللہ کے بغیر کوئی شیعہ ہو ہی نہیں سکتا ہے شیعہ سنی میں فرق علی ولی اللہ کا ہی تو فرق ہے جوشیعہ بن ہی نہیں سکتا ہے کہ اُس کو علی ولی اللہ پر ایمان نہ ہو مگر بات یہ ہے یہ جو ٹولہ جو بنا ہے یہ نعرہ حق کا لگا رہا ہے مگر ان کی نیتیں کچھ اور ہیں سمجھدار انسان سمجھ جاتا ہے کہ نعرہ لگانے والا کون ہے جنگ صفین میں دشمن علی ہارنے لگا مالک اشتر اُس کے خیمہ کے نزدیک پہنچ گئے موت سامنے آئی اب اُس نے سازش کی اور کہا قرآن نیزوں پر اٹھا لو کہو "لا حکم الا للہ" کہ حکم اللہ کا چلے گا نہ علی کا حکم چلے گا اور نہ معاویہ کا چلے گا مولا علی کی فوج میں جو جاہل لوگ تھے جن کے پاس علی کی معرفت کم تھی وہ رک گئے اور کہا مالک بن اشتر ہم نہیں لڑیں گے کیونکہ وہ حق کی بات کر رہے وہ نعرہ بالکل سچا لگا رہے ہیں کہ علی کا حکم بھی نہ چلے علی کے دشمن کا حکم بھی نہ چلے ہم آپس میں کیوں لڑیں اور وہ لوگ مولا کے پاس ائے اور کہا مولا ہم نہیں لڑیں گے وہ بالکل سچا نعرہ لگا رہے ہیں کہہ رہے ہیں کہ اللہ کا حکم چلے آپ کا حکم بھی نہیں چلے گا آپ کے دشمن کا حکم بھی نہیں چلے گا حکم اللہ کا چلے گا تو مولا علی نے فرمایا صحیح ہے حکم اللہ کا چلے گا اے نادانوں یہ نعرہ حق کا ہے مگر ان کی نیت باطل ہے حکم خدا کا چلے گا مگر خدا کا حکم چلانے کے لئے یا نبی آئے گا یا امام آئیں گے خدا خود تو نہیں آئے گا اس نعرے کی وجہ سے وہ لوگ خارجی بن گئے خوارج یہیں سے بنے انہوں نے مولا علی کے خلاف بھی بات کرنا شروع کر دی اور آج بھی یہ علی ولی اللہ کا نعرہ حق کا ہے مگر اس میں کوئی شک وہ شبہہ نہیں ہم سب کا ایمان علی ولی اللہ کا ہے مگر یہ جو نعرہ اس طرح سے لگا رہے ہیں تاکہ شیعہ شیعہ سے لڑے اور شیعوں میں دو تین فرقے بن جائیں۔

کوئی شیعہ علی ولی اللہ کا منکر نہیں ہوسکتا ہے مگر یہ لوگ جو جس انداز سے یہ بات کرتے ہیں کہ جو علی ولی اللہ تشہد میں نہ پڑھے اُس کی نماز باطل ہے وہ حرام زادہ ہے اس سے ان کی نیت معلوم ہوتی ہے مولا علی نام علی ولی اللہ یہ شیعوں میں اتحاد کی نشانی ہے مگر ایک ٹولہ اس نعرہ کو ایسے لگا رہا ہے کہ شیعوں میں اختلاف ہو جائے لہذا ایہی ثابت ہے کہ اُن کی نیت باطل ہے وہ لوگ مراجع کے فتوی دیئے ہیں جو اس دنیا سے چلے گئے ہیں کہتے ہیں کہ ان مراجع نے کہا ہے کہ ہم تشہد میں علی ولی اللہ پڑھ سکتے ہیں جب ہم نے مجتہدین سے سوال کیا کہ نماز باطل ہے انہوں نے کہا باطل نہیں ہے وہ لوگ کہتے ہیں جنہوں نے یہ فتوی دیا ہے وہ مجتہدیں مرحوم ہو چکے ہیں بالکل صحیح ہے کہ نماز باطل نہیں مگر مسئلہ کیا ہے مسئلہ یہ ہے کہ ہم اس وقت مردہ مجتہدین

کی تقلید نہیں کر سکتے ہیں شیعہ سنی میں فرق یہی ہے کہ ہم مردہ کی تقلید نہیں کرسکتے ہیں مگر سنی لوگ جو ہزار سال پہلے اُن کے مجتہد تھے اُن کی اب تک تقلید کر تے ہیں مثال ابو حنیفہ ،مالکی یا شافعی ہمارے یہا ں مردہ مجتہد کی تقلید کر نا حرام ہے ہم اس لئے زندہ مجتہد کی تقلید کر تے ہیں کیوں کہ زندہ مجتہد کو آج کے حالات کا علم ہے جو بیچارہ مرگیا ہے اُس کو آج کے حالات کا کیا پتہ ہے۔

مگرا س وقت جو سب زندہ مجتہد ین ہیں اُن سے سوال کیا گیا کہ قبلہ پاکستان میں ایک ٹولہ ہے وہ لوگ ثواب کی نیت میں نہیں پڑھتے ہیں اگر وہ ثواب کی نیت میں پڑھتے تو کسی کو حرام زادہ تو نہیں کہتے کسی کو وہ نہیں کہیں گے کہ آپ کی نماز باطل ہے پاکستان میں یہ ایک گروہ بناہے وہ لوگ شدت کے ساتھ تقریریں بھی کر تے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو تشہد میں علی ولی اللہ نہیں پڑھتا ہے اُس کی نماز باطل ہے اور وہ حرام زادہ ہے تو اس وقت جتنے زندہ مجتہد ین ہیں اُن سب نے کہا وہ جواب دیا ہے جو مولا علی کاجواب دیا ہے کہ اُن کا نعرہ تو حق ہے مگر اُن کی نیتیں باطل ہے۔

شیعیت کو جو ٹکڑے ٹکڑے کر نا چاہتے ہیں اُن کی سازش سے ہو شیار رہئے اگر ہم ہو شیار نہ رہیں تو نہیں معلوم دشمن ہمارے کتنے ٹکڑے کر ڈالے گا اور ہمارے مرکز کو کمزور کر نے کے لئے دشمن یہ سب سازشیں کر رہا ہے۔

تیسری سازش تیسرا حملہ یہودیوں نے جو شیعیت پر کیا ہے وہ نصیریت کا حملہ ہے امریکا خبیث نے جب سے ایران میں انقلاب آیا ہے عرب ممالک میں لاکھوں کتابیں عربی میں چھپوائیں ہیں اور مفت میں تقسیم کی ہیں اور اُن کے ایجنٹ پاکستان میں بھی یہی کر رہے ہیں مفت میں کتا بیں تقسیم کر رہے ہیں اُس کتاب میں کہا ہے کہ شیعہ علی کو اللہ کہتے ہیں تا کہ عرب شیعہ بنے ہی نہ ، دنیا کا کو ئی شیعہ علی کو اللہ نہیں کہتا ہے اذان و اقامت کے وقت کسی بھی شیعہ مسجد میں چلے جائیں تو آ پ کو یقین ہو جا ئے گا کہ کو ئی شیعہ علی کو اللہ نہیں کہتا بلکہ ہر شیعہ مسجد سے آ واز آ تی ہے علی ولی اللہ یہ ہماری صداقت کے لئے بہت بڑی دلیل ہے دینا کے کسی بھی شیعہ مسجد میں چلے جائیں اذان کے وقت یہی آ واز آئے گی علی ولی اللہ یعنی علی اللہ کا علی ولی ہے کوئی شیعہ علی کو اللہ نہیں کہتا ہے امریکا کی طرف سے جو ٹولہ بنا یا گیا ہے کہ شیعہ علی کو اللہ کہتے ہیں اُن کا بھی اس طرح سے برین واش کیا جائے ایک تو باہر ہیں جو شیعوں کو مارتے ہیں مگر باہر کے دشمنوں سے اندر کے دشمن زیادہ خطر ناک ہیں امریکا والے باہر والوں کو ثبوت دیتے ہیں کہ واقعاً شیعہ کافر ہیں تاجر حسین مو لوی کہتے ہیں کہ قر آن میں سورہ حشرہے اس میں ایک آ یت ہے جس میں اللہ کا نام مو من ہے تو یہ صحیح ہے مگر حضرت علی (ع) امیر المومنین ہیں نعوذباللہ وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بھی امیر ہیں اس سے بڑا کفر

کیا ہے نیچے جو چلے چمچے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا نعرے حیدری یعنی سارے شیعوں کا یہی عقیدہ ہے کہ علی اللہ کا بھی امیر ہے یہ تو نصیریوں سے دو ہاتھ آگے بڑھ گئے ہیں نصیری علی کو اللہ کہتا ہے جس نے علی کو اللہ کہا مولا علی نے اُس پر لعنت کی مولا نے اُسے کافر کہا مولا نے اسے مشرک کہا ہمارے ہر امام کا فتویٰ ہے کہ نصیری مشرک ہیں وہ نجس ہیں اُس کے ہاتھ کا کھانا پینا حرام ہے اگر کسی نے علی کو اللہ کہا کیا اس نے مولا علی کی شان کو بڑھا یا نہیں اُس نے مولا علی کی توہین کی، اگر کوئی کہتا ہے علی اللہ ہے اس کے بارے میں قرآن میں سورہ توحید میں ہے (بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ قل هو الله احد ، الله الصمد ،لم يلد و لم يولد ، و لم يكن له كفواً احد) اس سورہ کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ احد ہے اُس کا کوئی والد نہیں اور اللہ کا کوئی بیٹا نہیں اگر کسی نے کہا علی اللہ ہے یعنی اُس نے حضرت ابو طالب کی بھی توہین کی، کہ ابوطالب علی کے والد نہیں اور امام حسن اور حسین کی بھی توہین کی کہ حسن و حسین بھی علی کے فرزند نہیں، ایسی بات تو خارجیوں نے بھی نہیں کی کہ حسنین علی کے فرزند نہیں ہیں یہ ایک خطرناک سازش ہے تاکہ باہر والوں کو معلوم ہو جائے کہ شیعہ کافر ہیں شیعہ کا مقرر کہہ رہا ہے اللہ مومن ہے اور علی امیر المومنین ہیں اگر یہ کہے اور اس سے یہ مطلب نکالے کہ علی معاذ اللہ اللہ کے بھی امیر ہیں تو اُس کے کافر ہونے میں کیا شک ہے ہم تین حملوں کے درمیان میں پھنسے ہوئے ہیں ایک وہابیت کا حملہ اخباریت کا حملہ اور یہ نصریت کا حملہ نصیری نجس ہیں اُن کے ہاتھ کا کھانا پینا بھی نجس ہے یہ صرف ہمارے اُس تبلیغ کو روکنے کی سازش ہے کیونکہ ایران کے انقلاب کے بعد دنیا میں ہزاروں لوگ شیعہ نہیں ہوئے بلکہ لاکھوں لوگوں نے مذہب اہل بیت کو قبول کیا افریقا کے بعض ممالک میں ایک شیعہ بھی نہیں تھا مگر اس وقت ایک لاکھ سے بھی زیادہ شیعہ ہیں افریقا کے ایک علاقہ جس کو مڈاگاسکر کہتے ہیں وہاں پر پانچ سال کی تبلیغ کے بعد پندرہ ہزار لوگوں نے مذہب اہل بیت کو قبول کیا اس وجہ سے یہودی امریکی خوف زدہ ہیں وہ کہتے ہیں ہمارے اندر کچھ خبیثوں کو بھیج دے اور وہ ایسی باتیں کریں جو خلاف عقل بھی ہو اور خلاف قرآن بھی ہو تاکہ شیعیت کی تبلیغ رک جائے لہذا بے انتہا ضرورت ہے کہ ہمارے مومنین ان سازشوں سے باخبر رہیں ہمارے اہل بیت نے مناظرہ کئے امام رضا (ع) نے ایک عیسائی مولوی سے مناظرہ کیا امام نے عیسائی مولوی سے کہا تم حضرت عیسی کو کیا مانتے ہو خدا مانتے ہو یا نبی اُس نے کہا میں عیسی کو خدا مانتا ہوں امام تھوڑی دیر خاموش ہو گئے پھر فرمایا بعض لوگوں کا خیال ہے حضرت عیسی عبادت میں سُست تھے عیسائی پادری غصہ میں آ گیا کہا کون کہتا ہے یہ تہمت ہے یہ جھوٹ ہے حضرت عیسی وہ تھے جو پوری پوری رات عبادت میں بسر کرتے تھے بس یہ سننا تھا تو امام نے مُسکرا کر فرمایا اگر خود خدا تھے تو عبادت کس کی کیا کرتے تھے ۔

جیسے عیسائی نادان ہیں اسی طرح سے نصیری بھی نادان ہیں مو لا علی کا سر سجدہ میں ہے شہادت سجدہ میں ہو ئی ہے اگر مو لا علی خدا تھے تو سجدہ کس کو کیا کر تے تھے قطعا نصیریت کی مذہب اہل میں گنجا یش نہیں ہے ہو شیار رہئے مگر یہ تین حملہ ہم پر کامیاب ہو گیا کیوں کا میاب ہو گئے یہی تاجر خون حسین ہم نے ممبر کی حفاظت نہیں کی آج یہی لوگ نصیریت کی تبلیغ کر رہے ہیں یا اخباریت کی تبلیغ کر رہے ہیں وہی لوگ ہیں مجلس حسین کا سودا کر نے والے ہیں آج یہ قوم کا سودا کر رہے ہیں جب تک ممبر کا تقدس بحال نہیں ہو گا ہماری سرحدیں کمزور ہیں دشمن آسانی سے ہمارے اندر کئی فرقہ بنا سکتا ہے لہذا متحد ہو جا ئیے یہ معصوم کا فر ما ن ہے اصول کا فی میں امام نے فر ما یا '' اے شیعو! ہر عالم کو ممبر پر مت بٹھا نا جسے بھی بٹھا و پہلے یقین کر لو کہ اُس کے دل میں پیسہ کی محبت ہے جو پیسہ کا پجاری ہے وہ کبھی تمہیں دین نہیں دے گا یہ قاضی شریح کو ن تھا یہ مو لا حسین کا ماننے والا تھا مگر مو لا نے اُسے کہا تھا تیرے دل میں پیسے کی محبت ہے یہ محبت تمہیں لوٹ کر جہنم میں لے جائے گی اُس نے مولا کی نصیحت پر عمل نہیں کیا جب یزید کے لوگ آ ئے اور اُس سے کہا لکھ کر دو حسین واجب القتل ہیں دشمن حسین نہیں تھا پہلے محب حسین تھا مگر حسین سے محبت کم تھی پیسہ سے زیادہ محبت تھی تو اُس نے یہ سن کر ایک پتھر جو اس کے سامنے تھا اٹھا کر زور سے اپنے سر پر مارا اور چلایا اے بے شرموں کیا کہہ رہے ہو میں لکھ کر دوں کہ زہرا کا لا ل واجب القتل ہے اُس نے اس پتھر کو اتنا زور سے ما را کہ اُس کے سر سے خون بہنے لگا تو یزیدیوں نے کہا یہ لکھ کر نہیں دے گا ابھی حسین شہید نہیں ہو ئے یہ پہلے سے خون نکال رہا ہے ایک نے کہا نہیں نہیں لکھ دو اُس کو حسین سے محبت تھی مگر اُسے حسین سے زیادہ مال سے محبت تھی ،انہوں نے اُس کے سامنے سو نے کی تھیلیاں رکھ دی اُس نے کہا قاضی جو ش میں آ نے کی کوئی بات نہیں ہے اگر تو نے نہیں لکھ کر دیا تو کیا حسین بچ جائیں گے اس شہر میں کتنے اور قاضی ہیں تو اپنا خود نقصان کرو گے تجھے اتنا سونا ا تنے جواہرا ت تجھے زندگی میں مل ہی نہیں سکتے ہیں اگر فتوی دے دیا تو مال تیرا ورنہ کسی اور قاضی کو مل جائے گا یہ سننا تھا تو شیطان نے اُسے بہکا یا اور کہا کہ اگر میں نے نہیں لکھ کر دیا تو کیا ہوا حسین تو ما رے جائیں گے اپنا نقصان کیوں کروں ۔

جس عالم کے دل میں پیسے کی محبت ہے تو وہ قاضی شریح بن کر وقت کے یزید کا ایجنٹ بن سکتا ہے جو بھی عالم اگر پیسہ کا پجاری ہے وہ کبھی بھی وقت کے یزید کے ہاتھ پر بیعت کر کے پوری قوم کو بیچ سکتا ہے اسی لئے معصوم نے فر ما یا: اے شیعو!ہر عالم سے دین مت لینا ہر ایک کو ممبر پر مت بٹھا نا پہلے یہ یقین کر لو کہ اس کے دل میں پیسہ کی محبت تو نہیں ہے اگر پیسہ کا پجاری ہے تو یہ تمیں بے دین بنادے گا ۔

ایک بہت بڑے عالم دین اُن سے کہا گیا مو لا نا قبلہ آ ج اکیس رمضان ہے مو لا علی کا سر سجدہ میں زخمی ہو ا ہے تھوڑی سی نصیحت نماز پر کردیں تو جب اُس عالم نے ممبر کے نیچے سے یہ آ واز سنی تو پہلے وہ بڑے زور سے ہنسا ہنس کر بڑی حقارت سے کہا نماز اور کہا مت چھیڑو مجھے اگر مجھے چھیڑو گے تو میں نماز کے خلاف آیتوں کا انبار لگا دوں گا ۔

یہ ذا کر مو لوی کس قدر گستاخ ہو گئے ہیں اس قدر اُن کی ہمت ہو گئی ہے کیوں کہ کو ئی روکنے اور ٹوکنے والا نہیں ہے جو منھ میں آتا ہے وہ بولتے ہیں نماز کی توہین کرتے ہیں قرآن کہہ ر ہا ہے (اقیموا الصلاۃ و لا تکونوا من المشرکین) وہ کہہ رہا ہے کہ میں نماز کے خلاف آ یتوں کا انبار بنا دوں گا اگر ہم چپ رہیں تو دین کی صورت مسخ ہو جا ئے گی انحراف ہو جا ئے گا کراچی میں ایک ذکری فرقہ ہے جب وہابیوں نے اُن پر حملہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم اصل میں شیعہ ہیں ذکر ی فر قہ جب حجا ج بن یوسف کے زمانے میں اُن پر حملہ ہوا تھا تو انہوں نے بسنی اور مکران میں آ کر انہوں نے پناہ لیا تھا اُسی زمانے میں حملہ کی وجہ سے اور وہاں زیادہ پانی نہ ہو نے کی وجہ سے بہت سارے حجاج کے لوگ مر گئے تھے یہ لوگ پہلے مو منین میں شمار تھے مگر ان کے در میان میں انحراف ہوا یہ لوگ جا ہل ہو نے کی وجہ سے ایسے ہی ذاکرین مو لویوں کی باتوں میں آ گئے کہ انہوں نے کہا کہ نماز کی کو ئی ضرورت نہیں آپ پوری رات بیٹھ کر ذکر کریں اور اب یہ ذکری لوگ فقط ذکر کر تے ہیں اور امام زمانہ کو پکارتے ہیں اُن کے سارے اشعار فارسی زبان میں ہیں ان لوگوں کی اذان بھی علی ولی کے ساتھ ہے مگر جب ان کے محلوں میں جا ئیں تو لکھا ہوا ہو تا ہے کہ نمازیوں پر لعنت یہ لوگ دس لاکھ لوگ ہیں مگر یہ لوگ جاہل ذاکروں کی وجہ سے پوری کی پوری قوم گمراہ ہو گئی ہے۔

آیلنڈ کا ایک شہر جس کا نام نیوجرسی وہاں عاشور کے دن جلوس نکلا جلوس نکالنے والے لوگ سب کے سب انڈین تھے جنہیں دوسو سال پہلے انگلنڈ انہیں وہاں لے گیا تھا جلوس میں بعض لوگ کہہ رہے ہیں حسین اور بعض یزید کہہ رہے ہیں اور اُن سب کے ہاتھوں میں شراب کی بوتلیں ہیں جب جلوس ختم ہوا تو اُن کے بڑوں سے سوال کیا گیا تم لوگ کو ن ہو تمہارا کون سا مزہب ہے انہوں نے کہا ہمیں نہیں معلوم ہمارا مذہب کون سا ہے وہ کہتے ہیں ہمارے بڑے لوگ دس محرم کو جلوس نکالتے ہیں اس لئے ہم بھی نکالتے ہیں اُس نے کہا ایک حسین شہزادہ تھا اور دوسرا یزید شہزدادہ تھا اُن دونوں کی آپس میں جنگ تھی ۔ وہ بدبخت شیعہ ہیں مگر انہیں نہیں معلوم کہ وہ کون ہیں ایسے جاہل ذاکرین وہاں پیدا ہو گئے اور پوری قوم کو انہوں نے اصلی صراط مستقیم سے ہٹا دیا یزیدی فعل کر رہے ہیں تو اُن لو گوں کے لئے ایران سے عالم منگایا گیا تو اب الحمد للہ ایک مدرسہ ہے اور بہت سا رے لوگ دوبارہ شیعہ ہو رہے ہیں ۔

اگر ہم ان نئے نئے ذاکرین جو بدعتیں پیدا کر رہے ہیں اگر ہم انہیں چھوڑدیں تو پوری قوم منحرف ہو جائے گی ہم پر لازم ہے اگر کوئی ایسی بدعتیں پیدا کرے اور شیعہ کو شیعہ سے لڑائے تو ہم پر واجب ہے کہ ہم اُن کو جواب دیں ۔

امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں جو نماز کو چھوڑدے اُسے ہماری شفاعت نصیب نہیں ہوگئی امام نے فرمایا جو جان بوجھ کر نماز نہ پڑھے وہ کافر ہے تو وہ شخص جو امام کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا اگر کوئی شراب پئے کافر ہے تو امام نے فرمایا بہت بڑا گناہ ہے مگر کافر نہیں ہے مولا اگر کوئی زنا کرے کافر ہے امام نے فرمایا نہیں کافر نہیں ہے بہت بڑا گناہ ہے اُس نے کہا اگر میں یہ کہیں سناوں گا تو لوگ شک کریں گے مہربانی کر کے دلیل بھی دے دیں امام نے فرمایا سن : اگر کوئی زنا کے گناہ میں مبتلا ہو کیونکہ شیطان اُسے زنا کی لذت دکھا کر اندھا کر دیتا ہے اور وہ جا کر گناہ میں گرتا ہے مگر اے مومن یہ بتا اگر کوئی نماز نہیں پڑھتا تو کیا نماز نہ پڑھنے میں کوئی لذت ہے؟ کہا: نہیں مولا، امام نے فرمایا : جو نماز نہیں پڑھتا ہے اس لیئے نہیں پڑھتا کیونکہ وہ نماز کو حقیر سمجھتا ہے اور جس نے نماز کوحقیر سمجھا اُس نے نماز کو حقیر نہیں سمجھا بلکہ نماز کے حکم دینے والے خدا ، نبی ، علی کو حقیر سمجھاجس نے خدا ، نبی ، علی کو حقیر سمجھا وہ کافر ہے ۔

اختتام

مجلس ۷

فقد قا ل اللہ تبارک وتعالیٰ فی کتابه المجید و فر قانه الحمید و قوله الحق بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

"(بقية الله خير لكم ان كنتم مومنين) "(سورہ ہود آیت ۸۶)

ہر شخص پر واجب ہے کہ اپنے زمانے کی امام کی معرفت حاصل کرے ۔ ہمیں جو بھی مل رہا ہے رزق مل رہا ہے اولاد مل رہی ہے عزت مل رہی ہے دولت مل رہی ہے یہ سب امام زمانہ کے صدقے میں مل رہی ہے امام حجت خدا ہیں ان کی معرفت اور روحانیت برقرار کرنا ہے اور جسمانی رابطہ کے لئے بھی کوشش کر نی چا ہئے کہ مو لا کی زیارت ہو جائے ،مگر امام سے ہمیشہ رو حانی رابطہ میں رہیں ہم پر لازم ہے کہ وہ کام کریں جو امام کو پسند ہو جیسے تبلیغ اسلام جو امام کو پسند ہے کیونکہ یہی وہ طریقے ہیں کہ ہم امام سے رابطہ بر قرار کر سکیں آج کل تو یہودی مسلمان ممالک کو غلام بنا نے کے چکر میں ہیں ہمارے پاس ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم انٹرنیٹ کے ذریعے سے عیسائیوں کو مسلمان بنا نا شروع کریں ہم احمد دیدت کی کتابوں کے ذریعے سے عیسائیوں کو مسلمان بنا سکتے ہیں ہم عیسائیوں کو مسلمان بناکر یورپ امریکا میں ایک لابی بنا سکتے ہیں جو اس یہودیوں کی شیطنت کو روکے اور دوسرا غیبت امام زمانہ میں جو مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ جہالت کو ختم کیا جا ئے اگر جہا لت اور گمراہی پھیلتی گئی تو دشمن سازشوں میں کامیاب ہو جائے گا ، دشمن اصل میں جہالت سے فائدہ اٹھاتا ہے جہالت اور گمراہی کو ختم کرنا ہر مو من کی ذمہ داری ہے یہودیوں نے شیعیت کے خلاف تین بڑی سازش شروع کر دی ہیں ایک وہابیت کا حملہ ہم پرشروع کر دیا ہے کچھ بے دین مولویوں کو خریدا ہے جو کہتے ہیں یا علی مدد کہنا بھی بدعت ہے جب کہ یا علی مدد کہنا حدیث ،قرآن ، توریت و انجیل سے ثابت ہے اور دوسرا حملہ اخباریت کا حملہ ہے اخباریت کا مذہب اگر ہمارے درمیان آجاتا تو اس وقت شیعیت ختم ہو چکی ہو تی یہ چا رسو سال پرا نا مذہب ہے جسے انگریزوں نے بنایا تھا آج یہ یہودی دو بارہ اسے زندہ کرنا چا ہتے ہیں اخباری لوگ کہتے ہیں کہ ہم قرآنی دلیل کو نہیں مانتے ہیں اگر شیعہ قرآنی دلیل کو نہ مانیں تو مولا علی کی خلافت اور امامت کو کہاں سے ثابت کریں گے دو ہی نقطہ ہیں جس سے سنی مسلمان شیعہ بنتا ہے ایک مو لا علی کے خلافت کا مسئلہ ہے اور دوسرا مسئلہ بی بی فاطمۃ الزہرا کے فدک کا حق کا ہے ان دو نوں کو ہم قرآن سے ثابت کرتے ہیں اگر ہم قرآن کی دلیل کو نہ مانیں تو کوئی چیز ہم ثابت نہیں کرسکتے ہیں یہ وہی آیتیں جو قرآن میں ہیں " (یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک و ان لم تفعل فما بلغت رسالته) " (سورہ مائدہ آیت ۶۷) اے میرے محبوب آ ج اعلان کردو جو ہم نے آ پ پر حکم نازل کیا اگر آپ نے اس کولوگوں تک نہیں پہنچایا تو آپ نے رسالت کا کوئی کام ہی انجام نہیں

دیا ہے یہ مشہور واقعہ اہل سنت کی تین سو کتابوں میں موجود ہے کہ اس کے بعد اللہ کے رسول ممبر پر آئے خدا کی حمد و ثنا کرنے کے بعد فر مایا :مسلمانو!کیا تم مجھے اپنا آقا مانتے ہو کیا تم مجھے مو لا مانتے ہو؟ ہم کہیں گے اگر ہم رسول کو نہیں مانتے تو "لا الہ الا اللہ" کیوں کہتے ،اگر ہم رسول کو مو لا نہیں مانتے " محمد رسول اللہ " کیوں کہتے، اگر ہم رسول کو مولا نہیں مانتے تو نماز کیوں پڑھتے، اگر مو لا نہیں مانتے تو حج میں کیوں آ تے ،مگر رسول خدا سوال کر رہے ہیں تو بے کار نہیں پوچھ رہے ہیں ظاہرا اگر ناسمجھ آ دمی وہ کہے گا کہ یہ عجیب سوال ہے کہ کیا تم مجھے مو لا مانتے ہو؟ ہم مانتے ہیں تو حج پر آتے ہیں،نہیں نہیں رسول خدا ایک اور اہم مسئلہ کی طرف متوجہ کررہے ہیں کہ دیکھو ماننے کے دو طریقے ہیں خدا کو فرشتے بھی مانتے ہیں اور خدا کو شیطان بھی مانتا ہے شیطان نے خدا کی خدائی کا انکار نہیں کیا ہے شیطان کہتا ہے "(فبعزتک لاغوینهم اجمعین)" (سورہ ص آیت ۸۲) خدا کو مانتا ہے قیامت کو مانتا ہے فرشتے بھی خدا کو مانتے ہیں شیطان بھی خدا کو مانتا ہے ماننے کے دو طریقے ہیں فرشتے کیسے مانتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں :ہم تجھے مانیں گے ہم تجھے مانتے ہیں اور جس جس کو تومنوائے گا اُس کو بھی ہم مانیں گے یہ فرشتوں کے ماننے کا طریقہ ہے ،شیطان ملعون کے ماننے کا کیا طریقہ ہے ؟وہ کہتا ہے کہ پروردگار تجھے ما نوں گا لیکن اگر تو آدم کو منوائے گا تو میں اُسے نہیں مانوں گا تو اللہ کے رسول کا سوال بھی یہی ہے کہ مجھے مانتے ہو تو کیسے مانتے ہو فرشتوں کی طرح مانتے ہو یا شیطان کی طرح مانتے ہو؟ اگر فرشتوں کی مانند مانتے ہو تو اے مسلمانو! سنو تو یہی اصل ایمان ہے کہ مجھے بھی مانو گے اور جسے میں منواوں گا اُسے بھی مانو گے اس کے بعد اللہ کے رسول نے اقرار لیا مجھے مانتے ہو تو سب نے کہا مانتے ہیں تو اب اللہ کے رسول نے " من کنت مو لاہ فهذا علی مولاہ " جس جس کا میں مو لا ہوں اُس اس کے علی مولا ہیں اب جو نبی کو فرشتوں کی طرح مانتے ہیں وہ نبی کو بھی مو لا مانتے ہیں اور علی کو بھی مو لا مانتے ہیں ،مگر جو فرشتوں کی طرح نہیں مانتے ہیں وہ کہتے ہیں نبی کو مانیں گے مگر علی کو نہیں مانیں گے۔

یہیں سے فرقہ بنا انہوں نے ایمان کا اظہار اس طرح سے کیا جیسے شیطان خدا کو مانتا ہے لیکن اگر خدا نے کسی کو منوایا اُسے نہیں مانتا ہے ہم مو من ہیں ہمیں فر شتوں کی طرح ما ننا ہے ہم کہیں گے اللہ کے رسول ہم آ پ کو مانتے ہیں اور جسے آپ منوا ئیں گے اُسے بھی ہم مانیں گے مو لا علی کو کہا ہے یہ مو لا ہیں مولا علی نے فر مایا میرے بعد میرا بیٹا حسن تم لوگوں کا مولا ہے ہم امام حسن کو بھی ما نتے ہیں امام حسن نے فرمایا میرے بعد حسین تمہارا امام ہے ہم مولا حسین کو بھی مانتے ہیں (یا ایها الرسول بلغ -----) یہ آ یت ناسخ ہے قیامت تک ہے یعنی جب امام علی کی شہادت ہو گئ تو یہ آیت مو لا علی سے کہے گی آپ

وارث پیامبر ہیں اگر آ پ نے جا نے سے پہلے مو لا مقرر نہیں کیا تو گو یا دین کا کوئی کام ہی انجام نہیں دیا ہے اسی لئے مولا حسین زخموں میں چو ر چور ہیں مگر سجاد کے خیمہ میں آ تے ہیں تا کہ اہل حرم کو بتلائیں کہ سید سجاد میرے بعد تمہارے مولا ہیں ہم حسین کو بھی مو لا مانتے ہیں اور حسین نے جس کو منوا یا امام زین العابدین کو بھی مانتے ہیں ہم آ خر میں بارہویں امام تک پہنچے اب یہاں ایک فرقہ بن گیا کیوں اس لئے امام غیبت میں جارہے ہیں اب جب امام غیبت میں جائیں گے تو یہ آ یت کہے گی ''(یا ایہا الرسول) '' اے وارث رسول اُمت کو کس کے حوالہ کر کے جارہے ہیں اگر آپ نے جانے سے پہلے اعلان نہیں کیا کہ امت کا سر براہ کون ہے امت کارہبر کو ن ہے اُمت کس کے حوالے ہے احکام خدا نافذ کرنے والا کون ہے تو گویا آپ نے دین کا کوئی کام انجام نہیں دیا لہذا امام نے غیبت میں جانے سے پہلے کہا؛ اے شیعو! میں تمہیں بے وارث چھو ڑ کر نہیں جا رہا ہوں ،بلکہ تم پر واجب ہے اُس مجتہد اس عالم کی اطاعت کرنا جو دنیا میں سب سے بڑا متقی ہو اور سب سے بڑا عالم ہو اب یہاں ایک فرقہ بن گیا کہتا ہے ہے ہم بارہویں امام کو مانیں گی مگر جس کو امام نے منوا یا ہے مجتہد کو نہیں مانیں گے یہ اخباری لوگ ہیں ان کا وہی شیطان کا عقیدہ ہے کہ خدا کو مانتا ہوں مگر جسے خدا منوا ئے گا آدم کو نہیں مانوں گا ہم بارہویں امام کو مانیں گے مگر جسے بارہویں امام منوا ئیں گے اُسے نہیں مانیں گے ہم خود ہی مجتہد ہیں ۔

اخباریت کا مقصد کیا ہے ؟ اُن کا مقصد یہ ہے کہ شیعیت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں یہ امریکی خبیث اس مذہب کو ہمارے اندر ایجاد کرنا چا ہتے ہیں مگر وہ لوگ نعرہ کیا لگا تے ہیں جو ہر شیعہ کا نعرہ ہے جو ہر شیعہ کے دل کی دھڑکن کا نعرہ ہے ہر شیعہ کا ایمان ہے یہ لوگ نعرہ تو علی ولی اللہ کا لگا تے ہیں وہ ہمارا ایمان ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے مگر اس کے پیچھے اُن کے مقاصد کیا ہیں یہ لوگ علی ولی کی روایت کہاں سے لاتے ہیں علی ولی اللہ کی روایت اُس کتاب سے لاتے ہیں جس کو ہمارے تمام مجتہدین تمام علماء دین نے اس کتاب کو رد کیا ہے یہ کتاب امام علی رضا (ع) کی نہیں ہے یہ دشمن نے لکھی ہے یہ منافق نے لکھی ہے اگر اس کتاب کو ہم مان لیں تو ہمارا مذہب ختم ہو جا ئے گا تو ایک شیعہ کو کافر کرنے میں کو ئی دیر ہی نہیں ہے اس کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ سورہ ''قل اعوذ بر ب الفلق'' اور سورہ ''قل اعوذ برب الناس'' قرآن کی سورہ نہیں ہے امام کی تو ہین کی گئی ہے اہل بیت کی توہین کی گئی ہے اہل بیت کے علم کی توہین کی گئی ہے اس کی کسی حدیث کو ہم نہیں مانتے ہیں کس حدیث کو ہم مانتے ہیں ہم اُس حدیث کو مانتے ہیں جو قرآن کے مطابق ہو حدیثوں کے بارے میں اللہ کے رسول نے بھی بتلا یا امام نے بھی بتلا یا میرے بعد جوبھی حدیثیں بنا نے والے ہزاروں لوگ ہوں گے اے شیعو! ہر حدیث کو نہ ماننا نہج البلا غہ میں مو لا علی نے معیا ر بتلا یا فر ما یا

حدیث بیان کرنے والے چار قسم کے لوگ ہیں ایک منافق ہیں اور منافق کی حدیث کو نہ ماننا منافق نے اس لئے بتلائی تا کہ فساد ہو اسلام بدنام ہو شیعیت بدنام ہو۔

مولا علی نہج البلاغہ میں فرمارہے ہیں: ایک حدیث بیان کرنے والا مومن ہے مولا فرماتے ہیں :اُس سے بھی حدیث نہ لینا اس لئے کہ اُس مومن کا حافظہ ضعیف ہے وہ آدھی حدیث بھول گیا ہے اور اُسے آدھی یاد ہے جو کام کی چیز ہے وہ بھول گیا ہے وہ چیز یاد ہے جس میں فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے فرمایا: ایسے مومن سے بھی حدیث نہیں لینا جس کا حافظہ کم ہو جس شخص کا حافظہ بھی صحیح ہے حدیث بھی صحیح بتلاتا ہے مگر اُسے یہ نہیں معلوم کہ یہ حدیث ناسخ ہے یا منسوخ کیونکہ حدیثوں کی قسمیں ہیں امام ایک حکم وقتی دیتے ہیں علی ابن یقطین وزیر تھا اُس کی جان خطرہ میں پڑ گئی تو امام نے اُسے فرمایا : تم اہل سنت کی مانند وضو کرو اُسی لحظہ ایک مومن آیا اور اُس نے امام کی اس بات کو سن لیا مگر اُسے یہ نہیں معلوم کہ یہ اس کی جان بچانے کے لئے ہے بعد میں امام نے اُسے فرمایا : اب وہ وضو کرنا چھوڑدو جو قرآن نے کہا ہے اُس طرح سے وضو کرو اُس دوسرے مومن نے جو اس حدیث کو سنا تھا اور اُس نے بعد والی نہیں سنی اُس نے اپنے گاوں میں آکر کہہ دیا کہ وضو تو وہی طریقہ جو اہل سنت کا ہے صحیح ہے امام نے فرمایا : ایسے صحابی سے بھی حدیث نہیں لینا جسے ناسخ اورمنسوخ کا پتہ نہ ہو کہ یہ حدیث ناسخ ہے یا منسوخ یعنی اسے مولا نے کنسل کر دیا ہے یا آخری حکم ہے مولا علی نے چار اصول بتلائے : حدیث اُس سے لینا جو مومن بھی ہو حافظہ بھی صحیح ہو اور ناسخ اور منسوخ کے بارے میں جانتا ہو اور جس کے بارے میں ہر ایک بندہ نہیں جانتا ہے اس کے لئے علم رجال پڑھنا پڑتا ہے علم رجال یعنی جتنے راوی ہمارے اماموں کے زمانے میں گذرے ہیں اُن کو چیک کرنا پڑتا ہے کہ یہ مومن تھا ،منافق تھا ،دنیا پرست تھا یا خدا پرست تھا امام کے ساتھ ایک سال رہا تھا یا دس سال رہا تھا امام نے اُس کی تائید کی تھی یا نہیں کی تھی ان سب تحقیق کرنے کے بعد ہم حدیث کو مانتے ہیں یہ جو مسئلہ اٹھایا جارہا ہے پہلے انہوں نے جس کتاب سے حدیث بیان کی وہ کتاب ہمارى نہیں ہے یہ ہمارے دشمنوں کی ہے پھر وہ جو چند حدیثیں بحار الانوار سے نقل کرتے ہیں وہ بھی بالکل غلط اور ضعیف اور جھوٹی حدیث ہے کیونکہ بحار الانوار کو جو علامہ مجلسی نے لکھا ہے وہ سو جلدوں سے بھی زیادہ ہے علامہ مجلسی نے گاوں گاوں جا کر ان حدیثوں کو نقل کیا ہے اور انہوں نے اپنی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ میں نے یہ تحقیق نہیں کی ہے کہ ان میں سے کتنی حدیثیں جھوٹی ہیں کتنی ضعیف ہیں اور کتنی غلط ہیں یہ آنے والے علماء کا کام ہے اہم یہ ہے کہ علم رجال کے ساتھ انسان کو حدیثوں کا بھی علم ہونا چاہئے سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ حدیث کی سند کو دیکھا جاتا ہے کہ حدیث کس نے سنائی ہے مثال احمد نے مسلم

سے سنی مسلم نے یوسف سے سنی یو سف نے حسن سے سنی اور حسن نے اُس سے سنی جو منافق تھا اگر بیچ میں ایک بھی منافق آگیا تو وہ حدیث قابل قبول نہیں ہے بعض پمفلٹ میں اور کتابوں میں لکھا گیا ہے کہ علم حدیث نقل کی گئی ہے کہ تشہد فلاں طریقے سے پڑھا جا تا تھا امام رضا(ع) اس طرح سے پڑھا کرتے تھے اور اس کتاب کو ہمارے دشمنوں نے لکھا ہے جس میں اہل بیت کی توہین کی گئی ہے کہا گیا ہے کہ ''اشھد انک نعم الرب و ان مُحَمَّدا نعم الرسول و ان علیا نعم المولا '' میں گواہی دیتا ہوں کہ تو میرا اتنا اچھا رب ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول خدا (ص) میرے اچھے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں مولا علی میرے اچھے امام ہیں ہمارا تشہد کیا ہے ''اشھد ان لا الہ الااللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان مُحَمَّد اًعبدہ و رسولہ '' انہوں نے ایک نیا تشہد ایک غلط کتاب جو ہمارے دشمنوں نے لکھی ہے وہاں سے لیکر آ گئے ہیں اور اب ہم دونوں تشہدوں کو دیکھتے ہیں کہ کون سا تشہد قرآن کے مطابق ہے انہوں نے کہا ''اشھد انک نعم الرب'' اگر کوئی انسان یا رب یا رب کہتا رہے مسلمان نہیں ہو سکتا ہے کیوں اس لئے کافر بھی اور مشرک بھی عیسائی بھی رب کو مانتے ہیں یہود بھی مانتے ہیں مسلمان بننے کا پہلے جو مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ جب انسان کہے ''اشھد ان لا الہ الا للہ'' اس کے بغیر کو ئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا ہے ''اشھد ان لا الہ الا اللہ'' کہنا لازم و ملزوم ہے اس میں وہ جملہ ہی غائب ہے ،اس جملہ میں ''اشھد ان لا الہ الا اللہ'' ہی نہیں ہے یہ خود بتلا رہا ہے کہ یہ روایت جھوٹی ہے ''لا الہ الا اللہ'' اگر کسی جملہ میں غائب ہے تو اس میں کوئی شک ہی نہیں ہے کہ یہ جھوٹی حدیث ہے ضعیف حدیث ہے لا الہ الا اللہ کے بغیر کوئی مسلمان ہی نہیں ہے انہوں نے لا الہ الا اللہ ہی کو غائب کردیا اور رب کا نام ڈال دیا اور رب جو ہے یہ صفتی نام ہے گواہی جب بھی دی جا تی ہے تو وہ ذاتی نام سے دی جاتی ہے اگر ہم کورٹ میں گواہی دیں گے تو ہم اپنے اصلی نام سے گواہی دیں گے تو اللہ کی گواہی جب بھی دیتے ہیں تو اللہ کے ذاتی نام سے دیتے ہیں اور اللہ کا ذاتی نام اللہ ہے رب نہیں ہے ،رب یعنی پالنے والا رب کا لفظ سورہ یوسف میں مصر کے بادشاہ کے لئے بھی جو کا فر تھا اُس کے لئے بھی استعمال ہوا ہے تو گواہی جب بھی دی جاتی ہے تو وہ ذاتی نام سے دی جاتی ہے ان دو نکتوں سے معلوم ہوا کہ یہ روایت جھوٹی ہے ،اور پھر کہا ''ان مُحَمَّداً نعم الرسول'' ہم کیا کہتے ہیں کہ ''و اشھد ان مُحَمَّداً عبدہ و رسولہ '' پہلے عبد کہتے ہیں پھر رسول کہتے ہیں اس کے بارے میں کبھی ہم نے غور کیا کہ پہلے عبد کیوں کہتے ہیں پھر رسول کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں آپ عبد ہیں پھر رسول ہیں سوال یہ ہے کہ پہلے عبد کا لفظ کیوں ا یا اور پھر رسول کا لفظ کیوں آیا ؟ اس لئے کہ عبدیت کا مقام رسالت کے مقام سے بلند ہے رسول تو بہت زیادہ ہیں مگر عبدیت کا مقام ہر ایک کو نہیں ملا اس کی دلیل کیا ہے ؟ سورہ نبی اسرائیل میں اللہ نے فرمایا

"(سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ)"سورہ اسراء آیت ۱) یعنی جب ہم نے عبد کہا تو ہم نے اعلان کیا کہ ہم معراج رسول کے بھی قائل ہیں اس سے معلوم ہوا کہ عبدیت کا مقام رسالت کے مقام سے بلند ہے انہوں نے عبدیت کو بھی غائب کر دیا جبکہ یہ سب سے بلند مقام ہے کہ معراج نہ حضرت عیسی کو نصیب ہوئی اورنہ موسی کو نصیب ہوئی ہمارے نبی کو معراج نصیب ہوئی، کیوں ؟ اس لئے کہ ہمارے نبی مقام عبدیت پر تھے اگر ہم عبدیت کی گواہی نہ دیں تو ہم نے رسول خدا (ص) کے مقام کو کم کردیا گرا دیا۔ جتنے بھی نئے مذہب بنے ہیں مثال بہائی مذہب انہوں نے آیتوں کا غلط ترجمہ کر کے اور غلط تفسیر اور کچھ ضعیف حدیثوں کے ذریعے سے انہوں نے مذہب بنا یا ہے یہ لوگکہتے ہیں کہ تشہد میں علی ولی اللہ پڑھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ قرآن کی آیت ہے کہ مو من وہ ہے جو تین گواہیاں دے اگر آپ نے مو لا علی کی ولایت کی گواہی نہیں دی تو آپ مو من بھی نہیں ہیں ہم آپ کو تین گواہیاں دیں گے پہلی گواہی یہ ہے "اشھد ان لا الہ الا اللہ" یہ اللہ کی خدائی کی گواہی ہے ہم نے گواہی دی کہ اے میرے مالک تیرے سواء کوئی بھی رب نہیں ہے اگر ہم نے خدا کی گواہی دی مگر ہم فقط خدا کو نہیں مانتے ہیں عیسائی بھی خدا کو مانتے ہیں مگر اُن کے یہاں ھولی ٹرنٹی ہے ان کے یہاں شرک ہے ہم دوسری گواہی دیں کہ ہم خدا کو عیسائیوں اور یہودیوں کی طرح نہیں مانتے ہیں بلکہ "وحدہ لا شریک لہ" یہ دوسری گواہی ہے پروردگار ہم تجھے ایسے مانتے ہیں کہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے تیسری گواہی "وا شھد ان مُحَمَّداً عبدہ و رسولہ" ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے عبد ہیں چوتھی گواہی یہ ہے "ورسولہ" اور آپ اللہ کے رسول ہیں جب ہم نے کہا "وا شھد ان مُحَمَّداً" تو اسی پاک رسول نے کہا "اولنا مُحَمَّد ،آخرنا مُحَمَّد ،اوسطنا مُحَمَّد ، کلنا مُحَمَّد" ہمارا پہلا بھی محمد ہے ہمارادرمیانہ بھی محمد ہے ہمارا آخری بھی محمد ہے ہم سب کے سب محمد ہیں جب ایک محمد کی گواہی دے دی تو اسی نے بارہ کی گواہیاں دے دی ہیں ۔

انہوں نے ایسا نعرہ لگا یا ہے جو ہر شیعہ کے دل کا نعرہ ہے ہر شیعہ کا ایمان "علی ولی اللہ" ہے مگر یہ لوگ اس نعرہ کو اس طرح سے استعمال کر رہے ہیں جیسے دشمن علی نے "لا حکم الا اللہ" کا نعرہ لگا یا تھا کہ حکم اللہ کا چلے گا نہ علی کا اور نہ میرا جس کے نتیجہ میں خارجی گمراہ ہو گئے کہ یہ لوگ تو بات صحیح کہہ رہے ہیں کہ علی کا حکم بھی نہ چلے اور نہ دشمن علی کا حکم چلے مو لا نے اُن سے فر ما یا تم لوگ دھو کا کھا رہے ہو یہ تمہیں دھوکا دے رہے ہیں نعرہ تو اس کا حق ہے مگر اس کی نیت باطل ہے کیونکہ حکم خدا چلا نے کے لئے یا نبی آ ئے گا یا امام آ ئے گا ان کا اصل مقصد کیا ہے وہ یہ ہے کہ فقہ امام رضا کا حوالہ دیں جس سے شیعوں کو کا فر کہنے میں کوئی دیر ہی نہیں ہو گی اسے منظر عام پر لا یا جا رہا ہے یہ اندرونی دشمن باہر کے دشمن سے

زیادہ خطرناک ہیں اگر کل کورٹ میں کوئی مسئلہ ہو گیا تو وہ ہمیں کہیں گے کہ یہ آپ کی کتاب ہے اور عوام کو بھی بیوقوف بنا یا جا رہا ہے کہ فقہ امام رضا میں یہ لکھا ہوا ہے یہ عوام کو تونہیں معلوم کہ یہ کتاب کیا ہے با ہر کا دشمن ہمیں کافر کہنے میں اُس کے لئے مشکلات نہ ہو گی یہ اندر کے دشمن ہیں جو ظاہر علی ولی اللہ کہہ رہے ہیں ،مگر یہودیوں کے ایجنٹ ہیں اور دوسرا مقصد کیا ہے وہ یہ ہے کہ مقصد ٹوٹ جائے شیعوں کے یہاں مفت میں مفتی نہیں بنتے ہیں دوسروں کے یہاں چار سال پڑھ لیتے ہیں مفتی بن جاتے ہیں ،ہمارے مجتہد کیسے بنتے ہیں جب ہمارے علماء سات سبجیکٹ میں پی اچ ڈی کرلیں پھر وہ مجتہد بنتا ہے ہمارے یہاں یہ ہے کہ پہلے قرآن کے علم میں مجتہد بنے دو سرا علم حدیث میں پی اچ ڈی کرنا ہے تیسرا علم رجال میں پی اچ ڈی کرے چوتھا فقہ میں پی اچ ڈی کرے اسی طرح سے اصول میں پی اچ ڈی کرلے منطق میں پی اچ ڈی کر لے عربی میں پی اچ ڈی کر لے تقریبا سات دروس میں پی اچ ڈی کرنے کے بعدہمارے یہاں ایک شخص مجتہد بنتا ہے اُسے تیس چالیس سال لگ جاتے ہیں اب مجتہد بن گیا مگر اب بھی فتویٰ نہیں دے سکتا ہے دشمن جانتا ہے کہ یہ مذہب جو آج تک جو مقابلہ کر رہا ہے کیونکہ اُس کی بنیاد مضبوط ہے ایک شخص نے چالیس سال علم حاصل کر نے کے بعد اور سات دروس میں پی اچ ڈی کر نے کے بعد مگر اب بھی فتویٰ نہیں دے سکتا ہے اب بھی رسالہ نہیں لکھ سکتا ہے وہ شخص مجتہد بن گیا فتویٰ نہیں دے سکتا ہے اُسے کسی کی تقلید کرنا واجب نہیں ہے وہ خود ہی مسئلہ سمجھ لے گا مگر فتویٰ نہیں دے سکتا ہے کسی کی تقلید نہیں کر سکتا ہے تقلید تب ہو گئی جب تیس چالیس پچاس سال علماء گواہی دیں کہ ہم نے دس سال بارہ سال اس کے دروس کو سنا ہے واقعاً یہ اعلم بھی ہے ،متقی بھی ہے امام نے فقط عالم کی شرط نہیں بتا ئی متقی بھی ہو۔

دشمن اس مضبوط نظام کو توڑنا چاہتا ہے کہ شیعہ اسی لئے مضبوط ہیں اور اسی لئے ایران میں انقلاب کا میاب ہوا اسی لئے انگریز نے پوری دنیا کو غلام بنا دیا مگر ایران کے شیعوں کو غلام نہ بنا سکا کیونکہ اُس زمانے کے مجتہد حسن شیرازی نے فتویٰ دیا اور یہ فتویٰ انگریز کے منہ پر طماچہ تھا انگریز کو وہاں سے شکست ملی جب کہ پوری دینا پر انگریز قبضہ کر چکا تھاآج بھی امریکا دیکھ رہا ہے کہ شیعیت کی مضبوطی وہ یہ ان کے مجتہدین ہیں ان کا مرکز ایک ہے اس مرکز کو توڑدو، لہذا وہ اپنے ایجنٹوں کے ذریعے سے نعرہ لگوارہا ہے جوہر شیعہ کا نعرہ ہے مگر مقصد کیا ہے مقصد یہ ہے کہ چار حدیثیں دیکھ لیں اور فتویٰ دے دیا کہ تشہد میں علی ولی اللہ پڑھ لو پنجاب میں ایک اور فرقہ بن گیا ہے اُن کا مقصد یہ ہے کہ کئی فر قہ بن جائیں اور انہوں نے بھی کچھ احادیث کو نکا لا ہے وہ کہتے ہیں اگر تشہد میں علی ولی اللہ پڑھ سکتے ہیں تو پھر امام زمانہ نے کیا قصور کیا ہے تو انہوں نے اذان میں امام زمانہ کی گواہی دینا شروع کر دی ہے

یہ اُسی سازش کے تحت ہے ۔ یہ خبیث ٹولہ ظا ہرا تو مو لا علی کا نام لگا رہا ہے مگر ان کا مقصد یہ ہے کہ شیعوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور ان چند سالوں میں ایک اور فرقہ بھی پیدا ہو گیا ہے اور انہوں نے اذان میں امام زمانہ کی گواہی دینا شروع کر دی ہے اور دوسرا فرقہ بن جائے گا وہ کہے گا کہ ہم کاظمی ہیں تو امام مو سیٰ کاظم کا نام بھی نماز میں ہو نا چاہئے اور پھر رضوی کہیں گے کہ ہم رضوی ہیں تو امام رضا (ع) کا نام بھی نماز میں ہو نا چاہئے مقصد دشمن کا یہ ہے کہ چار پانچ حدیثیں دیکھ کر بغیر علم رجال کے بغیر علم حدیث کے بغیر اجتہاد کے ان کو مفتی بنا دو تو چند سالوں میں شیعوں کے اندر بھی ہزار فرقہ بن جائیں گے ۔

یہ خطرناک سازش ہے اسے معمولی سازش مت سمجھئے علی ولی اللہ ہمارا ایمان ہے علی ولی اللہ کے بغیر کو ئی شیعہ ہس نہیں ہے مگر یہ خبیث اس طر ح سے مو لا علی کا نعرہ لگا کر مو لا علی کے ہی دین کو ختم کر نا چا ہتے ہیں مو لا علی کے ہس مزہب کے ٹکڑے کر نا چا ہتے ہیں مثال ایک شخص ہے اُس کا بچہ بیمار ہو گیا وہ شخص بچے کو ڈاکٹر کے یہاں لے گیا تو ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا آ پریشن ہو گا تمہارے بچہ کے دل کی کچھ رگیں وہ بلاک ہو گئی ہیں تو اُس نے کہا کیا ہے تو ڈاکٹر نے اُسے نقشہ دکھا یا کہ یہ جو دل ہے یہ جو سیدھے ہاتھ کے طرف کی رگ اُس میں بلاکج ہے تو میں آپریشن کروں گا تو اُس شخص نے کہا کتنے پیسہ لگیں گے تو ڈاکٹر نے کہا دو لا کھ روپیہ لگیں گے وہ انپڑھ اور جاہل تھا تو اُس نے کہا میں دو لاکھ رو پیہ کیوں دوں تو اُس نے ڈاکٹر سے پو چھا کس طرح سے ٹھیک کریں گے تو ڈاکٹر نے کہا یہ والی رگ ہے اس کو اس طر ح سے صاف کروں گا تو اُس نے اپنے سے کہا یہ کام میں خود کیوں نہ کروں دو لا کھ روپیہ میں کیوں دوں پہلے تو ایسا کو ئی بیوقوف نہیں ہو گا اگر کو ئی ایسی بیوقوفی کرے اور اپنے بیٹے کا سینہ چاک کرے کہے کہ میں خود اس کی آٹریز کا آ پریشن کروں تو کیا اُس کا بیٹا بچے گا ہر گز نہیں وہ مر جا ئے گا تو اگر مر جائے تو پوری دینا لعنت کر ے گی کہ تو اپنے بیٹے کا قاتل ہے تو وہ لو گوں کو جواب دے گا کہ جو کام ڈاکٹر کر رہا تھا وہ میں نے خود ہی کر ڈالا تو لوگ اُسے کہیں گے اے بیوقوف ڈاکٹر دس بیس سال پڑھا ہے اگر وہ یہی آپریشن کرے تو وہ دو لاکھ کا مستحق ہے اگر تو جاہل آ کر آپریشن کرے تو اپنے بیٹے کا قاتل ہے بالکل اسی طرح سے جو مجتہد تیس سال علم حاصل کرے اگر وہ فتویٰ دے تو وہ ثواب کا مستحق ہے اگر کو ئی جا ہل جو دس بیس حدیثیں پڑھ کر فتویٰ دے تو وہ دین کا قاتل ہے ایسے لوگوں سے انسان کو ہوشیار رہنا چاہئے اور وہ کون لوگ ہیں جو خون حسین کے تاجر ہیں اگر ہم جب تک ممبر کے تقدس کو بحال نہ کریں گے ایسے فتنہ اٹھتے رہیں گے تو پھر کو ئی اور فتنہ اٹھائیں گے اس کا صرف حل یہ ہے کہ امام جعفر صادق (ع) نے فر ما یا اے شیعو! ہر عالم سے دین

مت لینا اُس عالم سے دین لینا جس کے بارے میں یقین ہو پرکھ لو کہ اس کے دل میں پیسہ کی محبت ہے یا نہیں؟ جس کے دل میں پیسہ کی محبت ہے وہ تمہیں دین نہیں دے گا بلکہ وہ تمہیں بے دین بنا ئے گا۔

آ ج ممبر حسین پر اہل بیت کی تو ہین ہو رہی ہے کو ئی معیار نہیں ہے وہ بدبخت لوگ طوائفوں کے کوٹھو ں پر جا کر مجلس پڑھتے ہیں اور وہی لوگ آکر ممبر حسین پر مجلس حسین پڑھتے ہیں اہل بیت کا صاف طاہر مذہب آج ہم ممبر پر کس قدر ظلم کر رہے ہیں ممبر پر اہل بیت کی تو ہین ہو رہی ہے اور وہ بڑے بڑے ذاکر خود کو علامہ کہلاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ چا ہتے ہیں کہ حضرت عباس (ع) کے بال کیسے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ فلاں ہندوستانی ایکٹر کے بال دیکھ لیجئے اس سے بڑی تو ہین کیا ہوگی یہ سب ممبر پر کہا جا رہا ہے اے شیعو! کب تک چپ رہو گے یہ آ پ کے دین کو گھٹیا بنا دیں گے یہ آ پ کو آپس میں لڑائیں گے یہ تفرقہ کر یں گے کیونکہ اُن کا مقصد فقط پیسہ ہے ہمارے ذاکر ایک بات امر بالمعروف کی نہیں کر تے ہیں۔

اے مو منین اگر ذاکر امر بالمعروف نہیں کرتے تو آ پ مو منین پر فرض ہے کہ امر بالمعروف کریں آپ اُنہیں کہیں کہ حسین کے ممبر پر آ نے کا حق ادا کریں ہم ہر زیارت میں پڑھتے ہیں ''اشھد انک قد اقمت الصلاۃ و آتیت الزکوۃ و امرت بالمعروف و نھیت عن المنکر'' مو لا حسین آ پ کی قربانی اسی لئے ہے کہ نماز قائم رہے زکات قائم رہے اور امربالمعروف قائم رہے اگر ممبر پر آ نے والا صرف واہ واہ کر کے چلا جائے اور پانچ منٹ نماز کے بارے میں گفتگو نہیں اور پانچ منٹ تزکیہ نفس کے بارے میں گفتگو نہیں صرف وہ مجرم نہیں ہم بھی مجرم ہیں جو اُن کے دروس میںآ تے ہیں ۔ رسول خدا (ص) سے سوال کیا گیا کہ کن کی مجلس میں شرکت کریں کن کے دروس میں جائیں ؟رسول خدا ﷺ نے فر ما یا کہ اُن کے مجلس اور دروس میں جاو جن کے دل میں پیسہ کی محبت نہ ہو ،اور اللہ کے رسول نے کیا فر ما یا، فر ما یا: اُن کی مجلسوں میں جا و جہاں جا نے سے تمہارے علم میں اضافہ ہو دوسرا جہاں جانے سے آداب اسلامی سکھا ئے جائیں تمہیں معلوم ہو کہ حلال کیا ہے حرام کیا ہے ہمارے لوگ بوڑھے ہو جاتے ہیں مگر اُن کو حرام حلال کا معلوم ہی نہیں ہوتا ہے غسل کا اُن کو معلوم نہیں ہو تا وضو کر نے کا طریقہ نہیں معلوم ہو تا ہے ممبر پر آداب اسلامی بتا ئے جائیں بیوی کے حقوق کیا ہیں شو ہر کے حقوق کیا ہیں ،رسول خدا نے تیسری شرط بتا ئی کہ اُن مجالس میں جا یا کرو جہاں تزکیہ نفس ہو جہاں تیرے نفوس کو پاک کیا جا ئے ۔ اے مو منین اگر آ پ ایسے دروس اور مجالس میں جائیں جہاں تزکیہ نفس نہیں ہو تا امر بالمعروف نہیں ہو تا تو درس دینے والے عالم کو کہئے کہ مو لانا صاحب آ پ نے ایک گھنٹہ تقریر کی آپ نے پانچ منٹ بھی مو لا حسین کے مقصد کو بیان نہیں کیا ۔

آج قوم تباہ ہو رہی ہے آ ج نو جوان پریشان ہیں ایک طرف ڈش کے ذریعے دوسرا کیبل کے ذریعے سے اور تیسرا انٹرنیٹ کے ذریعے سے نو جوان تباہ ہو رہے ہیں اور جب ممبر حسین پر آئے تو ادھر بھی آیت کے بجائے لطیفہ سنا ئے جا تے ہیں ۹ ربیع الاول کا دن تھا ایک ذاکر نے ممبر پر آ کر فلمی گانا سنا ئے ممبر ما تم کر نے کی جگہ ہے اس قدر ممبر کا تقدس پامال ہو رہا ہے قرآن کی آ یت ہے کہ یہودیوں پر عذاب آیا اور وہ عذاب کیوں آ یا ؟ وہ امر بالمعروف نہ کرنے کی وجہ سے یہودیوں پر عذاب آ یا اللہ نے ان سے کہا کہ سنیچر کے دن مچھلیاں مت پکڑنا مگر وہ لوگ اُس دن مچھلیاں پکڑتے تھے اور دوسرا کس وجہ سے آیا اس لئے کہ خود نہیں پکڑتے تھے مگر انہیں منع نہیں کرتے تھے وہ دو نوں قسم کے لوگ عذاب الہٰی سے بچ نہ سکے کیونکہ وہ خود تو گناہ نہیں کرتے تھے مگر دوسروں کو روکتے نہیں تھے فقط وہ عذاب سے بچ گئے جو مچھلیاں بھی نہیں پکڑتے تھے اور پکڑنے والے کو امر بالمعروف کرتے تھے یعنی آپ بھی اُن کے جرم میں شریک ہیں اگر ایک ذاکر ہے وہ مقصد حسین بیان نہیں کر رہا ہے تو آپ اگر وہاں چپ رہے تو آ پ بھی اگر آپ ڈر کی وجہ سے کہ میری بے عزتی نہ ہو جا ئے ۔ مجلس حسین میں ریا کاری آ گئی ہے ریا کا ری شرک ہے یہ آ ج مو لا حسین کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے کہ یہ ذاکر امر بالمعروف نہیں کر تے ہیں رسول خدا (ص) کی پیاری حدیث فر ما یا : کہ جو لا الہ الا اللہ سچے دل سے کہے وہ عذاب الہٰی سے محفوظ ہے فقط ایک شرط ہے اصحاب کرا م نے فر ما یا اللہ کے رسول وہ کیا ہے رسول خدا نے فر ما یا وہ شرط یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ کی تو ہین نہ کرے تو اصحاب نے فر ما یا کیا لا لہ الا اللہ کی تو ہین مسلمان کر ے گا رسول خدا نے فر ما یا : ہاں کچھ لوگ ہیں کہتے ہیں لا الہ الا اللہ مگر لا الہ الا اللہ کی تو ہین بھی کرتے ہیں تو اصحاب نے فر ما یا اللہ کے رسول ہمیں یہ حدیث سمجھ نے میں نہیں آ ر ہی ہے کہ کون مسلمان ہو گا کہ وہ لا الہ الا اللہ کی تو ہین کرے گا اللہ کے رسول نے فر ما یا اگر کو ئی لا الہ الا اللہ کر نے والا بیٹھا ہوا ہے اور اُس کے سامنے ایسا عمل ہو رہا ہے جو قرآن کے خلاف ہے جو شریعت کے خلاف ہے مثال یہی ذاکر جو آج کل کہتے ہیں کہ نماز کی کو ئی ضرورت ہی نہیں ہے علی علی کریں گے تو جنت میں چلے جا ئیں گے جب کہ قرآن کی آیت ہے "(اقیموا الصلاۃ ولا تکو نوا من المشرکین) " جو نماز نہیں پڑھتا وہ مشرک ہے اللہ کے رسول فرماتے ہیں "لیس من امتی من استخف بالصلاۃ" وہ میرے امت سے خارج ہے اب اگر کسی ذاکر نے یہ پڑھ دیا قرآن کی تو ہین کی رسول خدا کے فر ما ن کی تو ہین کی سارے ائمہ معصومین کے فر ما ن کی تو ہین کی اگر آ پ نے اس کے دروس کو سنا مگر آ پ نے اٹھ کر احتجا ج نہیں کیا تو گو یا آپ نے بھی لاالہ الا اللہ کی تو ہین کی ۔

مثال اگر آپ کسی کی شادی میں چلے گئے اور آپ نے امر بالمعروف نہ کیا تو آپ نے لا الہ الا اللہ کی توہین کی ہے فرمایا لا اله الا اللہ اُسے عذاب سے بچائے گا جو زندگی میں لا الہ الا اللہ کی توہین نہ کرے یعنی جہاں بھی گناہ دیکھے ہم پر واجب ہے کہ امر بالمعروف کریں ۔ حدیث قدسی میں اللہ نے فرمایا : اگر کوئی مومن ہے مگر بے دین ہے میں اُس سے بغض و دشمنی رکھتا ہوں تو اصحاب نے فرمایا مولا یہ کیا حدیث ہے ہماری سمجھ سے بالا ہے کہ مومن بھی ہو اور بے دین بھی ہو مولا نے فرمایا : ہاں یہ وہ مومن ہے جو بزدل ہے امر بالمعروف نہیں کرتا ہے وہ کہتے ہیں فلان شخص ناراض ہو جائے گا وہ لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں مگر مولانا صاحب ناراض نہ ہوں میری خالہ ناراض نہ ہو ،میرا دوست ناراض نہ ہو فرمایا یہ مومن بے دین ہے اُس سے خدا دشمنی رکھتا ہے کبھی خدا اُس کے دل میں اپنی محبت کا نور نہیں ڈالے گا جو گناہ دیکھ رہا ہے مگر امر بالمعروف نہیں کر رہا ہے جو مومن امر بالمعروف نہ کرے خدا نے اُسے بے دین کہا مگر عالم کے لئے اس سے بھی سخت حکم ہے امام جعفر صادق (ع) نے فرمایا : اگر ایک عالم معاشرہ میں گناہ دیکھ رہا ہے اگر امر بالمعروف نہ کرے اُس پر خدا کی لعنت ہے۔

عراق کے سلسلہ میں بھی بہت سازش ہو رہی ہیں یہودی کربلا نجف میں گھر خرید رہے ہیں یہ لوگ دوسرا اسرائیل بنانا چاہتے ہیں ہم میں سے کوئی مومن وہاں جائیں اور گھر خریدیں وہاں اپنے نام سے بھی گھر خرید سکتے ہیں وہاں کوئی دوا خانہ ہی نہیں ہے وہاں کوئی لائٹ بھی نہیں ہے پانی کا بندوبست نہیں ہے کربلا نجف میں صدام نے بہت ظلم کیا تھا اس وقت بہت موقع ہے وہاں کا اوقاف کا منسٹر بھی شیعہ ہے اس سے بات بھی ہو چکی ہے اُس نے کہا جی جو مومن بھی آنا چاہتا ہے ہم انہیں ٹرسٹ سے رجسٹرڈ کر اکر دے دیں گے اگر کوئی وہاں امام بارگاہ بنانا چاہتے ہیں تو بنا سکتے ہیں ہاسپٹل بنانا چاہتے ہیں تو بھی بنا سکتے ہیں وہاں کے مومنین بہت مجبور ہیں وہاں ڈاکٹر کی بھی بہت ضرورت ہے وہاں کی حالت بہت بری ہے صدام نے شیعوں کو بہت مارا ہے بہت ظلم کیا ہے اس خبیث نے دس لاکھ شیعوں کا قتل عام کیا اس وقت سارے مومنین کو چاہئے کہ وہاں کے لوگوں کی مدد کریں وہاں پر حوزوں کی حالت بہت ضعیف ہے وہاں مدرسوں میں کوئی پانی کا بندوبست نہیں ہے اور مدرسوں میں لائٹ کا بھی انتظام نہیں ہے وہاں بچہ لالٹین میں پڑھتے ہیں اسی نجف کے حوزہ سے ہی علم آل محمد پھیلا ہے اور اسے دوبارہ آباد کر نا چاہئے۔

اختتام

مجلس ۸

فقد قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی کتابہ المجید بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(بقية الله خير لكم ان كنتم مومنين)" (سورہ ہود آیت ۸۶)

پروردگار عالم نے اس آیہ کریمہ میں حضرت امام زمانہ (ع) کے وجود کا ذکر فرمایا ہے بقیۃ اللہ جسے اللہ نے آج تک باقی رکھا اُس امام کا وجود تمہارے لئے خیر ہے سب شیعہ سنی کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر کسی نے اپنے زمانے کے امام کی معرفت حاصل نہیں کی تو "مات میتۃ جاھلیۃ" کہ وہ کافر ہو کر مر گیا سورہ آل عمران کی آخری آیت میں اللہ سبحانہ و تعالی فرماتا ہے "رابطو" اپنے زمانے کے امام کے ساتھ رابطہ میں رہیں یہ،رابطہ جسمانی اور روحانی بھی ہے یعنی جسمانی رابطہ کی بھی کوشش کریں کہ امام کی زیارت کریں اور ہمیشہ روحانی رابطہ میں رہیں اسی لئے ہر نماز میں امام زمانہ کے ظہور کے لئے بھی دعاء کیا کریں اگر آپ چاہتے ہیں کہ امام آپ سے راضی ہوں اور آپ امام کے ساتھ رابطہ میں رہیں تو اُس کے لئے کیا کریں تبلیغ اسلام کیا کریں امربالمعروف اور نھی عن المنکر کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس زمانے میں تو زیادہ ہی کیا جائے۔

یہ امریکی اسرائیلی لوگ چاہتے ہیں کہ سارے اسلامی ممالک پر قبضہ کر لیں انہوں نے جو عظیم اسرائیل کا نقشہ بنایا تھا اس میں نجف اور کربلا کا نام بھی شامل کیا تھا یہ خبیث کربلا نجف تک تو پہنچ گئے ہیں اور اس عظیم اسرائیل کے نقشہ میں انہوں مکہ اور مدینہ کا نام بھی لکھاہے اس زمانے میں یہ بُش، بلیر یہ سب یہودیوں کے پٹھو ہیں میڈیا پر ان کا قبضہ ہے وہ جسے چاہیں تو اُسے الیکشن میں جتاسکتے ہیں لہذا ہم ان خبیثوں کا کیسے مقابلہ کریں ؟ ہمارے پاس کیا ذرائع ہیں اگر ہم چپ بیٹھے رہیں آج جو عراق کا حشر ہوا ہے وہ کل ہمارا ہو جائے گا۔

ہم کیسے ان کا مقابلہ کریں جب کہ ہمارے حکمران بھی ان کے پٹھو ہیں ہمارے پاس صرف ایک طریقہ ہے وہ کیا کہ ہم تبلیغ اسلام کریں اگر ایک ایک مسلمان ارادہ کرلے کہ ہم انٹرنیٹ پر بیٹھ کر ایک یا دو عیسائیوں کو مسلمان بنائیں گے ضروری نہیں کہ ہم سب مولوی ہوں نہیں ،ایک عالم شخص بھی تبلیغ اسلام کرسکتا ہے مثال کے طور پر ایک شخص جس کا نام احمد دیدت تھا وہ میل میں تھا دکان پر کام کیا کرتا تھا جب اس میں یہ جذبہ اٹھا تواس نے چند کتابیں پڑھیں اس احمد دیدت نے اپنی زندگی میں کم سے کم پچاس ہزار عیسائیوں کو مسلمان بنایا تھا اگر ایک شخص کوشش کر کے پانچ ہزار عیسائیوں کو مسلمان بنا دے تو خود یہ ایک لابی بنے گی ان یہودیوں نے بھی ایک دن میں دنیا پر قبضہ نہیں کیا انہوں نے بھی بہت محنت کی ہے تو پھر ہماری آنے والی نسلیں غلام نہ

کہلائیں ہم آ زاد زندگی گذاریں تو یہی طریقہ ہے کہ ہم تبلیغ اسلام کریں ہم اپنا ایک نیٹ ورک بنا کر اپنے پیغام کو کروڑوں لوگوں تک پہنچاسکتے ہیں اور ہم ان کو مناظرہ کے ذریعے سے مسلمان بھی بنا سکتے ہیں ایک سائڈ ہے جس کا نام Al-Islam.org شیعوں کی سائڈ ہے اس پر سو سے زیادہ کتابیں ہیں احمد دیدت کی سو لہ سترہ کتابیں ہیں ان کتابوں کو مطالعہ کر نے سے آپ عیسائیوں کو مسلمان بنا سکتے ہیں اسکولوں میں بچوں کو یہ کتابیں پڑھا یا جا ئے تا کہ وہ احمد دیدت کی کتابوں کے ذریعے سے عیسائیوں کو مسلمان بنا نا شروع کریں مسلمان بنا نابہت آسان ہے کیوں کہ ہمارے نبی کا ذکر ہر کتاب میں ہے ہمارے نبی کا ذکر تو ریت میں ہے انجیل میں ہے انجیل کا ایک حوالہ ہےChapter John number16 آیت سات سے لیکر بارہ ان آ یتوں میں حضرت عیسٰی فر ما تے ہیں ایک نبی آ ئے گا جس کا نام فارقلیت ہوگا اور فر ما تے ہیں کہ میری نبوت فقط بنی ا سرائیل کے لئے ہے مگر اُس نبی کی نبوت عالمین کے لئے ہوگی اور اُس نبی کا نام فارقلیت ہے فارقلیت عبرانی زبان کا لفظ ہے اگر ہم ا س کا معنی عربی زبان میں کریں گے تو اس کا معنی احمد مصطفی (ص) ہے۔

ہمارے نبی کا ذکر ہندوں کی کتابوں میں ہے بوک نمبر۳۱گنگ ۲۹ آیت ۱۱ اس آ یت میں لکھتے ہیں کہ آخری زمانے میں ایک نبی آئے گا اس کانام نرشلاش ہو گا یہ سنسکرت کا لفظ ہے اگر ہم اس لفظ کو ڈائرکٹ عربی میں ترجمہ کریں تو احمد مصطفی (ص) بنتا ہے ۔

بودہسٹ لوگوں کی کتاب میں بھی ہمارے نبی کا ذکر ہے The Gosphil of budha یہ کتاب انٹرنیٹ پر مو جود ہے پارٹ۲ اور چپٹر کا نام مٹریا Iam not the first budha who come upon the earth not I shall be last and due to another budha will around the world a Holy come supremly in lighting

بودہا کہہ رہے ہیں کہ میں پہلا بودہا بھی نہیں میں پہلا بھی ہادی نہیں اور آ خری بھی ہادی نہیں مگر میرے بعد ایک ہادی آنے والا ہے جو بڑا عظیم ہے انہوں نے بہت لمبی چوڑی باتیں بتائیں اب اُن کے ایک صحابی تھے اناڈا انہوں نے کہا " Anada said "How we shall we know him to peace one required") انہوں نے کہا ہم اُن ہادی کو کیسے پہچانیں گے اُس کا نام کیا ہے اور اب ان بودہس کو مسلمان بنانے کے لئے ایک بہترین آ یت ہے کہ بودھا نے جواب دیا We will be lone as matrea اس کا نام میٹریا ہوگا میٹریا کا لفظ سنسکرت زبان کا ہے اگر ہم اس کو عربی میں ترجمہ کریں تو رحمت کے معنی دیتا ہے اُوپر کا لفظ جو عالمین کا معنی میں دیتا اگر ہم ان دونوں لفظوں کو آپس میں ملائیں تو رحمت للعالمین کا لفظ بنتا ہے۔

زرتشتی آ تش پرست لوگ جو ایران میں رہتے ہیں ان کی کتاب میں ہے The one prophet will come and his name will be aszatrika اُس نبی کا نام aszatrika ہو گا اور اُس نبی کی پہچان یہ ہے کہ اُس نبی کی ولادت کے بعد ایران کا آتش کدہ ختم ہو جائے گا اور کہتے ہیں کہ جب وہ نبی آ ئے گا تو وہ کعبۃ اللہ سے بتوں کو باہر نکال دے گا اگر ہم اس aszatrika کو عربی میں ترجمہ کریں تو احمد مصطفی بنتا ہے۔

اب اس زمانے میں دنیا کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں اسلام پڑھا نے والے شیعہ مذہب پڑھانے وا لے یہودی خبیث لوگ ہیں یہودیوں نے اسلام میںphd کیوں کی ہے کیا وہ ہمارے دوست ہیں نہیں؟ انہوں نے اسلام دشمنی میں سیکھتے ہیں پو رے پاکستان میں جن لوگوں نے اسلام پر phd کی ہے ان کی تعداد چا ر یا پانچ سے زیادہ نہیں ہے ہمارے لوگ وہاں جاکر phd کرلیں اور پھر یہاں آ کر پوسٹ ڈاکٹرٹ کر لے اور پوسٹ ڈاکٹر ٹ کی فیس بھی زیادہ نہیں ہے اگر کو ئی پوست ڈاکٹرٹ کر لے تو وہ ہر یونورسٹی میں جا کر پڑھا سکتا ہے یہ نہیں کہ بھوکا مر جا ئے گا ہمارے ایک دوست مولا نا امجد انہوں نے phdکی ہے تو تین یونیورسٹیوں نے انہیں اوفر دی ہے اور چالیس ہزار پاونڈ ان کی تنخواہ ہے ہمارے لوگ متوجہ نہیں ہیں دشمن ہمارے سبجیکٹ پر آ رہا ہے اور اسلام کے خلاف شیعیت کے خلاف تبلیغ کر رہا ہے شیعیت پر تین حملے ہو ئے ہیں ایک اسرائیل کی طرف سے دوسرا امریکیوں کی طرف سے اور تیسرا یہودیوں کی طرف سے ہو ئے ہیں ، کیونکہ شیعوں نے ہی فلسطینیوں کو جگایا ہے فلسطینیوں کی مدد کر نے والا ایران ہی ہے اور فلسطینی زخمیوں کا علاج تہران میں کیا جا تا ہے یہودیوں کا تیسرا حملہ یہ ہے کہ وہابیت کو شیعیت میں پھیلا یا جا ئے ہمیں ہوشیار رہنا چا ہئے کہ کبھی بھی وہابیت کو اپنے اندر داخل نہ ہو نے دیں کیونکہ ہم توسل کے ماننے والے ہیں ہم یا علی مدد کہنے والے ہیں یہ لوگ چا ہتے ہیں کہ یہ رو ح اہل بیت محبت اہل بیت ہمارے دلوں سے ختم ہو جائے ۔

آ ئینہ وہا بیت آ یۃ اللہ جعفر سبحانی کی کتا ب ہر ایک کے گھر میں ہو نا چا ہئے اگر کو ئی ہمارے اندر وہابیت پھیلائے تو ہم اس کا جواب دے سکیں اور دوسرا حملہ اخباریت کا ہے یہ بہت خطرناک حملہ ہے اخباریت اگر ہمارے اندر آ جا ئے تو شیعت ختم ہو جا ئے گی اخباریت یہ وہ خبیث مذہب تھا جس کی وجہ سے چارسو سال پہلے انگریز شیعیت کو ختم کر نا چا ہتا تھا یہ مذہب عقیدہ کے بھی خلاف ہے قرآن کے بھی خلاف ہے اخباریت نہ قرآن کو مانتے ہیں نہ حدیث کو مانتے ہیں اور نہ مجتہدین کو مانتے ہیں ۔

آ ج کل امریکا نے آ یۃ اللہ بنا نے شروع کر دیئے ہیں انہوں نے کس طرح سے اخباریت کو شیعوں کے اندر ڈا ل دیا ہے ایک تو وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ شیعوں کے اندر جذباتی مسئلہ علی ولی اللہ ہے وہ لوگ ظاہراً علی ولی اللہ کی بات کرتے ہیں ،مگر

اصل مسئلہ یہ ہے کہ اخباریت کوشیعوں کے اندر ڈال دیں تا کہ شیعوں کے ٹکڑے ہو جائیں اور وہ لوگ فقہ امام رضا سے حوالہ دیتے ہیں اور اس کتاب کو ہمارے دشمنوں نے لکھا ہے اور سارے مجتہدین نے پوری طاقت لگائی ہے کہ یہ کتاب ہمارے امام نے نہیں لکھی کیونکہ اس کتاب میں لکھا ہے کہ نعوذباللہ امام جاہل ہیں اس کتاب میں لکھا ہے کہ امام معصوم نہیں ہیں اس کتاب میں لکھا ہے کہ قرآن کی سورہ قل اعوذبرب الناس اور الفلق یہ قرآن کی سورہ نہیں ہیں سازش یہ ہے کہ اگر یہ کتاب لوگوں میں عام ہو جائے اور اس کی تعریف عام ہو جائے اور اس کے حوالہ پیش کئے جائیں تو شیعوں کو اس کتاب پر ایمان ہے تو شیعوں کو کافر قرار دینے میں کوئی دیر نہیں لگے گی کہ شیعہ اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جس کتاب میں ہے کہ قل اعوذبرب الناس قرآن کی سورہ نہیں ہے اگر کوئی قرآن کی ایک سورہ کو بھی انکار کرے وہ کافر ہے

عزیزان گرامی یہی سازش ہے یہ سادہ لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں (علی ولی اللہ) کا کوئی منکر نہیں جو(علی ولی اللہ) کا منکر ہے وہ شیعہ ہی نہیں ، (علی ولی اللہ) ہمارا ایمان ہے (علی ولی اللہ) ہماری جان ہے (علی ولی اللہ) ہماری پہچان ہے (علی ولی اللہ) ہمارے اتحاد کی نشانی ہے جہاں سے بھی صدائے (علی ولی اللہ) نکلتی ہے تو مومن خود بخود کھینچتا چلا جاتا ہے

لہذا ہوشیار رہئیے یہودیوں کے ایجنٹ ہیں نعرہ تو وہ لگا رہے ہیں جو ہم شیعوں کا دلی نعرہ ہے مگر کون سی کتاب کا حوالہ ہمارے لئے لا رہے ہیں جو ہمارے دشمنوں نے امام (ع) کی عصمت کے خلاف کتاب لکھی ہے جو امام (ع) کے علم کے خلاف کتاب لکھی ہے جس نے یہ کہا ہے کہ شیعوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ دونوں سورہ (قل اعوذ برب الناس ، و فلق) یہ قرآن کی سورہ ہی نہیں ہیں تا کہ شیعوں کو کافر قرار دے سکے

عزیزان گرامی دوسرا جو حوالہ لاتے ہیں وہ بھی جس کی سند بھی صحیح نہیں جس کے بیچ میں، کسی روایت کے بیچ میں منافق آجائے تو اس حدیث کو ہم نہیں مان سکتے مولا علی(ع) نے منع کیا ہے اہل بیت (ع) نے منع کیا ہے

دوسری حدیث جو پیش کرتے ہیں آیہ اسری کے سامنے جو حدیث لاتے ہیں ابو بصیر کی اس کی سند ٹھیک نہیں ہے کیوں کہ کسی سند کے اعتماد سے کوئی ایک راوی منافق ہے ہم اسے نہیں مان سکتے سارے مومن ہونے چاہیے اور وہ جو روایت لاتے ہیں وہی ابو بصیر کی دو روایتیں ہیں ایک جگہ تشہدمیں کہتے ہیں اس تشہد میں یہی تشہد جو ہمارا تشہد ہے کہ بھئی اس طرح ہم پڑھتے ہیں اشهد ان لااله الا الله وحده لا شريک له و اشهد ان محمّدا عبده و رسوله اسی ابو بصیر کی روایت میں ایک روایت یہ ہے اور دوسری وہ روایت لاتے ہیں جو فقہ امام رضا کتاب سے ہے وہ ہماری کتاب نہیں ہے تو اگر ایک ہی راوی کی دو حدیثیں مل جا

ئیں اور د ونوں میں تضا د ہوجا ئے دو نوں میں فرق ہوجا ئے تو ہمارا مجتہد کیا کرے گاہمارا مجتہد ان اصحاب کرام کی طرف رجوع کرے گا جو اس حدیث کے بارے میں متفق ہوں اب یہاں چودہ حدیثیں ہیں جن میں چودہ صحا بی اما موں کے متفق ہیں کہ تشہد وہی صحیح ہے جو ہمارا تشہد ہے

یہ علم حدیث کا اصول ہے کہ اگر ایک راوی ہے اس کی دوحدیثیں ہیں د ونوں میں فرق ہے ایک جگہ کہہ رہا ہے کہ دن ہے دوسری جگہ کہہ رہا ہے رات ہے وہی حدیث جو ہے ضعیف ہوگئی وہ قا بل اعتما د نہ رہی ایک ہی راوی کہہ رہا ہے کہ دن ہے وہی کہہ رہا ہے کہ رات ہے اس پر اعتما د کوئی مجتہد نہیں کرے گا تو ان ضعیف حدیثوں کو لارہے ہیں ، عزیزان گرامی تا کہ شیعوں میں فرقہ ہوجا ئے ہوشیار رہیئے اور بد بختی یہ ہے کہ جہاں لوگ بیچارے ا ن پڑھ ہیں بیچارے سادہ ہیں گا وں میں کتنے گا وں میں جھگڑے ہیں چکوال کا ایک مومن آیا تھا کہنے لگا مولوی صاحب بہت ظلم ہوگیا ہے وہاں پر کچھ ایسے تا جر خون حسین (ع)، انھوں نے آ کے شیعوں کو شیعوں سے لڑایاہے آج شیعہ شیعہ پر لعنت کر رہے ہیں آج شیعہ شیعہ پر تبرا کررہے ہیں مسئلہ یہی ظا ہر ہے کہ (علی ولی اللہ) کا نعرہ لگا تے ہیں مگر یہاں مقصد ہے کہ شیعوں میں ایک فرقہ بنا ئیں

عزیزان گرامی لہذا بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ، اور تیسرا حملہ نصیریت کا ہوگا کہ شیعو ں کے اند ر نصیریت دا خل کر دو تا کہ شیعوں کی دنیا میں جو تبلیغ ہو رہی ہے وہ رک جا ئے یہ ایک تیسرا حملہ ، اور ایسے خبیث اور ایسے بے دین یہ دین فروش وہ خرید لیئے گئے وہ آکر منبر پر کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے مومن ہے اور حضرت علی (ع) (نعوذ با للہ) امیر المومنین ہیں تو اللہ کا بھی امیر ہے اور جو چیلے چمچے بیٹھے ہیں انھوں نے نعرے حیدری لگا دیا کہ یہ سب شیعوں کا عقیدہ ہے تا کہ وہی ٹیپ جو ہے کل سنا یا جا ئے ٹی وی پر سنا یا جا ئے یہی ہورہا ہے تیجانی صاحب کا دوسال جو منا ظرہ ہوا جو شا م میں ایک کویتی تھا وہا بی اور دوسرا ایران کا ایک وہا بی تھا انھوں نے وہ ٹیپ چلا د یا ، عزیزان گرامی خبر دار ہوجا یئے ، اگر کوئی ذا کر ایسی کوئی غلط بات کررہا ہے آپ اس سے احتجاج کریں ورنہ وہی ٹیپ کل مناظرہ میں ہمارے خلاف استعما ل ہو گی کہ دیکھو یہ شیعوں کا مولوی ہے یہ کہہ رہا ہے کہ علی (ع) جو ہے وہ اللہ کا بھی امیر ہے تو شیعہ کافر ہیں یہ جو کافر کافر کے نعرے باہر ہمارے دشمن لگا رہے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں مگر ان سے خطرناک یہ اند ر کا دشمن ہے یہ آستین کا سانپ جو ہے یہ ان باہر کے دشمنوں کو ثبوت فراہم کررہا ہے کہ دیکھو بھا ئی یہ شیعہ ہے کافر ہے کیو ں کہ تقریریں ایسی کررہا ہے کہ اللہ جو ہے وہ مومن اور علی امیر المومنین عزیزان گرامی یہ جونصیری ہیں ا ن پر ہر معصوم (ع) نے لعنت کی ہے یہ نصیری کے ہاتھ کا کھا نا پینا نجس ہے شا عروں سے بھی درخواست کہ وہ غلط شا عری نہ

کریں نصیریوں کی تعریف نہ کریں نصیری نجس ہیں ان کے ہاتھ کا کھانا پینا نجس ہے ، ہر معصوم (ع) نے کہا کہ جو کافر بھی ہے مشرک بھی ہے جو علی کو اللہ کہے باہر کا دشمن اتنا خطرناک نہیں جتنا اندر کا دشمن خطرناک ہے ، اب سنیئے ، الحمد للہ خدا نے ان کے چہرے سے نقاب بھی اتار دی ہیں پہلے پتا نہیں تھا یہ جو امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو بوش خبیث ڈیٹروٹ(Detroit) میں ڈیڑھ لاکھ شیعہ ہیں وہاں تقریر کرنے گیا وہ تقریر خود میں نے شارجہ میں ٹی وی پر دیکھی کہ بوش کے پیچھے ایک خبیث تاجر خون حسین (ع)، مقصد حسین(ع) کا قاتل ہمارا مولوی کھڑا ہے بوش کے پیچھے وہ کافر جو اس وقت کا دجال ہے اور بوش تقریر کررہا ہے پھر وہ مولوی نظر آرہا ہے جیسے نوکر ہو باڈی گارڈ ہو محافظ ہو شیعہ مولوی ، اور پھر کبھی عورتیں مرد تالیاں بجارہے ہیں تو یہ گھبرا رہا ہے کہ بھئی کیا کروں تالیاں بجاؤں یا نہ بجاؤں ، اتنی شیعیت کی اس کم بخت نے بے عزتی کی اور اسی وقت ہمارے دوست ہیں وہاں ڈیٹروٹ(Detroit)میں ایک مولانا ہیں ہشام وہ باہر مظاہرے کر رہے تھے مومنوں کے ساتھ وہ سچے مومنین تھے کہ بوش تقریر اندر کررہا تھا اور وہ باہر مظاہرے کررہے تھے اور یہ خبیث مولوی جو ہے اندر بوش کا نوکر بنا ہوا ہے ہم نے پہلے بھی اس کے بارے میں شک تھا ، وہ پندرہ بیس سال پہلے امریکہ جوجا رہے تھے یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ حرکتیں ایران کے خلاف ہیں امام خمینی □ کے خلاف اب یہ کھل کے سامنے آئے اب یہ سازش کہاں سے چلی ہے اسی خبیث مولوی کا جو ہے ایک دفتر ہے ایک بہت بڑا ادارہ ہے نام اس کا اس نے امام بارگاہ رکھا ہے مگر وہی سی آئی اے کا مرکز بنا ہوا ہے یہ لنڈن میں اس کا بہت بڑا ادارہ ہے اور وہیں سے نصیریت کی بھی تبلیغ ہورہی ہے اور وہیں سے اخباریت کا حملہ بھی ہورہا ہے وہیں سے پیسہ آرہاہے اور وہیں سے امریکہ نے اپنا ایک آیۃ اللہ بناکر دو تین سال پہلے پاکستان میں بھیجا گیا ، آیۃ اللہ ایسے نہیں بنتے جب تک کہ ایران میں قم میں کسی مدرسہ میں حوزہ میں درس خارج نہ دیں اب امریکہ نے بھی چھوٹے نقلی آیۃ اللہ بنانا شروع کردیئے وہی اسی مرکز سے وہ پاکستان آیا نہ اس کو فارسی آتی نہ اس کو اردو آتی تھی نہ اس کو سندھی پنجابی کچھ نہیں وہ پورا پاکستان گیا میں پاراچنار تھا تو پتا چلا کہ آیۃ اللہ آیا ہے میں تو چلا گیا بعد میں پتا چلا کہ اس کو کیا کرنا تھا اس نے کوئی تقریر نہیں کی کچھ کیا ہر شہر میں گیا اور جا کے نماز پڑھائی کہ میں آیۃ اللہ ہوں اور نماز میں کہا تشہد میں(علی ولی اللہ) کو پڑھا یا جہاں ایک جماعت ہورہی تھی اب وہاں لڑائی ہوگئی دو جماعتیں ہوگئی یہ امریکہ کا ہے پلان، اب ہم لنڈن گئے ہم نے کہا بھئی وہ آیۃ اللہ کہاں ہیں جو پورے پاکستان میں جا کے اس نے فتنہ کیا ہے اور شیعہ کو شیعہ سے لڑا رہا ہے جہاں ایک جماعت ہوتی تھی (کہا بھئی یہ بڑا آیۃ اللہ ہے وہ پڑھا کے گیا ، بھئی خبردار رہیئے آیۃ اللہ نقلی بھی بننا شروع ہوگئے ہیں پہلے ایران میں جو پڑھتا تھا درس خارج پڑھتا تھا وہ آیۃ اللہ کہلاتا تھا اب یہ جناب ہم وہاں

پہنچے وہا ں ہمارے دوست ہیں مولانا ہیں اسکوٹلینڈ (Scotland) میں پیش نماز ہیں میں نے کہا بھئی اس کا کیا چکر ہے کہا بھئی یہ بھی یہاں آیا تھا اس نے یہاں بھی یہ سلسلہ کرنا چاہا مگر ہم نے اسے پکڑ لیایہاں آکر کہنے لگا کہ ایران کے جتنے مجتہد ہیں یہ سب وہابی ہیں یہ امریکی آیۃ اللہ کا پروپگنڈہ ، جتنے آیۃ اللہ ایران میں ہیں یہ سب وہا بی ہوگئے تو میں نے کہا قبلہ آپ کیسے کہہ رہے ہیں کہ وہا بی ہیں انھوں نے تووہابیت کے خلاف کتاب لکھی ہے آئین وہا بیت آیۃ اللہ جعفر سبحانی نے لکھی ہے یہ مجتہد ہیں مرجع ہیں آپ نے وہا بیت کے خلاف کوئی کتاب لکھی ہے کہا میں نے تو کوئی نہیں لکھی ہے تو آپ کیسے کہہ رہے ہیں کہ ایران کے سارے مجتہدین وہابی ہوگئے ہیں ،توکہا میں نے شاید غلط کہہ دیا وہ شاید کسی اورملک میں ہیں ،عزیزان گرامی یہ چکر ہورہا ہے وہاں سے امریکہ نے آیۃ اللہ بنانے شروع کرد یئے ہیں تا کہ شیعوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرے

عزیزان گرامی اور اس سے بھی نازک ترین مسئلہ ہے اند رکے دشمنوں سے خبر دار رہیئے سادہ لوگ بیچارے استعمال ہوجاتے ہیں جن کو پتا نہیں امریکہ وہاں سے پیسہ دے رہا ہے اس سے پہلے آ پ نے خبر سنی کہ راولپنڈی میں کچھ خود کش حملہ ہوا یہ پیسہ کے لوگ نہیں ہیں کہ پیسہ کی وجہ سے شیعوں کو مارڈالیں پھر آپ نے دیکھا کہ کوئٹہ میں کتنے ہمارے مومنین شہید ہوئے و ہ بھی خود کش حملہ تھا یہ کیسے خودکشی کرتے ہیں پیسہ والے نہیں ہیں ان کا برین واش (wash) کیا جا تا ہے ان کو بتا یا جاتا ہے کہ شیعہ کو مارنے کا اتنا ثوا ب ہے ایک بیچارے مومن نے بڑی قربا نی دی یہ خود جو ہے اسی کمیٹی میں چلا گیا سپاہ صحابہ میں چلاگیا کہ یہ کیسے لوگوں کا برین واش (wash) کرتے ہیں پتہ تو چلے و ہ خود کش حملے کررہے ہیں پیسہ سے نہیں شیعوں کو مارنا بڑ ا ثواب ہے

کہا اب میں جب وہاں گیا (اس مومن نے بتلایا) کہ انھوں نے ویڈیو دکھلا ئی اس ویڈیومیں ایک نصیری پرہے جو شیعہ نہیں ہے اسی ایجنٹ ہے وہی بوش کے دوست جو لوگ ہیں اسی مرکزسے ان کا تعلق ہے اسی آیۃ اللہ کی اس کو لینک ہے جو آمریکہ کا آیۃ اللہ ہے ایک انھوں نے نصیریوں کی ویڈیودکھا ئی کہ یہ حرکت کرتے ہیں سیون شریف کے میلے کے د رمیان بھی کچھ نصیری حرکت کرتے ہیں اور شہروں میں بھی وہ کیا کہ نعوذ باللہ نعوذ با للہ حضرت عائشہ کاپتلا بنا یا اور اس کے ساتھ و ہ توہین کی گئی جو نا قا بل بیان ہے اور یہ فیلم دکھا ئی گئی وہا ں سنی جوان بیٹھے ہوئے تھے اوراس نے آکر تقریر کی کہ سنیوں میں غیرت نہیں کہ یہ نبی کی زوجہ ہے اس کا یہ شیعہ پتلا بنا رہے ہیں

عزیزان گرامی حضرت عا ئشہ کا احترام مولا علی (ع) نے کیا ہے حتی کہ جنگ جمل میں بھی مولا علی (ع) کے خلاف لڑیں پھر بھی مولا (ع) نے احترا م کیا اور احترام کے ساتھ انھیں واپس بھیجا ہے اور جب وہ گھر پہنچی ہے تو حضرت عا ئشہ نے کہا کہ مولا علی

(ع) نے میرا احترام نہیں کیا نامحرم مردوں کے ساتھ مجھے بھیج د یا تو ان سب نے اپنی پگڑیاں اتاریں کہا ہم میں سے کوئی مرد نہیں ہم سب عورتیں ہیں ، اب آپ نے دیکھا کہ مولا علی (ع) نے بھی حضرت عائشہ کا احترام کیا یہ نہیں کہ ان کی توہین کی جائے یہ شیعیت نہیں ہے یہ مذہب تشیع نہیں ہے ہمارے معصومین (ع) نے سختی سے منع کیا ہے کہ تبرہ اگر کوئی قاتل بی بی فاطمۃ الزہرا ء ہے آپ کے سامنے ثابت ہے کہ وہ قاتل بی بی فاطمہ الزہرا (س) ہے دوسرے مسلمانوں کو پتا ہی نہیں ہے کہ یہ قاتل ہے اگر آپ نے اس کے سامنے اس پر لعنت کی تو ممکن ہے نعوذ باللہ وہ پلٹ کر مولا علی (ع) کو برا بھلا کہے تو مجرم آپ ہیں یعنی کھلے عام جو تبرہ کیا جائے یہ شیعیت نہیں ہے یہ نصیریت نے سلسلہ شروع کیا ہے اور اس کے بعد شیعہ بھی انوالو(Involve) ہوگئے قطعاً ہمارے اہل بیت (ع) کسی امام (ع) نے اجازت نہیں دی ہے کہ آپ کھلم کھلا روڈ پر تبرا کریں اگر آپ نے تبرا کیا تو وہ مسلمان اسے صحابی سمجھتا ہے عاشق سمجھتا ہے آپ کو پتا ہے کہ وہ قاتل فاطمہ الزہرا (س) ہے اگر وہ سنے گا ممکن ہے کہ وہ ضد میں آکر مولا علی(ع) کو برا بھلا کہے تو مجرم آپ ہیں

عزیزان گرامی اور کہا وہیں پر اس نے تقریر کی کہ سنیوں میں غیرت ہے دیکھو کہ یہ حضرت عائشہ کے ساتھ کیا توہین ہو رہی ہے وہیں پر اس نے خنجر نکالا اور اپنا ہاتھ کاٹا کہ میں خون سے لکھتا ہوں کہ جب تک پانچ ، چھ شیعوں کو قتل نہ کروں میرے پر زندگی حرام کہا جتنے نوجوان تھے یہ ٹوٹل اٹھے انھوں نے بھی خنجر سے اپنا ہاتھ کاٹا اور خون سے ، اور قرآن پر قسم کھائی کہ ہم جب تک شیعوں کو قتل نہ کریں تب تک ہم آرام سے نہیں بیٹھیں گے

عزیزان گرامی آپ دیکھئے یہ باہر کے دشمن ہیں مگر ان سے اندر کے دشمن خطرناک ہیں جو سپاہ صحابہ کے بنانے والے ہیں وہ ہمارے اندر موجود ہیں وہ نصیری ہیں وہ خود کو شیعہ ظاہر کرتے ہیں مگر ان کا شیعیت سے کوئی تعلق نہیں حقیقت میں وہ بش کے شیعہ ہیں اس لئے میں نے کہا یہ بُش کے شیعہ ہیں کہ ان نصیریوں نے ایک سائیڈ بنائی ہے تبرا سائیڈ انٹرنیٹ پر اور جتنے علماء ایران کی حمایت کرتے ہیں ان سب پر انھوں نے تبرا کیا ہے ، آج تک ہم تبرا ان پر کرتے تھے جو دشمن اہل بیت (ع) تھے مگر یہ تبرا اس پر کررہے ہیں جو بُش کا دشمن ہے تو وہ بش کے شیعہ کھلائیں گے، انھوں نے پوری سائیڈ بنائی ہے ان کو پہچانئے یہ ہماری صفوں میں اندر رہیں دیکھئے اگر نصیری الگ امام بارگاہ بنائے ایک آدمی ادھر نہیں جائے گا، کیوں کہ نصیریت خلاف عقل ہے نصیری نجس ہے یہ شیعوں کے ساتھ مکس ہوجاتے ہیں پتا نہیں چلتا اور ظاہراً بہت ماتم کرتے ہیں بہت نعرے لگاتے ہیں بہت تبرا کرتے ہیں لیکن یہ شیعہ نہیں ہیں ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ منکر نماز ہیں نماز کی مخالفت کرتے ہیں ، اور قرآن کی آیت ہے

" (ا قیموا ا لصلاۃ) " اگر کوئی نماز نہیں پڑھتا "(ولا تکونوا من المشرکین)" تو وہ مشرک ہے جو نماز کا منکر ہے وہ نجس ہے یہ نصیری کبھی نماز نہیں پڑھتے اور جو منکر نماز ہو وہ فقہ اہل بیت (ع) میں نجس ہے آغا خا نی سارے علماء مجتہدین کا فتوی ہے کہ یہ نجس ہیں کیوں کہ اس کا دادا جب ایجنٹ بنا انگریز کا اس نے نمازیں ختم کردیں جما عت خانے بنا دیئے مگر اسما عیلی مسلمان ہیں کیوں کہ وہ نمازی ہیں حالانکہ وہ بھی شش امامی ہیں یہ بھی شش امامی ہیں مگر آغا خانی کیوں کافر ہیں کیوں کہ نما ز کے منکر ہیں آ پ نے سنا امام کافرمان سنا کہ جو نماز کا منکر ہے وہ نماز کا منکر نہیں بلکہ نماز کے حکم دینے والے خدا ، نبی ، علی (ع) کا منکر ہے اور جو خدا ، نبی ، علی (ع) کا منکر ہے وہ نجس ہے یہ لوگ جو ہیں نماز کے منکر ہیں نماز کی مخا لفت کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی خطرنا ک کبھی مسجد میں آجا تے ہیں شیعوں کو بد نام کرنے کے لیے ، ایک نے بتا یا کہ یہ نماز پڑھ رہا تھا ایک نصیری اور وہ رکوع میں کہہ رہا ہے علی علی علی تا کہ دوسروں کوثبوت ہو کہ یہ شیعہ، علی (ع) سجدہ کرتے ہیں یہ دشمن ہیں ، امریکا کے ایجنٹ ہیں نماز پڑھنے آئے تو رکوع میں کہہ رہے ہیں علی علی علی ،اور سجدہ میں کہہ رہے ہیں علی علی علی ، تاکہ د شمن کو پتا چلے ، شیعیت بد نا م ہوجا ئے

عزیزان گرامی ان سے خبر دار رہنے کی ضرورت ہے ان کی پہچان یہ ہے ایک نماز کے منکر ہیں دوسرا جتنے بھی علما ء مقصد حسین (ع) بیان کرتے ہیں ، مقصد حسین (ع) کیا تھا ؟ اشھدا نک قد ا قمت الصلاۃ و آتیت الزکوۃ و ا مرت بالمعروف و نھیت عن المنکر ہر زیارت میں لکھا ہوا ہے آپ سب کو مولاحسین (ع)کی زیارت نصیب ہو زیارت کے سامنے بھی آ پ یہی کہیں گے مولا آ پ کا مقصد یہ تھا نماز قا ئم ہوجا ئے ،زکوۃ قا ئم ہوجا ئے امر با لمعروف قا ئم ہو جا ئے نہی عن المنکرقائم ہو جائے یہ جو بھی علما ء مقصد حسین (ع) بیان کرتے ہیں امر با لمعروف کرتے ہیں ،کہتے ہیں یہ وہا بی ہیں تاکہ لوگ امر با لمعروف سنے ہی نہیں ، یہ وہا بی ہیں یہ عزاداری کا دشمن ہے جب کہ کوئی شیعہ عزاداری کا دشمن ہو نہیں سکتا کوئی شیعہ اگر حقیقی شیعہ ہے تو عزیزان گرامی کبھی وہا بی عقا ئد کو قبول نہیں کرسکتا ۔

دوسری ان کی پہچان یہ ہے کہ جتنے علما ء امر با لمعروف کرتے ہیں ان کے خلاف یہ پروپگنڈہ کرنے میں مشغول ہیں اور تیسری ان کی پہچا ن یہ ہے کہ ہمارے مراجع ہمارے علما ء پہ یہ تبرا کرتے ہیں آیۃ اللہ خا منہ ای سید ہیں عالم ہیں رہبر ہیں ان پر تبرا ، امام خمینی مرحوم ان پر تبرا کرتے ہیں ، یہ صدا م کے ایجنٹ ہیں یہ امریکہ کے ایجنٹ ہیں ہمارے مراجع پر یہ تبرا کرتے ہیں عزیزان گرامی انھیں پہچا ننے کی ضرورت ہے یہ ہمارے اند ر گھسے ہوئے ہیں اور یہی سپاہ صحا بہ کے بنانے وا لے ہیں اور چوتھی

پہچان یہ ہے کہ یہ فقہ امام صادق (ع) کے دشمن ہیں مثلاً کھارادرمیں کسی نے توضیح المسائل سے کسی نے فقہ امام صادق (ع) پڑھنا شروع کیا اس کی مخالفت کی یہ اماموں کی مخالفت تو نہیں کرتے لوگوں سے ڈرتے ہیں مگر کس کی مخالفت کرتے ہیں ان کی مخالفت کرتے ہیں جو امام صادق (ع) کا فقہ بتاتے ہیں ،یہ امام صادق (ع) کے فقہ بتانے والے کون ہیں مجتہدین ہیں علماء ہیں یہ ان کی مخالفت کرتے ہیں ان پہ لعنتیں کرتے ہیں عزیزان گرامی ان کو پہچاننا بہت ضروری ہے کیوں کہ یہ ورنہ آہستہ آہستہ ہمارے ساتھ رہیں گے اور اپنی تعداد بڑھاتے چلے جائیں گے اگر ہم نے انہیں نکال کے پھینک دیا اگر انھوں نے الگ جا کے امام بارگاہ بنا یا تو کوئی ان کے امام بارگاہ میں نہیں جائے گا کہ یہ نصیری ہیں شیعہ نہیں ہیں

عزیزان گرامی اب دیکھئے ایک وہ خبیث آمریکا کا ایجنٹ جس نے کہا کہ میں آیۃ اللہ ہوں اخباریوں کا جس نے اخبار میں بیان دیا تھا کہ امریکا کو ایران پر حملہ کرنا چاہیے بتائیے جو کہے کافر کو جو عیسائیوں کو کہے کافروں کو کہے کہ اسلامی ملک پر حملہ کریں بتائیے کیا وہ مسلمان ہے کوئی اسے مسلمان کہہ سکتا ہے جو کافر ملک امریکا خبیث دجال کو کہہ رہا ہے اخباروں میں بیان آیا کہ ایران پر حملہ کرو یعنی جب اس نے یہ پیغام دیا خود اس نے ثابت کردیا یا وہ منافق ہے یا وہ مرتد ہے اب اس نے کئی کتابیں نکالیں ہیں ، الحمد للہ کہیں لوگ اس سے مجلس تو نہیں پڑھا رہے ہیں مگر اس کے ساتھ عزیزان گرامی وہ کتابیں چھاپ رہا ہے مفت میں سو دو سو کی کتابیں دے رہا ہے جو مذہب شیعہ کے خلاف ، مراجع کے خلاف ، ہمارے عقائد کے خلاف اور اس میں بعض لوگ ڈیمانڈ ہیں مثلاً ص13 اس نے ایک انجمن کا نام لیا ہے انجمن ثواب المومنین ، ہمیں پتا ہے کہ اس انجمن میں اچھے لوگ بہت زیادہ ہیں ہمارے دوست بھی ہیں ماتمی بھی ہیں نوحہ خوان بھی ہیں مگر چند لوگ ہیں جو اس میں استعمال ہورہے ہیں لہذا فوراً اس انجمن نے اعلان کیا ہے کہ ہمیں اس امریکی مولوی سے کوئی رابطہ نہیں ہے عزیزان گرامی کیونکہ یہی انجمن ثواب المومنین جس نے چند سال پہلے انہیں کو لوگوں نے استعمال کیا تھاچند لوگ آئے تھے اور خون پینے کی رسم شروع کی تھی، (آپ کویاد ہے کہ ہمیں کتنی مشکل دوتین سالوں سے ہوئی ہے) منبر سے یہی آواز بلند کی دوسرے علماوں نے آواز بلند کی ، تو یہ شیطانی رسم ختم ہوگئی، خون پینا نجس ہے یہ بدعت اگر ختم نہ ہوتی تو پھیلتی چلی جاتی

عزیزان گرامی ہمیں دھمکیاں دی گئیں کہ تم کو یہ کردیں گے حالانکہ چند لوگ ہیں ان کے اندر خراب نہ کہ سب ایسے لوگ ہیں مگر انجمن کا وظیفہ ہے کہ اس مردود نے ان کا نام لیا ہے لہذا یہ اخبار میں بیان دیں کہ اس امریکی مولوی سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے

عزیزان گرا می یہ ہمارے اندر ایک فتنہ چا ہتے ہیں ہمیں پتا ہے بہت اچھے دوست بھی ہیں ما تمی بھی ہیں او ر اچھے نوحہ پڑھنے والے بھی اس انجمن میں ہیں مگر چند با اثر لوگ ان کے پاس امریکہ کا پیسہ ہے اور دوسری یہ ساز ش یہ ہرسال جو ہے اس انجمن کو بد نام کرتے ہیں چند لوگ یہ قا فلہ لے جاتے ہیں شام چہلم میں اور وہاں پر بھی کیاہوتا ہے وہا ں ہر بھی علی(ع) کو اللہ کہا جاتا ہے اور حضرت عا ئشہ کی توہین ہوتی ہے کھلے عام تبرا ہوتا ہے اور مقصد کیا ہے وہاں عربھا ڈالرز خرچ کرنے کے بعد، بی بی زینب (س)کے یہاں ہم لوگوں نے علماء نے سب نے ملکر ایک حوزہ بنایا ہے حوزہ علمیہ شام میں جہاں اہل بیت (ع) کے دشمنوں کا مرکزتھا یہاں آج بی بی زینب (ع) کی مزار ہے اس کے چاروں طرف آج حوز ہ علمیہ موجود ہے ہمارے مد رسے موجود ہیں علی ولی کی اذان بلند ہورہی ہے مگر یہ ٹولہ کیا چا ہتا ہے جیسے یہاں پر پتلے بنا بنا کر اور انھوں نے سپاہ صحابہ کو بنا یااور وہاں بھی حضرات اکثر سنی ہیں اکثر فلسطینی ہیں سنی ہیں شامی بھی سنی اکثر جتنے بھی زینبیہ کے اب یہ ہر سال جا تے ہیں اور وہاں مراجع پر بھی تبرا کرتے ہیں بی بی عائشہ کو گا لیاں دیتے ہیں اور کھلم کھلا دیگر لوگوں پر تبرا کرتے ہیں اور سنی سمجھتے ہیں لعنت عربی والا بھی سمجھتا ہے تو نتیجہ کیا ہوگا یہ تو چلے آئیں گے وہ حملہ کریں گے ہمارے مد رسوں پردیکھئے یہی ٹولہ جو ہے اس میں بھی انجمن ثواب المومنین کے کچھ لوگ انوالو(Involve) ہیں

عزیزان گرامی انھیں چا ہیے کہ ان لوگوں کو نکال دیں جو یہودیوں کے ایجنٹ ہیں ورنہ یہ پوری انجمن بد نام ہوجائے گی اور اگر اس انجمن نے نہیں نکالا توپھر تمام شیعہ امام بارگاہ اپنے دروازوں کو اس انجمن کے لئے بند کردیں گے

لہذا فورا کل ہی انجمن ثواب المومنین جس میں اچھے لوگ بھی ہیں ان گندے غدار وں کو جو نصیری ہیں جو نجس ہیں جن کے ہاتھ کا کھانا پینا نجس ہے جنھیں نذر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں جو ہمار ے مجتہدین پر تبرا کرتے ہیں جو امریکی ایجنٹ ہیں جو شام تک جا کے ہمارے حوزوں کو بند کرانا چا ہتے ہیں جنھوں نے سپاہ صحابہ بنا ئی ہے اور عجب یہ ہے کہ آج تک سپا ہ صحابہ نے ان کے ایک آدمی کو بھی نہیں مارا ہے اور ایک آدمی بھی حکومت نے جیل میں نہیں ڈ ا لا جو کھلم کھلا توہین کررہے ہیں نبی کی زوجہ کے پتلے بنا رہے ہیں ان کو جیل میں ڈالے نا ، ساجدعلی نقوی صاحب کو جیل میں ڈالا ہوا ہے ، غلام رضا نقوی کو جیل میں ڈالا ہوا ہے ، جو کھلم کھلا اصحاب کی توہین کر رہے ہیں جنھوں نے تبرا روڈ بنا یا ہوا ہے کیونکہ یہی تو سی آئی اے (C.I.A) کے ایجنٹ ہیں یہی تو امریکہ کے پٹھوں ہیں لہذا کس کو مجا ل ہے کہ انہیں جیل میں ڈا لے۔

عزیزان گرامی لہذا لازم ہے تمام مومنین پرلازم ہے کہ امر با لمعروف کریں اور دیکھئے امر با لمعروف کا نتیجہ سامنے آیا ہے اور کتنے علماء جو ہیں انھوں نے امر با لمعروف کرنا شروع کردیا اگر سو مرتبہ کسی عالم کو خط لکھ کر کہہ دیں گے کہ امر با لمعروف کریں اور سنیے ہر عالم کو یہ آیت لکھ کر دیں سورہ مائدہ کی آیت کا نمبر (۷۸و۷۹) خدا کہتا ہے کہ لعنت کی گئی ہے ان لوگوں پر جو کافر ہوگئے بنی اسرائیل میں سے ، عیسی نبی نے بھی لعنت کی ہے دا ود نبی نے بھی لعنت کی کیوں دونبیوں نے ان پر لعنت کس ان پر کیوں لعنت کی ہے ، کیو ں کہ وہ حد سے زیادہ بڑھنے والے تھے ، اس لئے کہ و ہ نہی عن المنکر نہیں کرتے تھے یہ قرآن کی آیت ان مولویوں کو دیجئے جو تاجر خون حسین (ع) بنتے ہیں اگر یہ امر بالمعروف کرتے تو اس طرح کے فتنے ہمارے درمیان پیدا نہیں ہوتے یہ قرآن ص15 کہہ رہا ہے کہ اس پر لعنت ہے خدا کی جو نہی عن المنکر نہ کرے کیا ہم نہیں دیکھ رہے ہیں کہ کتنی ہماری خواتین بے پردہ ہیں یہ مولوی پردہ پر کیوں نہیں پڑھتے ، کیا نہیں دیکھ رہے ہیں کہ آج کتنے نوجوان جو ہیں نماز سے دور ہیں یہ نماز پر کیوں نہیں پڑھتے ، کیا نہیں دیکھ رہے ہیں کہ بے حیا ئی پھیل رہی ہے ڈ ش کے ذریعے سے اور ٹی وی کے ذریعے سے یہ امر با لمعروف کیوں نہیں کرتے عزیزان گرامی آپ یہ جہاد جاری رکھیں الحمد للہ بہت ساروں نے امر بالمعروف کرنا شروع کیا ہے اور اس کے سواء کوئی چارہ نہیں ہے اور منبر کے تقدس کو باحال کریں

امام جعفر صا د ق (ع) فرما تے ہیں منبر پر ہر ایک کو آنے مت د ویہ اصول کا فی کی حدیث ہے بار بار لوگوں کو سنا ئیے امام (ع) کہتے ہیں ہر ایک کو منبر پر آنے نہ دو ، کس کو آنے دیں ، فرما یا جسے بھی منبر پر آنے دو پہلے دیکھو اس کے دل میں پیسے کی محبت تو نہیں ہے جس کے دل میں پیسے کی محبت ہے وہ تمہیں دین نہیں دے گا بے دین بنا کر چلا جائے گا یہ خو ن حسین (ع) کی تجارت کا سلسلہ رکنا چاہیے کہ میں دس لاکھ روپیہ لوں گا پھر مجلس پڑھوں گا یہ تاجر خون حسین (ع) صرف مجمع کو راضی کرتے ہیں مقصد حسین (ع) اس لیے بیان نہیں کرتے مقصد بیان کریں گے مجمع ٹوٹ جائے گا ہمارا ریٹ گرجائے گا لہذا میں نے عرض کیا جب تک کہ ان تاجروں کو منبر سے نہیں ہٹا ئیں گے او ر اس کی جگہ پر نیک متقی لوگ ، الحمد للہ آ پ کے پاس اس قسم کے ہزاروں علماء ان میں موجود ہیں نجف میں موجود ہیں مشہد میں موجود ہیں علماء کی کوئی کمی نہیں دس ، دس بیس سال انھوں نے علم حا صل کیا بہترین خطیب بہترین مصائب بھی پڑھنے والے ، اور سنیے ہم نے ایک پروگرا م بھی بنایا ہے کہ آپ اس عشرہ کے بعد اسی پالٹاک (Paltalk) پر پا لٹا ک کو ڈا ون لوڈ کرلیں اور وہاں پر گروپس ہیں گروپ میں انڈیا پاکستان میں چلے جائے وہاں دوچار رومس ہیں شیعوں کے مثلاً آو مل کر حسین (ع) حسین (ع) کریں یہ مجلسیں جا ری ہیں اس وقت اور چودہ معصومین

(ع) ڈاٹ کوم (.Com) پر بھی جاری ہیں اور حسینیہ پر بھی جا ری ہے تو اس پا لٹاک پر اور تین چار روم ہیں مثلاً نجفی کا روم ہے اوراسی طرح سے گیٹ اوف نا لج کا ہے ہم انشاء اللہ قم جاکر وہاں سے ہر روز ایک عالم کی مجلس آپ کو سنا ئیں گے پاکستان کے جس شہر میں بھی ہوں آپ وہ مجا لس سن سکتے ہیں جو عالم دین آپ کو پسند آجا ئے آ پ وہیں دعوت دیں و ہ آ پ کی خدمت میں رمضان میں بھی محرم میں بھی سفر میں بھی آجا ئے گا اور یہ کبھی حسین (ع) کی مجلس کا سودا نہیں کرے گا

عزیزان گرامی یہ سوداگروں نے قوم کو تباہ کیا ہے پتا ہے ہر سا ل اربوں روپیہ کا بجٹ ہے یہ سب ذاکروں کے جیب میں جا تا ہے ایک ذاکر دس لاکھ لیتا ہے اب اندازہ کریں کتنے ذاکر ہیں پا کستان میں ، پانچ لاکھ دس لاکھ یہ ان کا ریٹ ہے ، عزیزا ن گرامی چار پانچ لاکھ روپیہ کا بجٹ صرف دس دن میں مولوی پر خرچ کرتے ہیں مگرکیا ملتا ہے صرف یہ واہ واہ کرکے چلے جا تے ہیں امر با لمعروف بھی نہیں کرتے قو م کی ترقی نہیں ا س وقت قوم کے پا س کوئی یونیورسٹی نہیں یہ کبھی نہیں آپ کو بتا ئیں گے کہ یونیورسٹی کا کام کریں کیوں کہ یہ تو جیب بھرنے والے ہیں یہ تاجر ہیں ہمارے پاس کوئی میڈیکل کالج نہیں ، آغا خانی ہم سے کم ہیں بہت کم ہیں ان کے پاس میڈیکل کا لج ہے ہمارے پاس نہیں کیوں ؟ کیونکہ منبر پر کوئی اصلاح کرنے والا نہیں ہے ہمارے پا س کوئی ٹیوی چینل نہیں ہے اہل سنت کے کتنے ٹی وی چینل ہیں بھئی کون کس کو بیدا رکرے یہ توصرف اپنی جیبیں بھرنے والے ہیں یہ تو تاجر خون حسین (ع) ہیں اور امام محمد باقر(ع) نے فرما یا ، عزیزان گرامی یہ جومقصد حسین (ع) کے قا تل ہیں یہ ایک جملہ امر با لمعروف کہنے کے لئے تیار نہیں ، ان کے لئے پا نچویں امام (ع) نے فرما یا کہ لوگو! علما ء باطل سے بچویہ یزید کے لشکر سے بد تر اور برے ہیں یزیدکے لشکر نے ہمارا مال لوٹا تھا یہ تمہارا ایمان لوٹیں گے عزیزان گرامی آ پ دیکھئے ہم نے کتنے شہید دیئے ہیں مگر قوم میں تفرقہ ہے قوم کمزور ہے کیوں کمزور ہے وجہ کیا ہے جب کہ روایات احا دیث سے نتیجہ ملتا ہے کہ جو قوم بھی شہید دیتی ہے وہ اتنا مضبوط ہوجاتی ہے کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح اس کا کوئی مقا بلہ نہیں کرسکتا ہے ہماری تعدا د کروڑوں میں ہے ہم کمزور ہیں ہم فرقوں میں تقسیم ہوگئے مگر لبنا نی شیعوں کی تعدادلاکھوں میں ہے انھوں نے بھی شہید دیئے کتنے مضبوط ہوگئے (اللہ اکبر) آمریکا جیسے ظالم کو بھگادیا اسرائیل کوبھگادیا اور فرانس کوبھگا دیااور اس وقت جب آمریکا نے کہا حزب اللہی شیعوں کو د ہشت گرد قرا ر دے خود وہاں کی حکومت عیسائی ہے اس نے کہا خبردار آپ کو حق نہیں ہے کہ ہمارے داخلی معا ملات میں مداخلت کریں کیوں کہ حزب اللہ ہی شیعہ مضبوط ہیں و ہ موت سے نہیں ڈرتے ہم بھی شیعہ ہیں وہ بھی شیعہ ہیں ان کی تعدا د لاکھوں میں ہے ہم کروڑوں میں ہیں ہم کیوں نہیں مضبوط ؟ یہ امام محمد باقر (ع) کا جواب سنیے یہ بھی اصول کافی میں حدیث ہے امام (ع)فرما تے ہیں جس قوم

میں منبر سے امر بالمعروف ہوگا وہ قوم مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے گیاسی لئے لبنانی مضبوط ہیں کیوں ؟ اس لئے کہ لبنان میں منبر پر جانے والے متقی اور صالحین علماء ہیں ہمارے یہاں منبرپر فاسد اور فاجرلوگ ہیں

لہذا عزیزان گرامی جب تک ہم ان تاجر ان خون حسین (ع) کو ہٹا کر متقی انسان نہیں بٹھائیں گے ہماری قوم مضبوط نہیں ہوگی یہ بے انتہا اہم مسئلہ ہے مقصد حسین کے ایام گذر جاتے ہیں پانچ منٹ ذ اکر مقصد حسین نہیں بیان کرتا پوری طاقت لگاتاہے تاکہ لوگ واہ ،واہ کریں میرا مجمع بڑھے تاکہ میرا ریٹ بڑھے اور اصلاً نہ کریں مگر یہ کہ آپ پہ پریشر ڈیولپ کریں ان کو مسلسل لکھتے رہیں گے تو یہ امر بالمعروف کی طرف آئیں گے

لہذا عزیزان گرامی لوگ آئیں پی ایچ ڈی کریں جو انگلش اچھی جانتے ہیں کمپیوٹر اچھا جانتے ہیں آئیں عالم دین بنیں ، ایک گمراہ انسان کو بھی آپ نے ہدایت دی تو اللہ کے رسول کہتے ہیں کہ پوری کائنات کے خزانوں سے افضل ہے آئیے دین کا علم حاصل کریئے ہمارے یہاں علماء کی کمی ہے اور علماء ہوں پوری دنیا میں آج علماء کی مانگ ہے خصوصاً انگریزی جاننے والے تو آپ اس طرح سے دنیا میں تبلیغ کرسکتے ہیں

آئیے خدا کی بارگاہ میں دعا کریں ، پروردگار یہ جتنے لوگ مذہب اہل بیت (ع) کے خلاف سازشیں کررہے ہیں اگر قابل ہدایت ہیں انہیں ہدایت دے کسی سے ہماری ذاتی دشمنی نہیں ، پروردگار اگر یہ قابل ہدایت نہیں انہیں جلد از جلد نیست اور نابود کردے ، قوم کو متحد فرما ، یہ اخباری فتنوں کو نابود کردے جو وہابی فتنہ ہمارے خلاف ہے اسے نابود کردے ، نصیریت کا جو فتنہ ہے اسے نابود کردے

اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، اللهم صل علیٰ مُحَمَّد وآل مُحَمَّد وعجل فرجهم ، یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ، یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،یا اللہ،

اے میرے اللہ آج سکینہ کے یتیم ہونے کی رات ہے ، عزادارو! آج ماں کے پاس بیٹا موجود ہے بہن کے پاس بھائی موجود ہے سکینہ کے پاس بابا موجود ہے آج شہیدوں کی رات ہے کل یتیموں کی رات ہے (یقین جانیئے اگر آج رات آپ نے پوری رات عزاداری مولا میں گذاری رورو کے دعائیں مانگی آپ کی پوری زندگی کے گناہ معاف ہوجائیں گے) آج بڑی اہم رات ہے بڑے بڑے

گنہگار آج بخشے جاتے ہیں میرے اللہ اس رات کا ہم نے پورے سال انتظار کیا تھا او میرے اللہ اگر آج کی رات نہیں بخشا تو کب بخشے گاو میرے اللہ آج حسین کے صدقے میں سارے مجمع کو بخش دے

یا غفار ،

او میرے اللہ تجھے سکینہ کی یتیمی کا واسطہ اللہ ہم سب کو وہ ننھی سی قبر کی زیارت کرائے سکینہ آج بھی تنہا ہے وہ زندان شام عزادارو! روایت کے الفاظ ہیں جناب سکینہ کی عادت تھی جب بھی نماز کا وقت آتا تھا جناب سکینہ دو مصلی بچھا یا کرتی تھیں ایک اپنے لئے ایک اپنے بابا کے لیے کربلا میں دس محرم کا دن آیا نماز عصر کا وقت آیا سکینہ نے دو مصلے بچھائے مگر بابا نہیں آئے ، سکینہ نے دعا کے لئے ہاتھ بلند کیئے ا و میرے اللہ میرے پردیسی بابا کی طرف خیر ہو میرے غریب بابا کی طرف خیر ہو ، عزادارو !جناب سکینہ نے کسی کے آنے کی آواز سنی مڑکر دیکھا کیا دیکھا شمر ہاتھ میں تازیانہ لیے کھڑا ہے (یاحسین) مگر حسین کی بچی اب بھی نہیں سمجھی کہا شمرتونے کہیں میرا بابادیکھا یا نہیں، شمر نے کہا سکینہ باباکو دیکھنا چاہتی ہو، سکینہ نے کہا میں بابا کے انتظار میں ہوں شمر کے ہاتھ میں حسین کا کٹا ہوا سر تھا ،اللہ جانئے سکینہ نے کیسے برداشت کیا ہوگا (دعا کیجئے کوئی بچی بابا کا کٹا ہوا سر نہ دیکھے) عزادارو ! شمر نے وہ ظلم کیا جس کی مثال تاریخ میں نہیں ، شمر کے ہاتھ میں حسین (ع) کٹا ہوا سرتھا شمر نے حسین (ع) کے سر کو بچی کی طرف پھینک دیا (او شمر تمہارے ہاتھ کٹ جاتے ، او میرے مولا کے سر کو نہ پھینکتا) جیسے ظالم نے حسین (ع) کا سر پھینکا سکینہ بابا کے سر کی طرف دوڑی آجا میرے مظلوم بابا آجا میرے غریب الوطن بابا آجا میرے پردیسی بابا ، سکینہ نے بابا کا سر گود میں لیا ہائے بابا کی گردن دیکھ کرکہا ہوگا بابا یہ گردن کی رگیں کس نے کاٹی ہیں بابا یہ پیشانی پر زخم کیسا ہے ، (اب یہ روایت کے لفظ نہیں یہ میرا تصور ہے)جناب سکینہ نے گود میں لیکر ایک بین کیا ہوگا، بابا میرے مظلوم بابا او میرے پردیسی بابا ، بابا چار برس تونے مجھے سینے پر سلایا بابا آجا اور میرے سینے پہ سوجا اور میرے تھکے ہوئے باباو لاشے اٹھا اٹھا کر تھک گئے ہوگے اکبر کی لاش تونے اٹھائی ، عباس کی لاش تونے اٹھائی علی اصغر کی لاش تونے اٹھائی ، او بچی بابا سے پیار کررہی ہوگی شمر آگے بڑھا بچی سے بابا کا سرچھینا اتنے زور سے طمانچے مارے سکینہ بیہوش ہوگئی

یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یا حسین ، یاحسین

(تمام شد)

فہرست

مجلس ا.......... 4

امام زمانہ.......... 4

مجلس ۲.......... 13

مجلس ۳.......... 21

مجلس ۴.......... 29

مجلس ۵.......... 36

مجلس ٦.......... 43

مجلس ۷.......... 52

مجلس ۸.......... 63